unfoldingWord™

Open Bible Stories

unfoldingWord | Open Bible Stories

an unrestricted visual mini-Bible in any language

(http://openbiblestories.com)

Open Bible Stories, v. 4.1

Created by Distant Shores Media (http://distantshores.org) and the Door43 world missions community (http://door43.org)

Checking level 3

find out more at https://unfoldingword.org/quality

License:

This work is made available under a Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (http://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0/)

You are free:

- **Share** — copy and redistribute the material in any medium or format
- **Adapt** — remix, transform, and build upon the material for any purpose, even commercially.

Under the following conditions:

- **Attribution** — You must attribute the work as follows: "Original work available at (http://unfoldingword.org)". Attribution statements in derivative works should not in any way suggest that we endorse you or your use of this work.
- **ShareAlike** — If you remix, transform, or build upon the material, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Use of trademarks: unfoldingWord is a trademark of Distant Shores Media and may not be included on any derivative works created from this content. Unaltered content from (http://unfoldingword.org) must include the **unfoldingWord** logo when distributed to others. But if you alter the content in any way, you must remove the **unfoldingWord** logo before distributing your work.

Attribution of artwork: All images used in these stories are © Sweet Publishing (www.sweetpublishing.com) and are made available under a Creative Commons Attribution-Share Alike License (http://creativecommons.org/licenses/by-sa/3.0)

To our brothers and sisters in Christ all over the world—the global church. It is our prayer that God would use this visual overview of His Word to bless, strengthen, and encourage you.

OPEN BIBLE STORIES

1. تخلیق 5
2. گناہ دنیا میں داخل ہوتا ہے 14
3. سیلاب 21
4. خدا کا حضرت ابرہام کے ساتھ عہد 30
5. وعدے کا فرزند 36
6. خدا حضرت اضحاق کے لئے مہیا کرتا ہے 42
7. حضرت یعقوب پر خدا کی برکت 47
8. خدا حضرت یوسف اور اُن کے خاندان کو بچا لیتا ہے 53
9. خدا حضرت موسیٰ کو بلاتا ہے 62
10. دس آفتیں 71
11. فسح 78
12. خروج 83
13. خدا کا بنی اسرائیل کے ساتھ عہد 91
14. بیابان میں (بے مقصد) سفر 100
15. وعدے کی سرزمین 109
16. نجات دہندہگان 117
17. حضرت داؤد کے ساتھ خدا کا عہد 127
18. تقسیم شدہ سلطنت 135
19. انبیاء کرام 143
20. (جلاوطنی) اسیری اور واپسی 153
21. خدا موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کاوعدہ کرتا ہے . . . 161
22. یوحنا (بپتسمہ دینے والے) کی پیدائش 170
23. جناب یسوع المسیح کی پیدائش 175
24. یوحنا جناب یسوع المسیح کو بپتسمہ دیتاہے 181
25. شیطان جناب یسوع المسیح کو آزماتا ہے 187
26. جناب یسوع المسیح اپنا تبلیغی کام شروع کرتے ہیں 192
27. ایک نیک سامری کی کہانی 198

28 ایک مالدار نوجوان حاکم 205
29 بےرحم نوکر کی کہانی 211
30 جناب یسوع المسیح پانچ ہزار افراد کو کھانا کھلاتے ہیں . . . 217
31 جناب یسوع المسیح پانی پر چلتے ہیں 223
32 جناب یسوع المسیح ایک آسیب زدہ شخص اور ایک
بیمار عورت کو شفا دیتے ہیں 228
33 ایک کسان کی کہانی 237
34 جناب یسوع المسیح مزید کہانیاں سنا کر تعلیم دیتے ہیں . . . 243
35 ایک رحمدل باپ کی کہانی 249
36 تبدیلی 257
37 جناب یسوع المسیح مردوں میں سے لعزرکوزندہ کرتے ہیں . . 262
38 جناب یسوع المسیح کے ساتھ دغابازی 269
39 جناب یسوع المسیح پر مقدمہ چلایا جاتا ہے 278
40 جناب یسوع المسیح کو مصلوب کیا جاتا ہے 285
41 خدا جناب یسوع المسیح کو مردوں میں سے زندہ کرتا ہے . . 291
42 جناب یسوع المسیح کی آسمان پر واپسی 296
43 کلیسیا کی ابتدا 303
44 پطرس اور یوحنا ایک بھکاری کو شفا دیتے ہیں 311
45 فلپ اور ایتھوپیا کا سرکاری افسر 317
46 پولُس مسیحی ہو گیا 325
47 فلپی میں پولس اور سیلاس 331
48 جناب یسوع المسیح ہی وعدے کیے ہوئے مسیح (مسیحا) ہیں . 339
49 خدا کا نیا عہد نامہ 347
50 جناب یسوع المسیح کی واپسی ہوتی ہے 357

تخليق 1 .

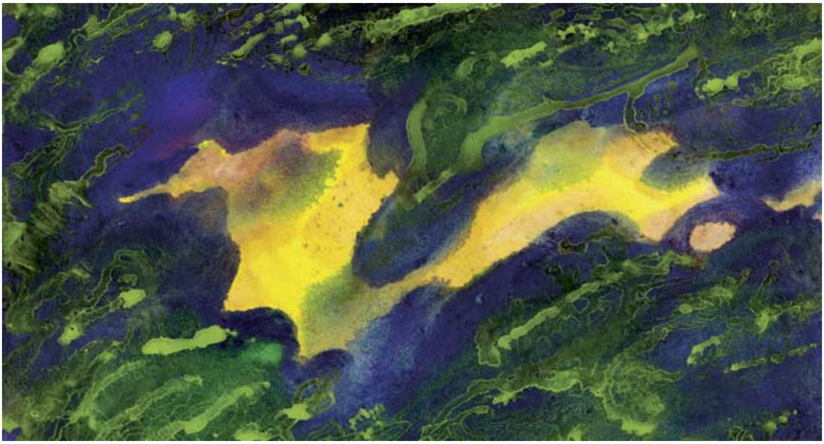

ہر چیز کی ابتدا یوں ہوئی۔ کائنات اور اُس میں ہر چیز خدا نے چھ دن میں پیدا کی۔ جب خدا نے زمین کو پیدا کیا تو زمین تاریک اور سنسان تھی ، اور کچھ بھی وجود میں نہ آیا تھا۔ لیکن خدا کی روح وہاں پانی پر موجود تھی۔

روشنی ہو جائے" اور وہاں اجالا ہو گیا۔ خدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے"!تب خدا نے کہا اور اُسے" دن" کہا۔ اُس نے اُسے تاریکی سے جدا کیا اور اُسے" رات" کہا۔ خدا نے تخلیق کے پہلے دن روشنی بنائی۔

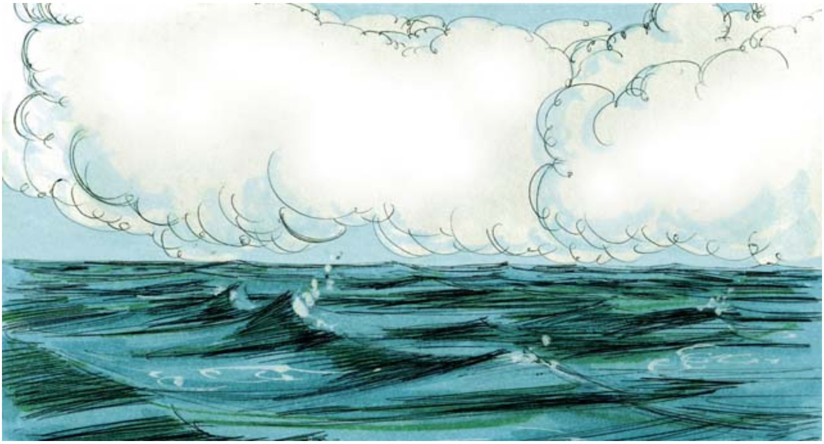

تخلیق کے دوسرے دن، خدا نےکہا کہ زمین کے اوپر آسمان ہواورایسا ہی ہوا۔ خدا نے نیچے کے پانی کو اوپر کے پانی سے جدا کر کے آسمان بنایا۔

تیسرے دن خدا نے پانی کوخشک زمین سے جدا کیا۔ اُس نے خشکی کو" زمین،" اور پانی کو" سمندر" کہا۔ خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنا یا وہ اچھا ہے۔

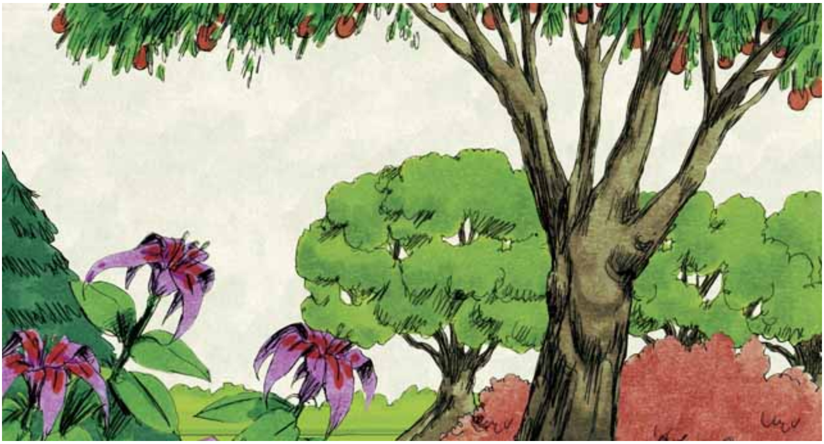

پھر خدا نے کہا کہ، " زمین ہر طرح کے پودے اور درخت پیدا کرے۔" اور اِیسا ہی ہوا ۔ خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنا یا وہ اچھا ہے۔

تخلیق کے چوتھے دن، خدا نے سورج، چاند، اور ستارے بنائے۔ خدا نے انہیں زمین کو روشن کرنے کے لئے بنایا اور دن اور رات، موسموں اور سالوں، کی نشاندہی کے لئے بنائے۔ خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنا یا وہ اچھا ہے۔

پانچویں دن خدا نے تمام پرندے اور پانی میں تیرنے والے ہر طرح کے جانور بنائے۔ خدا نے دیکھا کہ وہ اچھا ہے اور انہیں برکت دی۔

تخلیق کے چھٹے دن، خدا نے کہا کہ،"ہر قسم کے خشکی کے جانور ہوں!" اور ایسا ہی ہوا جیسا خدا نے کہا تھا۔ کچھ کھیتی باڑی کرنےکے لیے جانور تھے، کچھ رینگنے والے ،اور کچھ جنگلی تھے۔ اور خدا نے دیکھا کہ وہ اچھا ہے۔

پھر خدا نے کہا، "آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پر بنائیں کہ وہ ہماری طرح ہو اورجس کو تمام روئے زمین پراور سب جانور وں پر اختیار ہو گا۔"

تو خدا نے کچھ مٹی لی، اور اُس سے انسان بنایا، اور اُسکے اندر زندگی کا دم پھونکا۔ اِس آدمی کا نام آدم رکھا۔ خدا نے حضرت آدم کے رہنے کے لئے ایک باغ لگایا،اور اُسےباغ کی نگہبانی کے لیے رکھا۔

باغ کے بیچ میں، خدا نے دو خاص قسم کے درخت اگائے - حیات کا درخت اورنیک و بد کی پہچان کا درخت۔ خدا نے حضرت آدم سے کہا کہ وہ نیک و بد کی پہچان کے درخت کے علاوہ باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہیں۔ اوراگر اُنھوں نے اِس درخت سے کھایا تو وہ مرجائیں گے۔

پھر خدا نے کہا،" آدم کا اکیلا ر ہنا اچھا نہیں۔" کیونکہ کوئی بھی جانور حضرت آدم کا مددگار نہیں تھا۔

پس خدا نے حضرت آدم کو گہری نیندسُلا دیا۔ پھر خدا نے حضرت آدم کی ایک پسلی نکال لی اور اُس سے عورت بنائی اور اُس عورت کو اُن کے پاس لایا۔

جب حضرت آدم نے اُسے دیکھا، تو کہا، " یہ تو بالکل میرے جیسی ہے! اِسے ناری کہا جائے، کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی ہے۔" اِس لیے آدمی اپنے ماں اور باپ کو چھوڑتا ہے اور اپنی بیوی کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتاہے۔

خدا نے مرد اور عورت کو اپنی شبیہ پر بنایا۔ اُس نے انہیں برکت دی اور کہا" بہت سے بیٹے، بیٹیاں، پوتے، پوتیاں (آل اولاد) پیدا کرو اورزمین کومعمورکر دو!" اور خد ا نے دیکھا کہ ہر چیز جو اُس نے بنائی بہت اچھی تھی،اور وہ اُن سب سے بہت خوش تھا۔ یہ سب کچھ تخلیق کے چھٹے دن ہوا۔

جب ساتواں دن ہوا، تو خدا اپنا کام مکمل کر چکا تھا۔ تو خدا نےاپنے سارے کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ اُس نے ساتوِیں دن کو مبارک کہا اور پاک ٹھہرایا،کیونکہ اِس دن اُس نے اپنے کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔یوں خدا نے کائنات اور اُس کی ہر چیز کو پیدا کیا۔

سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی 2–1 پیدائش کی کتاب کے

گناہ دنیا میں داخل ہوتا ہے2 .

حضرت آدم اور اُن کی بیوی اُس خوبصورت باغ میں جو خدا نے اُن کے لئے بنایا تھا بہت خوشی سے رہ رہے تھے۔ اُن دونوں نے کپڑے نہیں پہنے ہوئے تھے، لیکن اُنہیں اِس بات کی کوئی شرم محسوس نہ ہوئی کیونکہ دنیا میں کوئی گناہ نہیں تھا۔ وہ اکثر باغ میں چہل قدمی کے لیے نکل جاتے اور خدا کے ساتھ بات چیت کرتے تھے۔

لیکن باغ میں ایک مکار اور فریبی سانپ تھا۔ اُس نے عورت سے پوچھا “کیا خدا نے واقعی تمہیں باغ کے کسی بھی درخت کا پھل کھانے سے منع کیا ہے ؟”

عورت نے جواب دیا،" خدا نے کہا ہے کہ ہم کسی بھی درخت کا پھل کھا سکتے ہیں سوائے اُس درخت کے جو نیک و بد کی پہچان کا درخت ہے۔" خدا نے ہم سے کہا کہ، “اگر تم وہ پھل کھاؤ گے یا اُسے چُھوّ گےبھی ،تو تم ہلاک ہو جاؤ گے۔”

سانپ نے عورت سے جواب میں کہا، “یہ سچ نہیں ہے! تم ہلاک نہیں ہو گے۔ خدا یہ جانتا ہے کہ جونہی تم اُسے کھاؤ گے تو خدا کی طرح ہو جاؤ گے اور نیکی و بدی کو ویسے ہی سمجھنےلگو گے جیسے وہ سمجھتا ہے۔”

عورت نے دیکھا کہ پھل خوبصورت ہے اور مزیدار لگتا ہے۔ اوروہ عقل مند بھی ہونا چاہتی تھی تو اُس نے کچھ پھل توڑا اوراُسے کھا لیا۔ پھر اُس نے کچھ اپنے شوہر کو دیا اور اُس نے بھی کھا یا۔

اچانک اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور انہیں یہ احساس ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔ اُنھوں نے پتوں کو سِی کر اپنے جسموں کو ڈھانپنے کی کوشش کی۔

پھر آدمی اور اُس کی بیوی نے باغ میں خدا کے چلنے کی آواز سنی۔ وہ دونوں خدا سے چھپ گئے۔ پھر خدا نےحضرت آدم کو بلا کر پوچھا "تم کہاں ہو؟" حضرت آدم نے جواب دیا، "میَں نے باغ میں آپ کے چلنے کی آواز سنی، تو میَں ڈرگیا کیونکہ میَں ننگا تھا۔ اس لیے تو میَں چھپ گیا۔

پھر خدا نے پوچھا، "تمہیں کس نے بتایا کہ تم ننگے تھے؟ کیا تم نے وہ پھل کھایا جس کے کھانے کو میں نے منع کیا تھا؟" حضرت آدم نے جواب دیا، "آپ نے مجھے یہ عورت دی، اور اِسی نے مجھے وہ پھل دیا۔" پھر خدا نے عورت سے پوچھا، "یہ تم نے کیا کیا ہے؟" عورت نے جواب دیا، "سانپ نے مجھے دھوکہ دیا۔"

خدا نے سانپ سے کہا، “تجھ پر لعنت ہے! تو اپنے پیٹ پر رینگے گا اور مٹی چاٹے گا۔ میَں ں گا۔ عورت‎تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری اولاد اور عورت کی اولاد میں نفرت ڈالو کی نسل سے ایک تیرے سر کو کچلے گا اور تو اُس کی ایڑی پر زخم لگائےگا۔”

خدا نے پھر عورت سے کہا، " میَں تیرے لیے بچے کی پیدائش بہت تکلیف دہ کر دوں گا۔ تو اپنے شوہر کی خواہش کرے گی، اور وہ تجھ پر حکمرانی کرے گا۔"

خدا نےحضرت آدم سے کہا، "ٔتو نے اپنی بیوی کی بات سنی اور میری نافرمانی کی۔ اس لیے زمین تیرے لیے لعنتی ہوئی، اور تجھے کھانے کے لیے فصل اگانے میں سخت محنت کرنی ہو گی۔ پھرُتو مر جائے گا، اور تیرا جسم واپس مٹی میں مل جائے گا۔" حضرت آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا جسکا مطلب ہے "زندگی دینے والی" کیونکہ وہ تمام افراد کی ماں بنی۔ اور خدا نے جانوروں کی کھالیں لے کر حضرت آدم اور بی بی حوّا کے لئے کپڑے بنائے۔

پھر خدا نے کہا، "چونکہ اب انساں اچھے اور برے کی تمیز جان کر ہمارے جیسے ہو گئے ہیں، انہیں ہر گز اِس بات کی اجازت نہیں دینی چاہیے کہ وہ ہمیشہ کی زندگی کے درخت کا پھل کھا کر ہمیشہ کی زندگی اپنا لیں۔" تو خدا نے حضرت آدم اور حوا کو خوبصورت باغ سے نکال دیا۔ خدا نے قوی فرشتوں کا باؑغ کے چوگردپہرہ لگا دیا تاکہ کوئی بھی زندگی کے درخت کا پھل کھانے نہ پائے۔

باب سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی* 3 پیدائش کے *

3. سیلاب

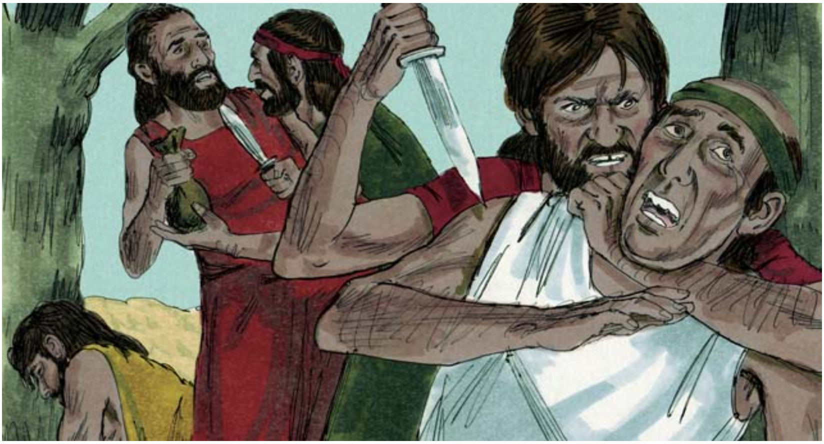

بہت عرصہ گزر جانے کے بعد، دنیا کی آبادی بڑھنے لگی۔ اور وہ بہت ظالم اور بدکار ہو گئے ۔ بدکاری اتنی بڑھ گی کہ خدا نے تمام دنیا کو ایک بہت بڑے سیلاب سے تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

لیکن حضرت نوح خدا کی نظر میں مقبول ہوئے۔ وہ بدکار لوگوں میں ایک راستباز شخص تھے۔ خدا نے حضرت نوح کو اس سیلاب کے بارے بتایا جو وہ بھیجنے والا تھا۔ اُس نے حضرت نوح سے کہا کہ وہ ایک بہت بڑی کشتی بنائیں۔

میٹر اونچی کشتی 13.5 میٹر چوڑی اور 23 میٹر لمبی، 140 خدانے حضرت نوح کو تقریباً بنانے کے لئے کہا۔ حضرت نوح کو تین منزلوں، بہت سے کمروں، ایک چھت اور ایک کھڑکی والی یہ کشتی لکڑی سے بنانی تھی۔ اُس کشتی میں حضرت نوح، اُن کا خاندان اور ہر طرح کے زمینی جانور سیلاب کے دوران محفوظ رہ سکتے تھے۔

حضرت نوح نے خدا کا حکم مانا۔ اُنھوں نے اور اُن کے تینوں بیٹوں نے ویسے ہی کشتی بنائی جیسے خدا نے انہیں کہا تھا۔ کشتی اِس قدر بڑی تھی کہ اُس کے بنانے میں کئی سال لگ گئے۔ حضرت نوح نے لوگوں کو سیلاب کے بارے میں خبردار کیا اور انہیں بتایا کہ خدا کی طرف رجوع کر یں،لیکن انھوں نے اُن کا یقین نہ کیا۔

خدانے حضرت نوح اور اُن کے خاندان اور جانوروں کے لئے اناج جمع کرنے کا حکم بھی دیا۔ جب سب کچھ تیار ہو گیا تو خدا نے حضرت نو ح سے کہا اب وقت ہے،کہ وہ اور اُن کی بیوی، اُن کے تین بیٹے اور اُن کی بیویاں کشتی میں سوار ہوجائیں، یہ کل آٹھ لوگ تھے۔

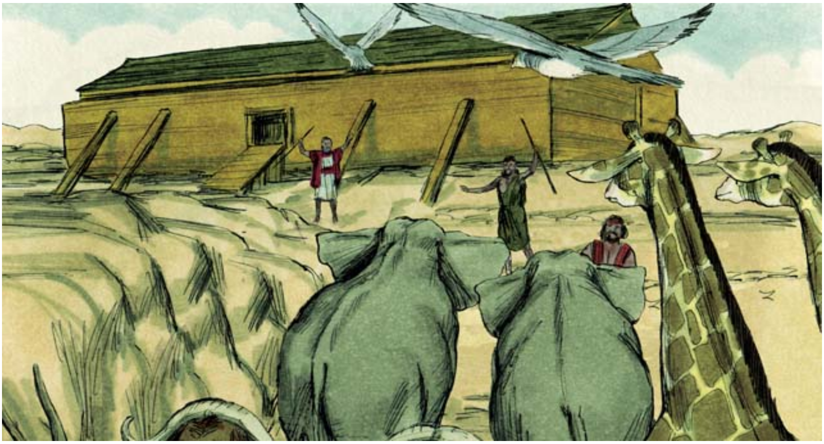

خدا نے ہر قسم کا جانور اور پرندہ ایک نر اور ایک مادہ کشتی کی طرف بھیجا تا کہ وہ کشتی میں داخل ہوں تاکہ سیلاب کے دوران محفوظ رہ سکیں۔ جو جانور قربانی کے لیے استعمال ہو سکتے تھے، خدا نے اُن کے سات نر اور سات مادہ کشتی میں بھیجے۔ جب وہ سب کشتی میں داخل ہو گئے تو خدا نے خود کشتی کا دروازہ بند کردیا۔

پھر بارش ہونے لگی، اور بارش ہوتی رہی۔ مسلسل چالیس دن اور چالیس رات بارش ہوتی رہی ! پانی کے سوتے زمین میں سے بھی پھوٹے۔ تمام دنیا کی ہر شےپانی سے ڈھک گئی، حتی' کہ بلند ترین پہاڑ بھی۔

کشتی میں موجود لوگوں اور جانوروں کے علاوہ زمین پر موجود ہرجاندار شےمرمٹی۔ کشتی پانی پر تیرتی رہی اور کشتی میں موجود ہر شے ڈوبنے سے محفوظ رہی۔

بارش رکنے کے بعد، کشتی پانی پر پانچ مہینے تیرتی رہی اور اِس دوران پانی کم ہونا شروع ہو گیا۔ پھر ایک دن کشتی ایک پہاڑکی چوٹی پر ٹیکی لیکن زمین ابھی تک پانی سے ڈھکی ہوئ تھی۔ تین مہینوں کے بعد پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آ ئیں ۔

اور پھر چالیس دنوں کے بعد، حضرت نوح نے ایک کوّے کو یہ جاننے کے لئے کشتی سے باہر اُڑایا کہ پانی خشک ہو گیا ہے یا نہیں۔ کوّا اِدھر اُدھر خشکی کی تلاش میں اُڑتا رہا لیکن اُسے کچھ نہ ملا۔

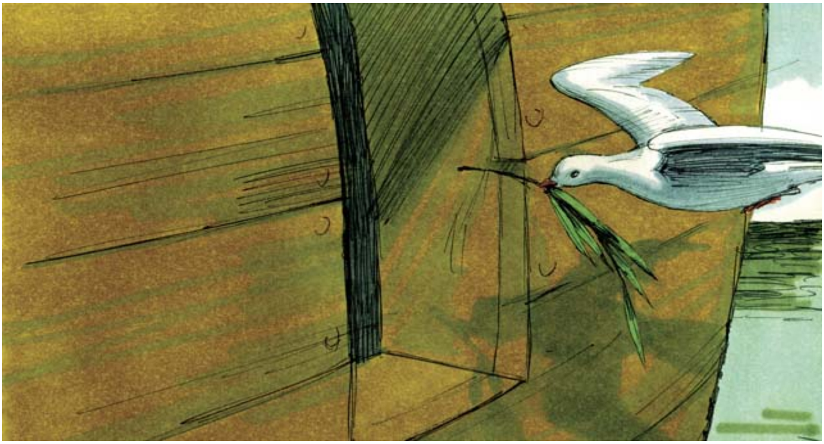

بعد میں حضرت نوح نے ایک پرندے کو بھیجا جسے فاختہ کہتے ہیں۔ لیکن اُسے بھی خشکی کہیں نہ ملی تو و ہ واپس حضرت نوح کے پاس آئی۔ ایک ہفتہ کے بعد دوبارہ اُنہوں نے فاختہ کو بھیجا اور وہ اپنی چونچ میں زیتون کی ٹہنی لے کر لوٹ آئی! پانی کم ہو رہا تھا اور کونپلیں دوبارہ پھوٹ نکلی تھیں۔

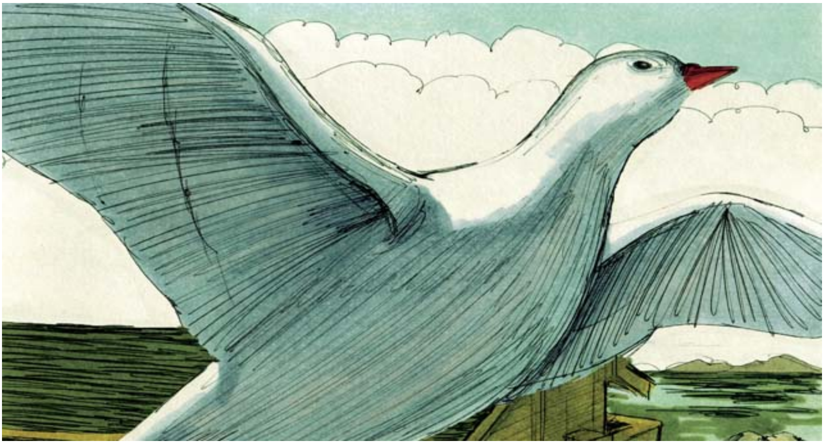

حضرت نوح نے ایک ہفتہ اَور انتظار کیا اور تیسری دفعہ فاختہ کو بھیجا۔ اِس دفعہ اُسے ٹکنے کی جگہ مل گئی اوروہ واپس نہ آئی ۔ اب پانی خشک ہو رہا تھا!

دو ماہ بعد خدانے حضرت نوح سے کہا،" تُواور تیرا خاندان اور تمام جانور اب کشتی سے باہر آسکتے ہیں۔ بہت سے بچے اور پوتے،پوتیاں پیدا کرو اور زمین کو معمور کرو۔" چنانچہ حضرت نوح اور اُن کا خاندان کشتی سے باہر آگیا۔

کشتی سے باہر آنے کے بعد حضرت نوح نے ایک قربان گاہ بنائی اور قربانی کے ہر قسم کے جانوروں میں سے کچھ جانوروں کی قربانیاں چڑھائیں۔ خدا اِس قربانی سے خوش ہوا اورخدا نے حضرت نوح اور اُن کے خاندان کو برکت دی۔

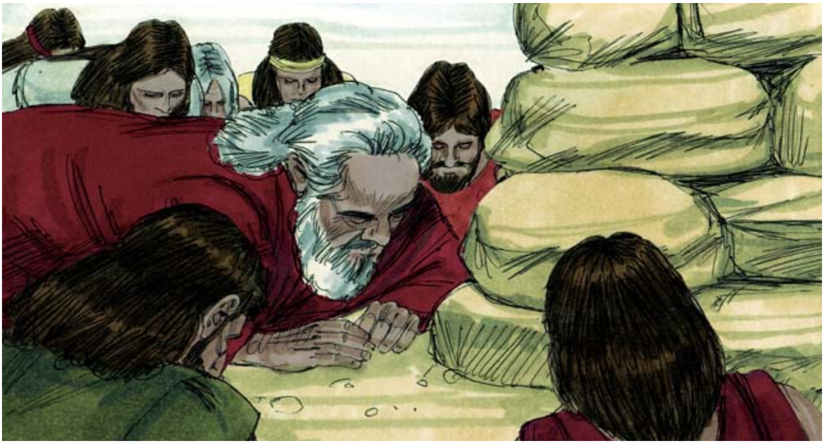

خدانے کہا،“میَں وعدہ کرتا ہوں کہ دوبارہ لوگوں کی بدکاری کی وجہ سے زمین پر کبھی لعنت نہ بھیجوں گا،یا سیلاب سے دنیا کو تباہ نہیں کروں گا، کیونکہ لوگ بچپن ہی سے گنہگار ہوتے ہیں۔

تب خدا نے اپنے وعدہ کے نشان کے طور پر پہلی قوسِ قزح بنائی۔ جب کبھی آسمان پر قوسِ قزح ظاہر ہوتی، خدا اپنے وعدہ کو یاد رکھتا اور اُسی طرح اُس کے لوگ بھی۔

باب سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی *8–6* پیدائش کے

4. خدا کا حضرت ابرہام کے ساتھ عہد

سیلاب کے بہت سالوں کے بعد دنیا میں لوگ پھر بڑھنےلگے اور وہ سب ایک ہی زبان بولتے تھے۔ خدا کے حکم کے مطابق زمین کو معمور کرنے کی بجائے وہ اکٹھے ہوئے اور ایک شہر بنا لیا۔

وہ بہت مغرور ہو گئے اور اُنہیں خدا کے حکم کی پروا نہ تھی۔ حتی کہ اُنھوں نےآسمان تک پہنچنے کے لئے ایک بڑا بُرج بھی بنانا شروع کردیا۔ خدا نے دیکھاکہ اگر وہ سب اِسی طرح اکٹھے ہو کر گناہ کرتے رہے تو وہ اَور زیادہ گنہگار ہو جا ئیں گے۔

پس خدا نے اُن کی زبان کوبدل کر اُسے بہت سی زبانوںمیں تبدیل کر دیا اور اُن کو تمام دنیا میں پھیلا دیا۔ وہ شہر جو اُنھوں نے بنانا شروع کیا تھا بابل کہلایا جا نے لگا جس کا مطلب ہے" پراگندہ "۔

کئی صدیوں کے بعد خدا ابرام نامی ایک شخص سے ہم کلام ہوا۔ خدا نے اُس سے کہا،" اپنا ملک، خاندان چھوڑ اور اُس سرزمین کو جا جو میَں تجھے دکھاوں گا۔ میَں تجھے برکت دوں گا اورتجھے ایک عظیم قوم بناوں گا۔ میَں تیرا نام عظیم کردوں گا۔ میَں اُس کو برکت دوں گا جوتجھے برکت د ے گا اور اُن پر لعنت کروں گا جوتجھ پر لعنت کر یں گے۔ زمین پر تمام قومیں تیری بدولت برکت پائیں گی۔"

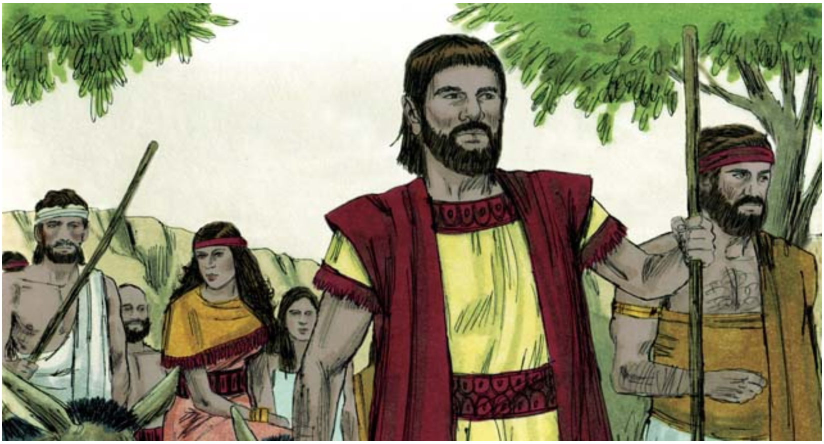

ابرام نے خدا کا حکم مانا۔ اس نے اپنی بیوی، ساری، اپنے تمام نوکروں اور اپنی ہر چیز لی اور کنعان کی سرزمین کی طرف چلا جو خدا نے اُسے دکھائی تھی۔

ابرام کنعان میں آیا تو خدا نے کہا،" اپنے اردگرد جہاں تک دیکھ سکتا ہے دیکھ لے۔ مَیں تجھے اورتیری اولاد کو یہ تمام سر زمین جو تُودیکھ سکتا ہےمیراث میں دوں گا۔" تب ابرام اُس سر زمین میں بس گیا۔

ایک دن ابرام ملِک صدق ،خدا ئے قادر کےکاہن سے ملا۔ ملِک صدق نے ابرام کو برکت دی اور کہا،" خدا تعالی جو سب سے بڑا ہے، جو آسمان اور زمین کا خالق و مالک ہے ابرام کو برکت دے۔" پھر ابرام نے اپنی تمام جائیداد کا دسواں حصہ ملکِ صدق کی نذر کیا۔

بہت سال گزر گئے لیکن حضرت ابرام کے ہاں اولاد نہ ہوئی۔ خد ا ابرام سے ہم کلام ہوا اور دوبارہ وعدہ کیا کہ اُس کے بیٹا ہوگا اور اس کی آل اولاد کثرت میں آسمان کےستاروں کی مانندہو گی۔ آسمان پر ستاروں کی مانند اسکی آل اولاد ہوگی۔ ابرام نے خدا کے وعدہ پر یقین کیا ۔ خدا نے ابرام کوراستباز قرار دیا کیونکہ اُس نے خدا کے وعدہ پر یقین کیا تھا۔

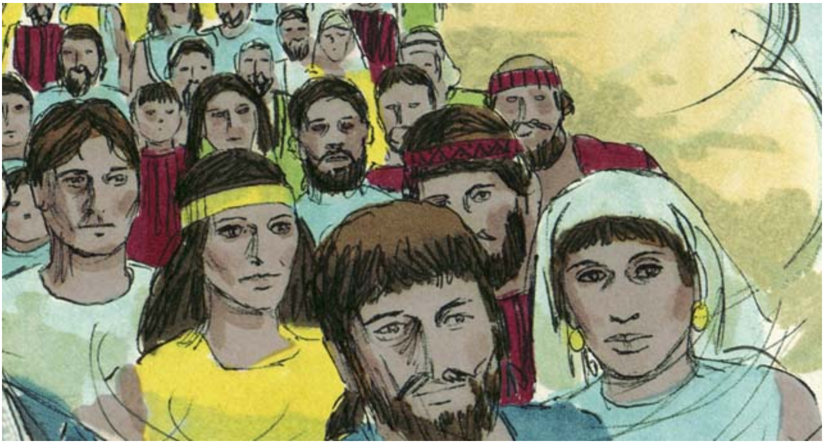

پھر خدا نے ابرام کےساتھ عہد باندھا ۔ عہد دو فریقو ں کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے۔ خدا نے کہا، " میَں تیرے ہی ُصلب سے تجھے ایک بیٹا دوں گا۔ میَں کنعان کی سرزمین تیری آل اولاد کو دیتا ہوں۔" مگر حضرت ابرام کے ابھی تک کوئی بیٹا نہ تھا۔

پیدائش کے *15 – 11* سے لی گئی، بائبل کی ایک کہانی

5. وعدے کا فرزند

کنعان میں آنے کے دس سال بعد بھی ابرام اور ساری کے ہاں اولاد نہ تھی۔ پس ابرام کی بیوی ساری نے اُس سے کہا،" چونکہ خدا نے مجھے اولاد نہیں دی اور اب میَں اتنی بوڑھی ہوں کہ بچہ پیدا نہیں کر سکتی۔ تم میری لونڈی حاجرہ سے بھی شادی کر لو تاکہ اِس سے میرے لئے اولاد پید ا ہو۔"

پس ابرام نے حاجرہ سے شادی کی۔ حاجرہ کے بیٹا پیدا ہوا اور ابرام نے اُس کا نام اسمٰعیل رکھا۔ مگر ساری حاجرہ سے حسد کرنے لگی۔ اسمٰعیل تیرہ برس کا تھا جب خدا ابرام سے دوبارہ ہم کلام ہوا۔

خدا نے کہا،" میَں خدا ئے قادر ہوں۔ میَں تیرے ساتھ عہد باندھوں گا۔" تب ابرام زمین پر سر نِگوں ہُوا۔ خدا نے ابرام سے یہ بھی کہا، " تُوبہت قوموں کا باپ ہو گا۔ میَں تجھے اورتیری اولاد کو کنعان کی سر زمین ملکیت میں دوں گا اور میَں اُن کا ہمیشہ خدا ہو ں گا اورتم اپنے خاندان میں ہر مرد کا ختنہ لازمی کرنا۔"

تیری بیوی ساری کے بیٹا ہوگا- اور وہی وعد ے کا فرزند ہو گا۔ اُس کا نام اضحاق رکھنا۔ میَں اپنا عہد اُس کے ساتھ باندھو نگا اور وہ ایک عظیم قوم بن جائے گا۔ میَں اسمٰعیل کو بھی ایک بڑی قوم بناوں گا، مگر میرا عہد اضحاق کے ساتھ ہوگا۔" پھر خدا نے حضرت ابرام کا نام تبدیل کرکے حضرت ابرہام رکھا ،جس کا مطلب ہے "بہت سی قوموں کا باپ۔" خدا نے ساری کانام بھی تبدیل کر کے سارہ رکھا، جس کا مطلب ہے"شہزادی ۔"

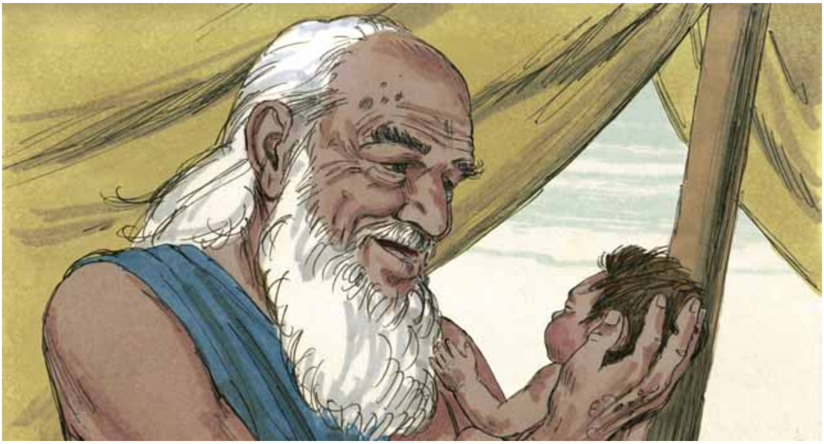

اُس دن حضرت ابرہام نے اپنے گھر کے تمام مردوں کا ختنہ کیا۔ تقریبا ًایک سال کے بعد جب حضرت ابرہام 100 برس کی تھی،بی بی سارہ نے حضرت 90برس کےاوربی بی سارہ ابرہام کے بیٹے کو جنم دیا۔ اُنہوں نے اُس کا نام خدا کے فرمان کے مطابق اضحاق رکھا۔

جب حضرت اضحاق جوان ہوگئے تو خدا نے یہ کہتے ہوئے حضرت ابرہام کے ایمان کو آزمایا ،" اپنے اکلوتے بیٹے اضحاق کو لے کر میرے لئے قربانی کے طور پر چڑھا دے۔" حضرت ابرہام نے دوبارہ حکِم الہیٰ کو مانا اور اپنے بیٹے کی قربانی کی تیاری کی۔

جیسےحضرت ابرہام اورحضرت اضحاق قربان گاہ کی طرف چلے تو حضرت اضحاق نے پوچھا،" اِے باپ ہمارے پاس قربانی کے لیے لکڑیاں تو ہیں مگر برّہ (دنبہ)کہاں ہے؟" حضرت ابرہام نے جواب دیا، "میرے بیٹے، خدا قربانی کے لیے برّہ (دنبہ)مہیا کرے گا۔"

جب وہ قربان گاہ پر پہنچے تو حضرت ابرہام نے اپنے بیٹےحضرت اضحاق کو باندھا اور اُنہیں قربان گاہ پر لِٹادیا۔ وہ اپنے بیٹے کو قربان کرنے ہی والے تھے کہ خدا نے کہا،"رک جاؤ! لڑکے کو نقصان نہ پہنچے! اب میَں جان گیا ہوں کہ تُومجھ سے ڈرتا ہے کیونکہ تُونے میری خاطر اپنےاکلوتے بیٹے سے بھی د ریغ نہ کیا۔

حضرت ابرہام نے نزدیک ہی ایک جھاڑی میں ایک مینڈھا(دنبہ) پھنسا ہوا دیکھا۔ خدا نے حضرت اضحاق کی بجائے مینڈھا (دنبہ)قربانی کے لیے مہیا کیا۔ حضرت ابرہام نے خوشی سےمینڈھے (دنبے)کی قربانی کر دی۔

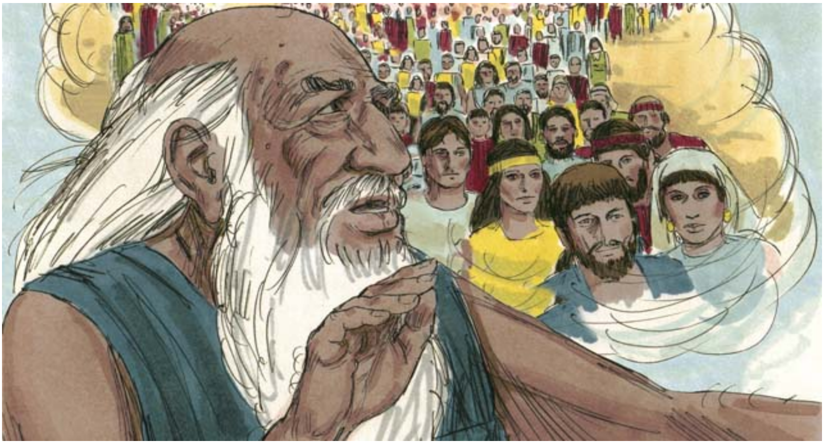

پھر خدا نے حضرت ابرہام سے کہا،" مَیں تجھے برکت دینے کا وعدہ کرتا ہوں کیونکہ ٔتومجھےاپنی ہر چیز دینے کے لیے تیار ہےحتیٰ کہ اپنا اکلوتابیٹا بھی۔ تیری آل اولاد آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوگی ۔ کیونکہ ٔتونے میرا حکم مانا ہے، دنیا کی سب قومیں تیری قوم کے وسیلے سے برکت پائیں گی۔"

باب سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی *22 – 16* پیدائش کے

. خدا حضرت اضحاق کے لئے مہیا کرتا ہے6

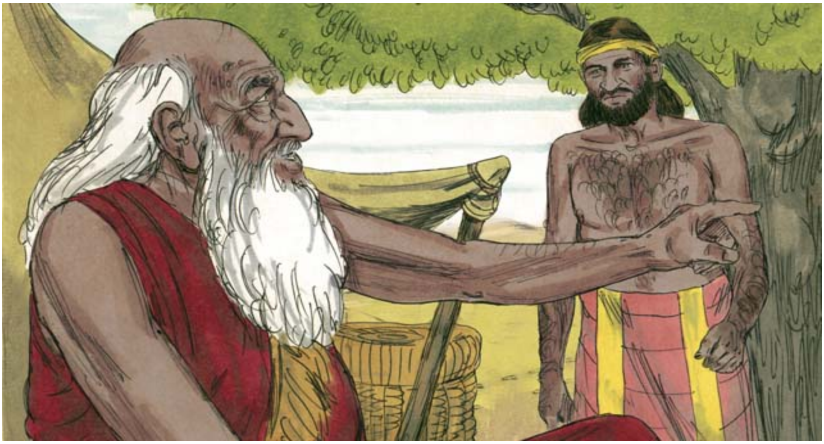

جب حضرت ابرہام بہت بوڑھے ہو گئے تو، اُن کے بیٹے حضرت اضحاق،ایک جوان آدمی بن گئےتھے۔ توحضرت ابرہام نے اپنا ایک نوکر اُسی علاقے میں بھیجا جہاں اُن کے رشتہ دار رہتے تھے تاکہ اُن کے بیٹے حضرت اضحاق کے لیے ایک بیوی لائے۔

ایک لمبا سفر طے کرنے کے بعد جہاں حضرت ابرہام کے رشتہ دار رہتے تھے ،خدا اُس نوکر کو بی بی ربقہ کے پاس لے گیا۔ وہ حضرت ابرہام کےبھائی کی نواسی تھی۔

بی بی ربقہ اپنے خاندان کو چھوڑنے اور نوکر کے ساتھ حضرت اضحاق کے گھر آنے پر آ مادہ ہوگئی۔ اُس کے وہاں پہنچتے ہی حضرت اضحاق نے اُس کے ساتھ شادی کر لی۔

کافی عرصہ گزرنے کے بعد حضرت ابرہام مر گئے اور تمام وعدے جو خدا نے اُن کے ساتھ عہد میں کئے تھے حضرت اضحاق کو منتقل ہو گئے۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ حضرت ابرہام کی بے شماراولاد ہو گی، مگر حضرت اضحاق کی بیوی بی بی ربقہ بانجھ تھی۔

اضحاق نے بی بی ربقہ کے لئے دعا کی اور بی بی ربقہ جڑواں بچوں کے ساتھ حاملہ ہو گئی۔ دونوں بچے ماں کےپیٹ میں ہی سے آپس میں ایک دوسرے سے مزاحمت کرنے لگے، تو بی بی ربقہ نے خدا سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے۔۔

خدانے بی بی ربقہ کو بتایا،"اِن دو بیٹوں سے جو تیرے بطن میں ہیں دو قومیں نکلیں گی۔ وہ ایک دوسرے سے لڑیں گی اور بڑا بیٹا چھوٹے بیٹے کی خدمت کر ے گا۔"

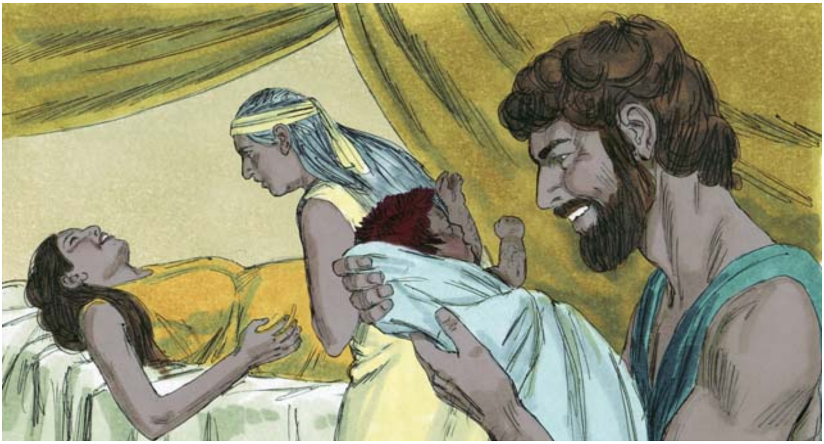

جب بی بی ربقہ کے بچے پیدا ہوئے، توبڑا بیٹا سرخ نکلا اور اُس پر بال تھے،اور اُنھوں نے اُس کا نام عیسو رکھا۔ پھر چھوٹا بیٹا عیسو کی ایڑی کو پکڑے ہو ئےنکلا، اور اُنھوں نے اس کا نام یعقوب رکھا۔

پیدائش کے *24 : 1–26:25* سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

. حضرت یعقوب پر خدا کی برکت7

جب لڑکے جوان ہوئے، تو حضرت یعقوب گھر پر رہنا لیکن عیسو شکار کرنا پسند کرتا تھا۔
بی بی ربقہ حضرت یعقوب سے مگر حضرت اضحاق عیسو سے پیار کرتے تھے۔

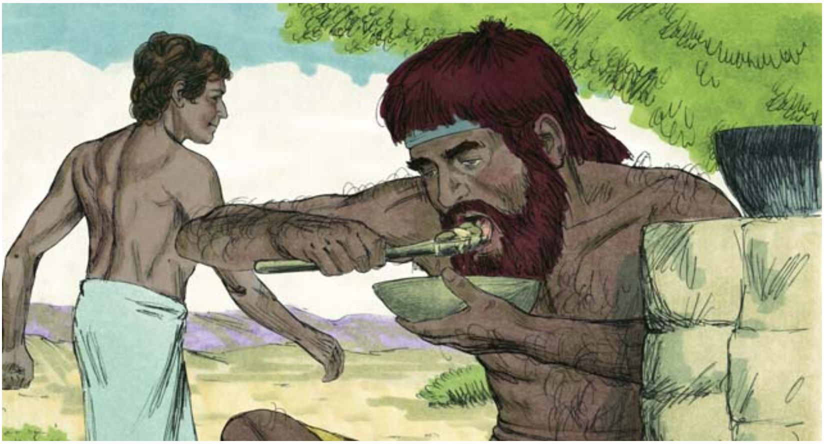

ایک دن جب عیسو شکار سے واپس آیا تو وہ بہت بھوکا تھا۔ عیسو نے حضرت یعقوب سے کہا،" جو تُونے کھانا بنایا ہےاُس میں سے مجھے کچھ کھانے کو دے۔" یعقوب نے جواب دیا،"پہلے مجھےتُو اپنا پہلوٹھا ہونے کا حق دے۔" تو عیسو نے اپنا پہلوٹھا ہو نے کا حق حضرت یعقوب کو دےدیا۔ تب حضرت یعقوب نے اُسے کچھ کھانے کودیا۔

حضرت اضحاق اپنی برکات عیسو کو دینا چاہتےتھے۔ مگر اُن کے ایسا کرنے سے پہلے، بی بی ربقہ اور حضرت یعقوب نے، حضرت یعقوب کو عیسو بنا کر اُنہیں دھوکہ دے دیا۔ حضرت اضحاق بوڑھےہوچکے تھے اور دیکھ نہ سکتے تھے۔ تو حضرت یعقوب نے عیسو کے کپڑے پہنے اور اپنے ہاتھوں اور گردن کے گرد بکری کی کھال لپیٹ لی۔

حضرت یعقوب حضرت اضحاق کے پاس آئے اور کہا،" میَں عیسو ہوں۔ میَں آیا ہوں تا کہ تومجھے برکت دے۔" جب حضرت اضحاق نے بکری کے بالوں کو چھوا اور کپڑوں کو سونگھا تو اُنھوں نے سوچا کہ یہ عیسو ہی ہے اوراُنہیں برکت دےدی۔

عیسو حضرت یعقوب سے نفرت کرتا تھا کیو نکہ حضرت یعقوب نے اُس سے پہلوٹھاہونے کا حق اور اُس کی برکت چرا لی تھی۔ تو اُس نے حضرت یعقوب کو اپنے باپ کے مرنےکے بعد قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

مگر بی بی ربقہ کو عیسوکے منصوبے کا علم ہو گیا ۔ پس اُنہوں نے اور حضرت اضحاق نے حضرت یعقوب کو دُور اپنے رشتہ داروں کے پاس رہنے کے لئے بھیج دیا۔

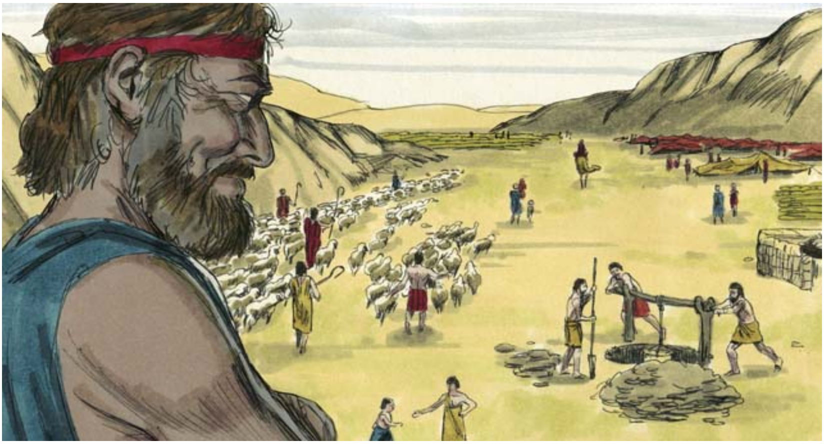

حضرت یعقوب بی بی ربقہ کے رشتہ داروں کے ساتھ کئی سال تک رہے۔ اِسی دوران اُنھوں نے شادی کی اور اُن کے بارہ بیٹے اورایک بیٹی ہوئی۔ خدا نے اُنہیں بہت دولتمند بنا دیا ۔

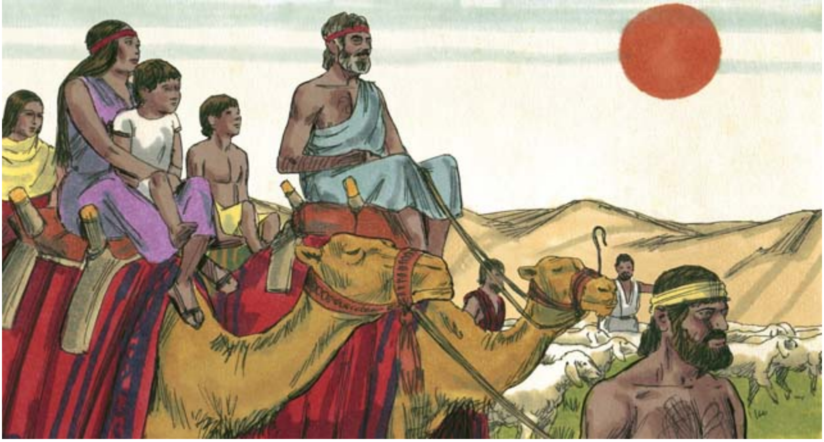

بیس سال کنعان میں اپنے گھر سے دُور رہنے کے بعد حضرت یعقوب اپنے خاندان، اپنے نوکروں اور جانوروں کے ریوڑوں کے ساتھ و ہاں واپس آئے۔

حضرت یعقوب بہت خوف زدہ تھے کیو نکہ اُن کا خیال تھا کہ شاید ابھی تک عیسو اُنھیں قتل کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ اُنھوں نے بہت سے جانوروں کے ریوڑ تحفے کے طور پر عیسو کو بھیجے۔ جانور لانے والے نوکر نے عیسو سے کہا،"تیرے خادم حضرت یعقوب نے یہ جانورتجھے تحفےکے طور پر بھیجے ہیں۔ وہ بھی جلدتیرے پاس آنے والے ہیں۔"

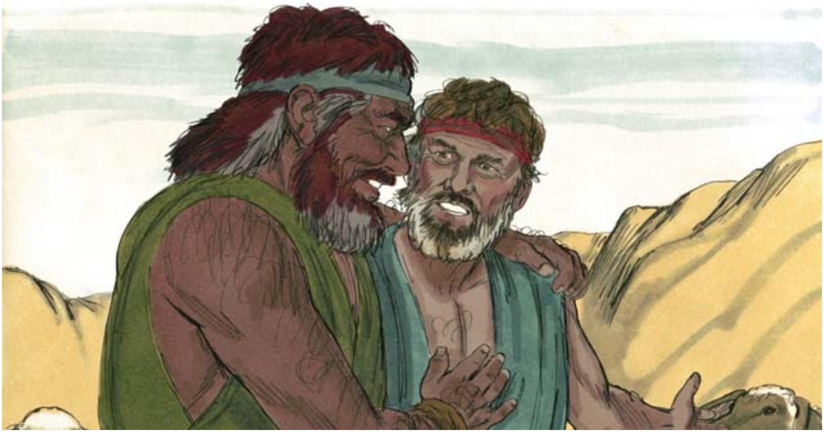

لیکن عیسو پہلے ہی حضرت یعقوب کو معاف کر چکا تھا اور وہ ایک دوسرے کو دوبارہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ حضرت یعقوب کنعان میں امن سے رہنے لگے۔ تب حضرت اضحاق نے وفات پائی اور حضرت یعقوب اور عیسو نےاُنھیں دفنایا۔ عہد کے وعدے جو خدا نے حضرت ابرہام سے کئے تھے اب حضرت اضحاق سے حضرت یعقوب کو منتقل ہوگئے۔

پیدائش *27:25–33:20* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

۔ خدا حضرت یوسف اور اُن کے خاندان کو بچا لیتا ہے8

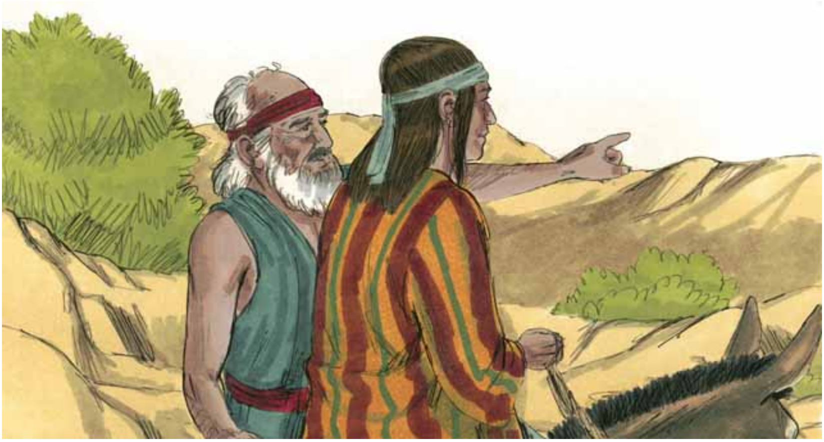

بہت سالوں کے بعد جب حضرت یعقوب بوڑھے ہو گئے، تو اُنہوں نے اپنے لاڈلے بیٹے حضرت یوسف کو اپنے بھائیوں کی خیریت معلوم کرنے کے لئےبھیجا جو بیابان میں بھیڑبکریاں چراتے تھے۔

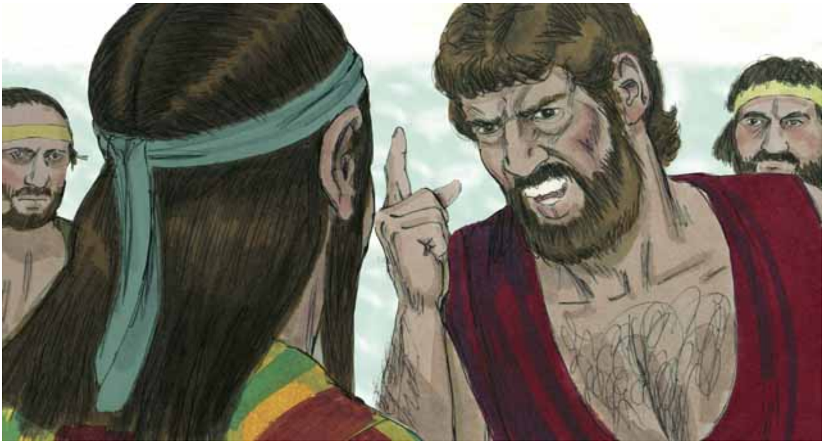

حضرت یوسف کے بھائی اُن سے نفرت کرتے تھے کیونکہ اُن کا باپ اُن کو سب سے زیادہ پیار کرتا تھا اورحضرت یوسف نے خواب دیکھا تھا کہ وہ اپنے بھائیوں پر حکمرانی کریں گے۔ جب حضرت یوسف اپنے بھائیوں کے پاس آئے ،توبھائیوں نے اُنہیں اغوا کر لیا اور غلاموں کی تجارت کرنے والوں کے ہاتھ بیچ دیا۔

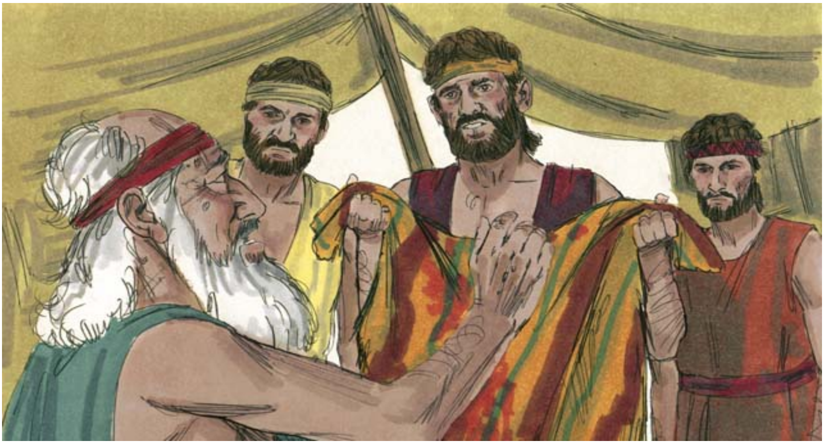

حضرت یوسف کے بھائیوں نے گھر آنے سے پہلے حضرت یوسف کی قبا کو پھاڑا اور اُسے بکری کے خون میں ڈبویا۔ پھر اُنہوں نے وہ قباا‌پنے باپ کو دکھائی تاکہ وہ سمجھیں کہ حضرت یوسف کو کسی جنگلی جانور نے ہلاک کردیا ہے۔ حضرت یعقوب بہت رنجیدہ ہوئے۔

غلاموں کے تاجر حضرت یوسف کو مصر میں لے آئے۔ مصر دریائے نیل کے کنارے واقع ایک بڑا اور طاقتور ملک تھا۔ غلاموں کے تاجروں نےحضرت یوسف کو غلام کے طور پر ایک امیر اور دولتمند سرکاری افسر کو بیچ دیا۔ حضرت یوسف نے اپنے مالک کی خُوب خدمت کی، اور خدا نے حضرت یوسف کو برکت دی۔

اُن کے مالک کی بیوی نےحضرت یوسف کے ساتھ ہم بستر ہونے کی کوشش کی، مگر حضرت یوسف نے خداکا گناہ کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت یوسف کے انکار پر وہ غصے میں آگئی اوراُن پر جھوٹا الزام لگایا اور اُن کو گرفتار کر کے قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔ قید میں بھی حضرت یوسف خدا کے وفادار رہےاور خدا نے اُنہیں برکت دی۔

بے گناہ ہونے کے باوجود ،دو سال بعد بھی حضرت یوسف قید میں تھے۔ ایک رات فرعون، جومصری اپنے بادشاہوں کوخطاب دیتے تھے، نے دو خواب دیکھے جنہوں نے اُسے بےحد پریشان کیا۔ اُس کے مشیروں میں سے کوئی بھی اُسے خوابوں کی تعبیر نہ بتا سکا۔

خدا نےحضرت یوسف کو خوابوں کی تعبیر بتانے کی برکت دے رکھی تھی، تو فرعون نے اُن کو قید خانے سے بلوایا۔ حضرت یوسف نے اُس کے خوابوں کی تعبیر بتائی اور کہا،"خدا خوشحالی کے سات سالوں کے بعد قحط کے سات سال بھیجنے والا ہے۔"

فرعون حضرت یوسف سے اِس قدر متاثر ہوا کہ اُن کو تمام مصر میں دوسرا بڑا طاقتور حاکم متعین کیا۔

حضرت یوسف نے لوگوں سے کہا کہ اناج کی بہت بڑی مقدار خوشحالی کے سات سالوں میں ذخیرہ کرلی جائے۔ جب قحط کے سات سال آئے، تو حضرت یوسف نے لوگوں کواناج بیچا تاکہ اُن کے پاس کافی مقدار میں کھانے کو ہو۔

قحط نہ صرف مصر میں پڑا، بلکہ کنعان میں بھی پڑاجہاں حضرت یعقوب اور اُن کا خاندان رہتا تھا ۔

حضرت یعقوب نے اپنے بڑے بیٹوں کو مصر میں اناج خریدنے کو بھیجا۔ جب اُنکےبھائی اناج خریدنے کے لئےحضرت یوسف کے سامنے کھڑے تھے تو اُنھوں نے حضرت یوسف کو نہ پہچانا۔ لیکن حضرت یوسف نے اُن کو پہچان لیا تھا۔

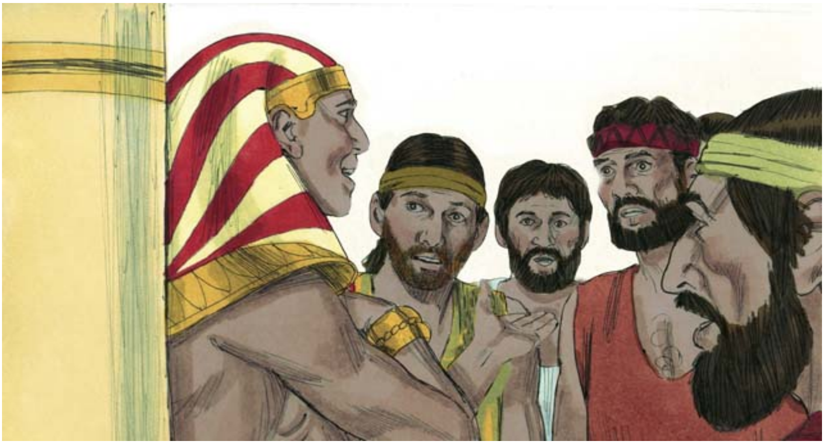

اپنے بھائیوں کو آزما لینے کے بعداور یہ دیکھنے کیلیے کہ آیا وہ تبدیل ہو چکے ہیں، حضرت یوسف نے اُن سے کہا،" مَیں تمھارا بھائی یوسف ہوں! ڈرو مت۔ تم نے تو بدی کی جب مجھے غلام بنا کر بیچ دیا، مگر خدا نے اُس بدی کو بھلائی کیلیے استعمال کیا! آؤ اوراب تم مصر میں رہو تاکہ مَیں تمھارے اور تمھارے خاندان کیلیے ہر شے فراہم کر سکوں۔"

جب حضرت یوسف کے بھائی واپس گھر آئے اور اپنے باپ،حضرت یعقوب،کو بتایا کہ حضرت یوسف زندہ ہیں،تو وہ بہت خوش ہوئے۔

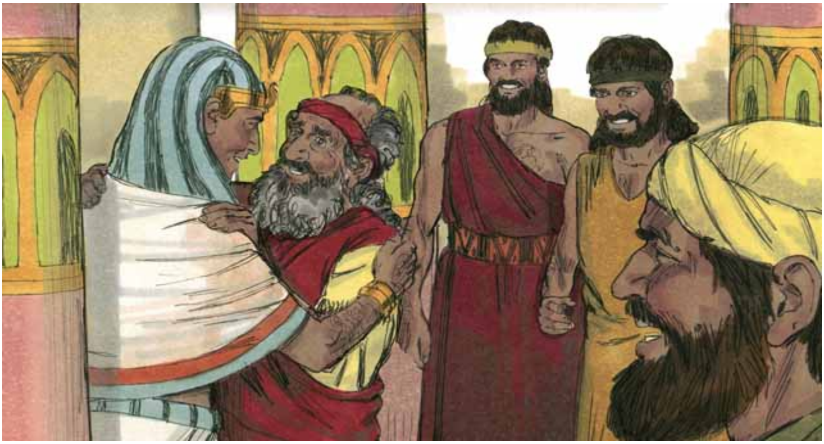

اگرچہ حضرت یعقوب ایک بوڑھے آدمی تھے، تاہم وہ اپنے خاندان کے ساتھ مصر چلے گئے، اور وہ سب وہاں رہنے لگے۔ حضرت یعقوب نے مرنے سے پہلے، اپنے سب بیٹوں کو برکت دی۔

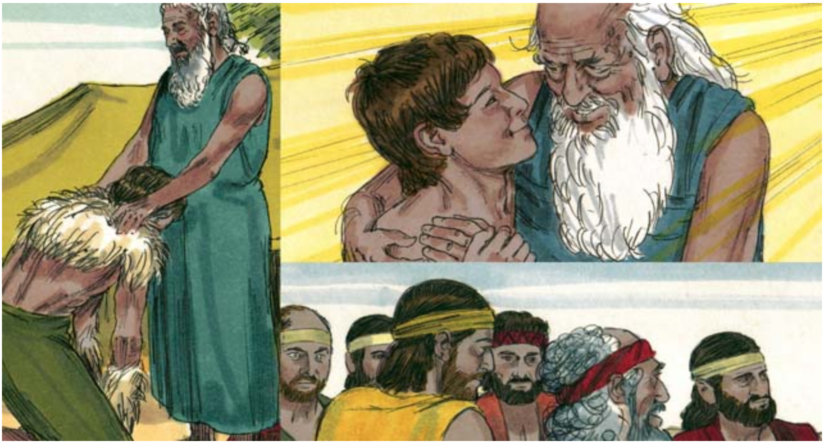

عہد کےوہ وعدے جو خدا نے حضرت ابرہام کے ساتھ کئے تھےحضرت اضحاق کو، پھر حضرت یعقوب کو، اورپھر حضرت یعقوب کے بارہ بیٹوں اور ان کے خاندانوں کو منتقل ہو گئے۔ بارہ بیٹوں کی آل اولاد اسرائیل کے بارہ قبیلے بن گئے۔

سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی *37–50* پیدائش کی کتاب کے

9. خدا حضرت موسیٰ کو بلاتا ہے

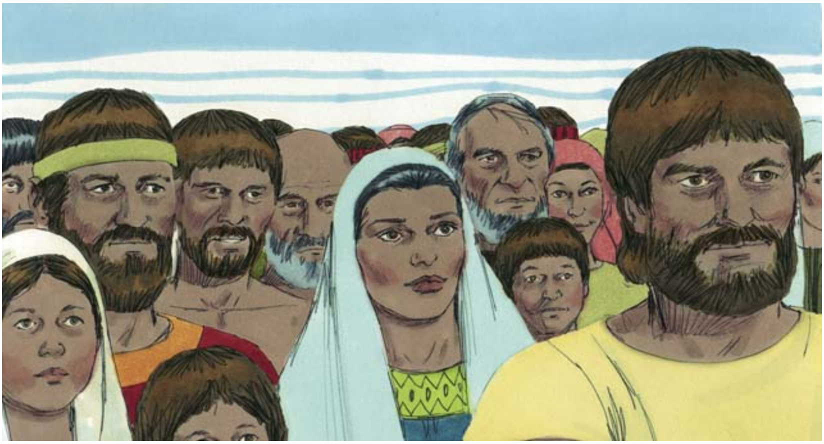

حضرت یوسف کی وفات کے بعد اُن کے سارے رشتہ دار مصر ہی میں رہے۔ وہ اور اُن کی آل اولاد کئی سالوں تک وہاں رہتے رہے اور وہاں اُن کے بہت سے بچے ہوئے۔ وہ اسرائیلی کہلانےلگے ۔

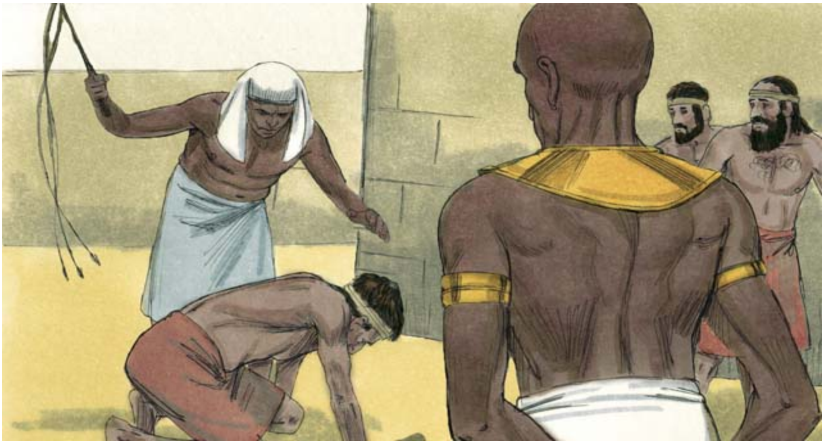

صدیاں گزرنے کے بعد، اسرائیلیوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ۔ مصری حضرت یوسف کو اور جو کچھ اُنہوں نے انکی مدد کے لئے کیا تھا سب بھول گئے۔ وہ اسرائیلیوں سے خوف زدہ ہو گئے کیونکہ وہ تعداد میں بہت زیادہ تھے۔ پس فرعون جو اُس وقت مصر پر حکومت کرتا تھا،اُس نے اسرائیلیوں کو مصریوں کا غلام بنادیا۔

اُن مصریوں نے اسرائیلیوں کو بہت سی عمارتیں اور حتی کہ پورے کے پورے شہر تعمیر کرنےپر مجبور کردیا۔ سخت محنت نے اُن کی زندگیوں کو اجیرن کر دیا تھا، مگر خدا نے انہیں برکت دی اور ان کی اولاد تعداد میں بڑھتی گئی۔

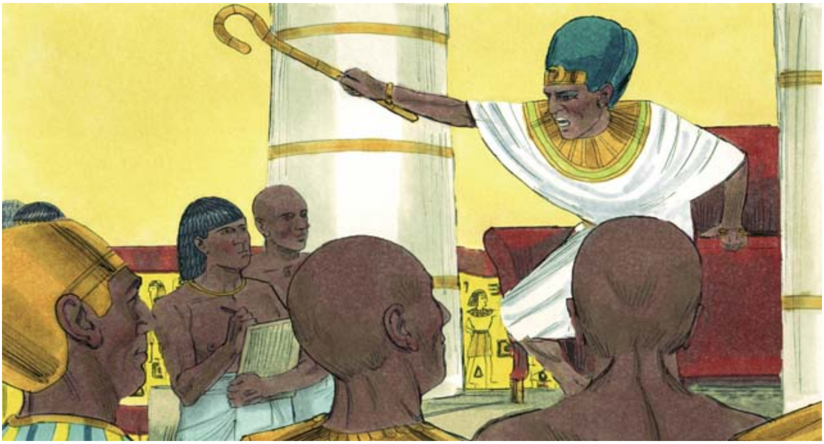

فرعون نے دیکھا کہ اسرائیلیوں کے بہت سے بچے پیدا ہورہے ہیں، تو اس نے اپنے لوگوں کو حکم دیا کہ تمام اسرائیلی نو مولود بیٹوں کو دریائے نیل میں پھینک کر مار دیا جائے۔

ایک اسرائیلی عورت کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اُس نے اور اُس کے شوہر نے جہاں تک ممکن ہو سکتا تھا اُس بچے کو چھپا ئے رکھا۔

جب لڑکے کے والدین اُسے مزید چھپا نہ سکے، تو وہ اُسے ہلاک ہونے سے بچانے کے لئے دریائے نیل کے کنارے سر کنڈوں کے درمیان،ایک نہ ڈوبنے والی ٹوکری میں ڈال کرچھوڑ آئے۔ ا ُس بچے کی بڑی بہن اُسے دیکھتی رہی کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔

فرعون کی ایک بیٹی نے ٹوکری کو دیکھا اور اُس کے اندر جھانکا۔ جب اُس نے بچے کو دیکھا تو اُس نے اُسے اپنا بیٹا بناکرلےلیا۔ اُس نے بچے کو دودھ پلانے کے لئے ایک اسرائیلی عورت کو رکھا، وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ عورت اُسی بچے کی ماں تھی۔ جب بچہ کافی بڑا ہوگیا کہ اُسے ماں کے دودھ کی ضرورت نہ رہی، تو اُس نے اُسے فرعون کی بیٹی کو واپس دے دیا،جس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا۔

جب حضرت موسیٰ جوان ہو گئے ،تو ایک دن اُنہوں نے دیکھا، کہ ایک مصری ایک اسرائیلی غلام کو پیٹ رہا ہے ۔ حضرت موسیٰ نے اپنے اسرائیلی بھائی کو بچانے کی کوشش کی۔

جب حضرت موسیٰ نے سوچا کہ اُنہیں کوئی نہ دیکھے گا، تو اُنھوں نے مصری کو قتل کر کے اُس کی لاش کو دفنا دیا۔ مگر کسی نے حضرت موسیٰ کو اِیسا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

جب فرعون کو خبر ملی کہ حضرت موسیٰ نے کیا کیا،تو اُس نے اُنہیں قتل کرنے کی کوشش کی۔ حضرت موسیٰ خود کو فرعون کے سپاہیوں سے بچانے کے لئے مصر سے بیابان کو بھاگ گئے۔

حضرت موسیٰ مصر سے دور بیابان میں جا کرایک چرواہا بن گئے۔ اُنہوں نےوہاں کی ایک عورت سے شادی کر لی اوروہاں اُن کے دو بیٹے پیداہوئے۔

ایک دن جب حضرت موسیٰ اپنی بھیڑیں چرا رہے تھے، تو اُنہوں نے ایک جھاڑی کو آگ لگے ہوئےدیکھا۔ لیکن وہ جھاڑی آگ میں بھسم نہ ہوتی تھی۔ حضرت موسیٰ جھاڑی کی جانب بڑھے تاکہ قریب سے اچھی طرح سے دیکھ سکیں۔ جیسے ہی وہ جلتی ہوئی جھاڑی کے نزدیک پہنچے،تو خدا کی آواز نے کہا،" موسیٰ اپنے جوتے اتار۔جس جگہ تو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے۔"

خدا نے کہا ،" میَں نے اپنے لوگوں کی اذیت دیکھی ہے۔ میَں تجھے فرعون کے پاس بھیجوں گا تا کہ تو اسرائیلیوں کو مصر کی غلامی سے چھڑا لائے۔ میَں انہیں کنعان کی سرزمین دونگا، وہ سرزمین جس کا میَں نے ابرہام، اضحاق اور یعقوب سے وعدہ کیا تھا۔"

حضرت موسیٰ نے پوچھا، " اگر لوگ پوچھیں کہ مجھے کس نے بھیجا ہےتو مجھے کیا کہنا ہو گا؟ " خدا نے کہا،" میَں جو ہوں سو ہوں۔ انہیں بتا دینا،'میَں ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔' اُن کو یہ بھی بتادینا،' میَں یہوواہ ہوں، تمہارے آباواجدادابرہام، اضحاق،اور یعقعوب کا خدا۔ میرا یہ نام ابد تک ہے۔"

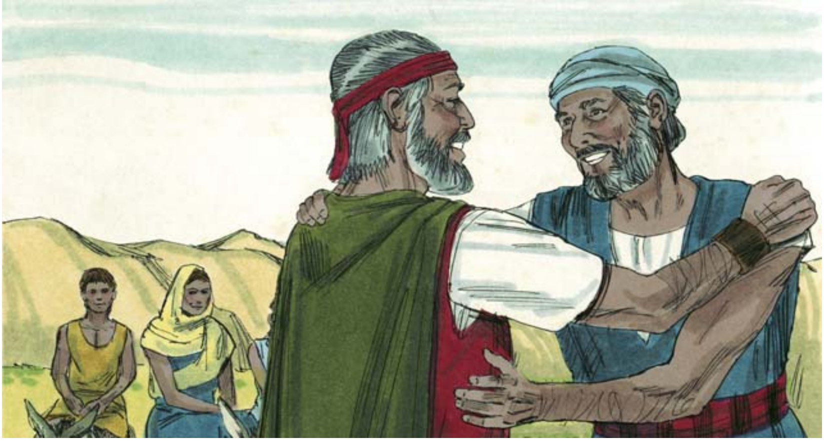

حضرت موسیٰ خوف زدہ تھے اور فرعون کے پاس جانا نہیں چاہتے تھے کیونکہ وہ سوچتے تھے کہ وہ اچھی طرح سے بات نہیں کر سکتے، تو خدا نے حضرت موسیٰ کے بھائی، ہارون کو اُن کی مدد کے لئے بھیجا۔ خدا نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو تنبیہ کی کہ فرعون سخت دل ہو گا۔

خروج کی کتاب *1 – 4* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

. دس آفتیر10

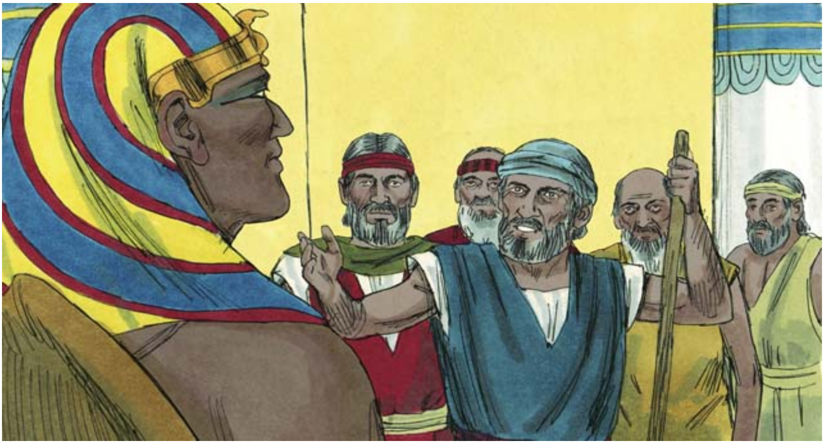

حضرت موسیٰ اورحضرت ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنھوں نے کہا، "اسرئیل کا خدا یہ فرماتا ہے کہ،'میرے لوگوں کو جانے دے!'" فرعون نے اُن کی بات نہ سنی۔ اسرائیلیوں کو جانے دینے کی بجائے، اُس نے اُن کو مزید سخت کام کرنے کے لئے مجبور کیا!

فرعون لوگوں کو آزاد کرنے سے انکار کرتا رہا، تو خدا نے دس بدترین آفتیں مصر پر بھیجیں۔ اُن آفتوں کے ذریعےخدا نے فرعون کو یہ دکھایا کہ وہ فرعون اور مصر کےتمام دیوتاوں سے زیادہ طاقتور ہے۔

خدا نے دریائے نیل کےپانی کو خون میں بدل دیا ،لیکن پھر بھی فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

خدا نے تمام مصر میں مینڈکوں کو بھیجا۔ فرعون نے حضرت موسیٰ سے مینڈکوں کو دور کرنے کے لئے منت کی۔ لیکن سارے مینڈک مرجانے کے بعد، فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا اور اسرائیلیوں کو مصر سے جانے نہ دیا۔

پس خدا نے مچھروں کی آفت بھیجی۔ پھر مکھیوں کی آفت بھیجی۔ فرعون نے حضرت موسیٰ اورحضرت ہارون کو بلایا اور اُن کو بتایا کہ اگر وہ یہ آفتیں روک دیں گے تو اسرائیلی مصر سے جا سکیں گے۔ جب حضرت موسیٰ نے دعا کی تو خدا نے تمام مکھیاں مصر سے ہٹا دیں۔ لیکن فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا اور لوگوں کو آزاد نہ کیا۔

اس کے بعد، خدا نے مصریوں کے سب مویشیوں کو بیمار کر دیا اوروہ مرنے لگے۔ لیکن فرعون کا دل سخت ہو گیا اور اُس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

پھر خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا فرعون کے سامنے ہوا میں راکھ پھینکے۔ جب اُس نے ایسا کیاتو اذیت ناک پھوڑے مصریوں کے بدن پر نکل آئے،مگر اسرائیلیوں کے بدن پر نہیں۔ خدا نے فرعون کا دل سخت کر دیا،اور فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

اس کے بعد خدا نے اولے برسائے جن سے مصر میں زیادہ تر فصلیں تباہ ہوگئیں، اور جو ئی بھی باہر گیا وہ مر گیا۔ فرعون نےحضرت موسیٰ اورحضرت ہارون کو بلایا اور انہیں‌کو کہا،" میَں نے گناہ کیا ہے۔ تم جا سکتے ہو۔" توحضرت موسیٰ نے دعا کی، اور آسمان سے اولے برسنا بند ہو گئے۔

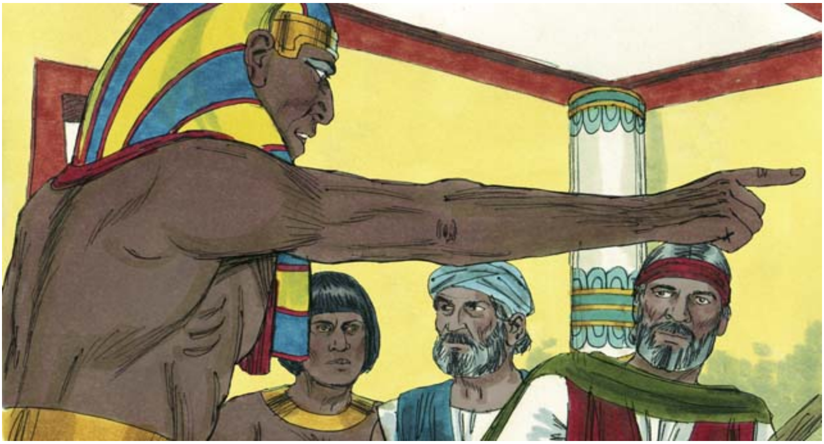

مگر فرعون نے دوبارہ گناہ کیا اور اپنے دل کو سخت کر لیا۔ اور اُس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا ۔

پس خدا نے مصر پر ٹڈیوں کےغول بھیجے۔ ان ٹڈیوں نے اولوں سے بچی تمام فصلوں کو چٹ کر لیا۔

ں سےپھر خدا نے تین دن کے لئے اندھیرا کر دیا۔ اندھیرا اِس قدر تھا کہ مصری اپنے گھرو
باہر نہ نکل سکتے تھے۔ مگر جہاں اسرائیلیوں کی رہائش تھی وہاںروشنی تھی۔

اِن نو آفتوں کے بعد بھی، فرعون نےاسرائیلیوں کو آزاد کرنے سے انکار کیا۔ چونکہ فرعون نے سننے سے انکار کر دیا،تو خدا نے ایک آخری آفت بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ اُس سے فرعون کا ارادہ بد لنے والا تھا۔

سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی *10 – 5* خروج کی کتاب کے

. فسح11

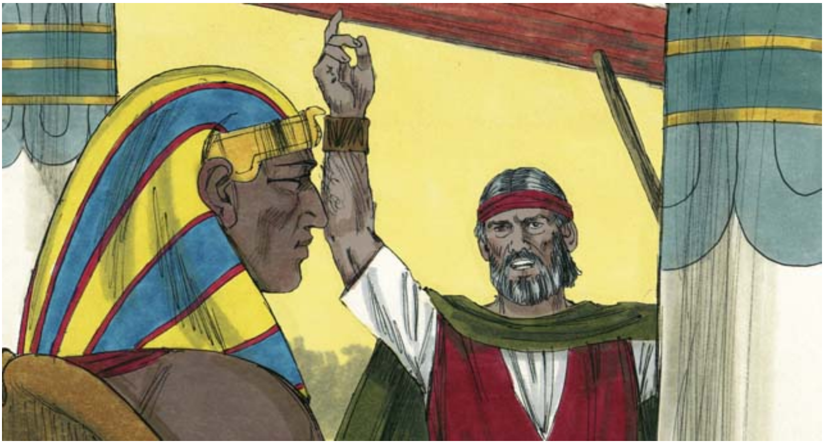

خدا نے فرعون کو تنبیہ کی کہ اگر وہ اسرائیلیوں کو جانے نہیں دے گا، تو وہ انسان اور حیوان دونوں کے تمام نر پہلوٹھوں کو ہلاک کر دے گا۔ جب فرعون نےیہ سنا پھر بھی اُس نے خدا پر ایمان لانے اور اُسکاحکم ماننے سے انکار کیا۔

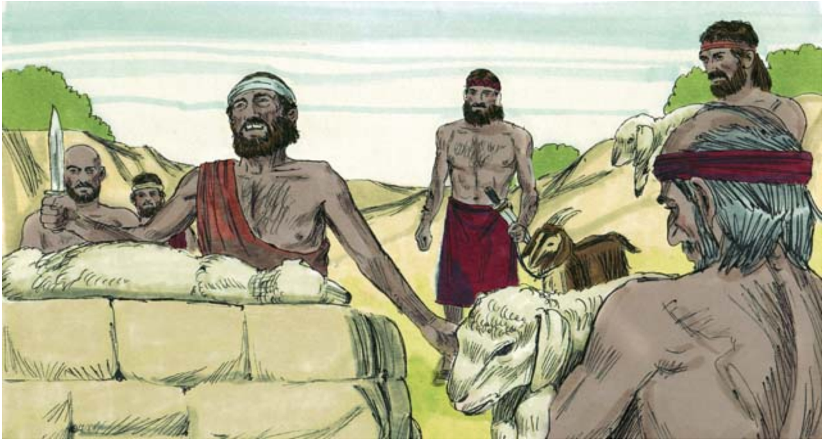

ں کو بچانے کا ایک طریقہ مہیا کیا۔ ہر خاندان‏خدا نے اُس پر ایمان رکھنے والوں کے پہلوٹھو کو ایک بے عیب برّے کا انتخاب کر کے اُس کو قربان کرنا تھا۔

خدا نے اسرائیلیوں سے کہا کہ برّے کا تھوڑا سا خون لے کر اپنے گھر کے دروازہ کے گردلگائیں، اور گوشت کو بھون کر اُس روٹی کے ساتھ جو بغیر خمیر کے بنی ہوئی ہو جلدی جلدی کھائیں۔ اُس نے انہیں یہ بھی کہا کہ جب وہ کھا چکیں تو مصر کو چھوڑ نے کے لیے تیار رہیں۔

اسرائیلیوں نے سب کچھ بالکل ویسے ہی کیا جیسا کہ خدا نے اُنہیں کرنے کا حکم دیا تھا ۔ آدھی رات کو خدا سارے ملک مصر میں سے گزرا اوران کے ہر پہلوٹھے بیٹےکو ہلاک کرتا گیا۔

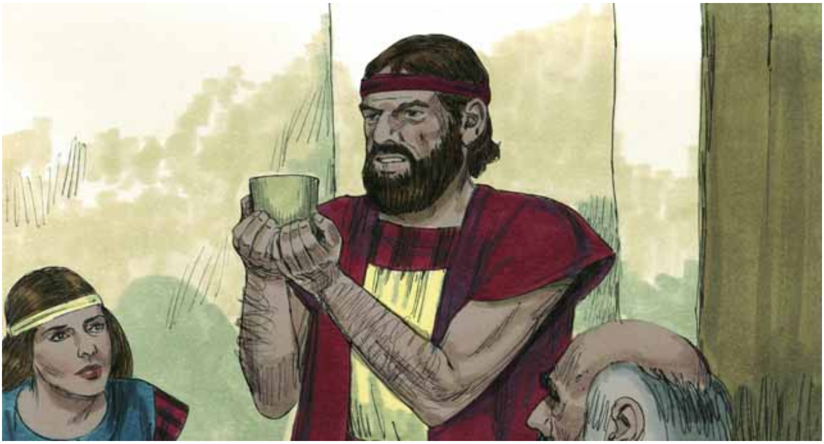

تمام اسرائیلیوں کے گھروں کے دروازوں پر خون کا نشان تھا، چنانچہ خدا اُن گھروں کو چھوڑتا گیا۔ اُن کے گھروں میں موجودہر اک محفوظ رہا۔ وہ برّے کے خون کی وجہ سےبچ گئے تھے۔

مگرمصری خدا پر ایمان نہ لائے اور نہ ہی اُس کے اِحکام کو مانا۔ پس خدا نے اُن کے گھروں کو نہ چھوڑا۔ خدا نے مصر کے ہر اک پہلوٹھے بیٹےکو ہلاک کر دیا۔

قید خانہ میں قیدی کے پہلوٹھے سے لے کرفرعون کے پہلوٹھے تک، ہر اک مصری نر پہلوٹھا ہلاک ہوا۔ ملکِ مصر میں کئی لوگ گہرے صدمے کی وجہ سے رو رہے تھے اور ماتم کررہے تھے۔

فرعون نے اُسی رات حضرت موسیٰ اورحضرت ہارون کو بلایا اور اُن سے کہا،"اسرائیلیوں کو لےکر فوراً مصر سے نکل جاو۔" مصر کے لوگوں نےبھی اسرائیلیوں کے فوراً نکل جانے پر اسرار کیا۔

خروج *11:1–12:32* سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

12. خروج

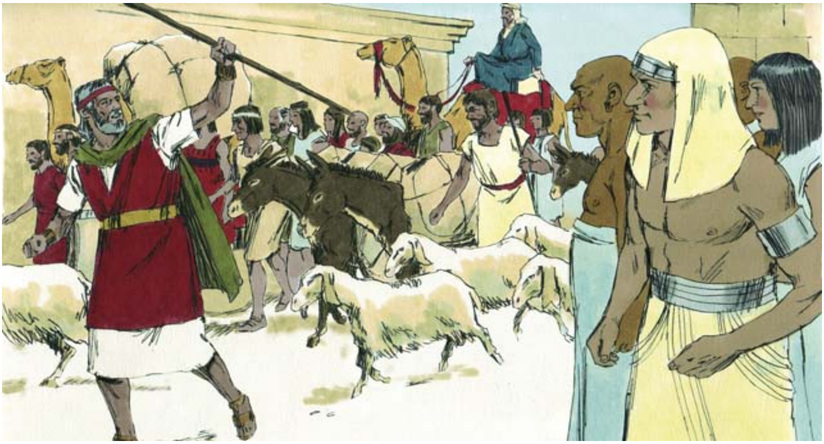

بنی اسرائیل ملکِ مصر کو چھوڑنے پربہت خوش تھے۔ اب وہ غلام نہیں تھے، اور وعدہ کی ہوئی سرزمین کی طرف جا رہے تھے۔ مصریوں نے بنی اسرائیل کو جو کچھ اُنہوں نے مانگا دے دیا،حتی کہ سونا، چاندی اور قیمتی اشیاء بھی۔ دوسری قوموں میں سے کچھ لوگ جو خدا پر ایمان رکھتے تھے، جب بنی اسرائیل مصر سے روانہ ہوئے تو اُن کے ساتھ ہو لئے۔

خدا دن کے وقت اُن کے آگے ایک بڑے بادل کاستون بن کر چلتا اور رات کو آگ کا ستون بن جاتاتھا۔ خداہمیشہ اُن کے ساتھ رہتا اور سفر کے دوران اُن کی رہنمائی کرتا تھا۔ اُن کو صرف ایک کام کرنےکی ضرورت تھی کہ اُس کی پیروی کرتے ۔

گیا اور انہوں نے بنی اسرائیل کو دوبارہ‎ جلد ہی فرعون اور اُس کے لوگوں کا ارادہ بدل اپناغلام بنانا چاہا۔ خدا نے فرعون کادل ضدی بنا دیا تاکہ لوگ یہ دیکھ سکیں کہ وہی واحدسچا خدا ہے، اور یہ جان سکیں کہ وہ یہوواہ، فرعون اور اُس کے دیوتاوں سے زیادہ قوی ہے۔

پس فرعون اور اُس کی فوج نے بنی اسرائیل کو دوبارہ اپناغلام بنانے کےلئے اُن کا پیچھاکیا ۔ جب بنی اسرائیل نے مصری فوج کو آتے دیکھا، تو اُنہیں یہ احساس ہوا کہ وہ فرعون کی فوج اور بحر قلزم کے درمیان پھنس گئے ہیں۔ وہ بہت ڈر گئے اور چلاّئے،" ہم نے مصر کوکیوں چھوڑا؟ ہم مارےجائیں گے۔"

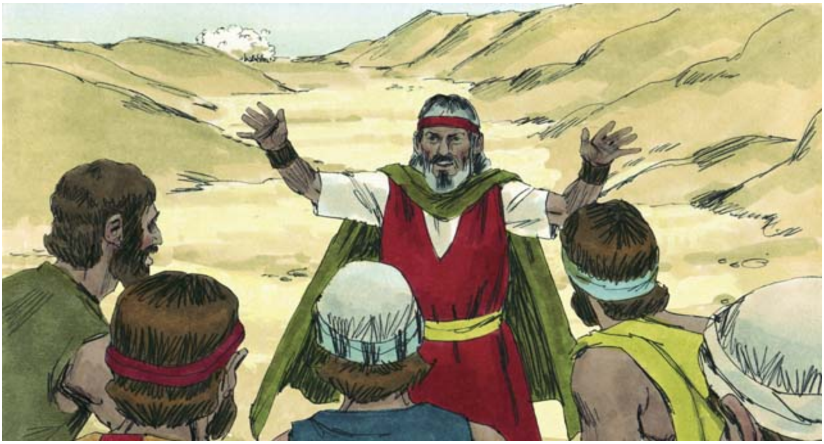

آج خدا تمھاری خاطر لڑے گا اور تمہیں‏‎ ‎‏حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا،" ڈرو مت بچائےگا۔" پھر خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا،"لوگوں سے کہو کہ وہ بحر قلزم کی جانب بڑھیں۔"

پھر خدا نے بادل کے ستون کو بنی اسرائیل اور مصریوں کے درمیان رکھا تاکہ مصری بنی اسرائیل کو دیکھ نہ سکیں۔

خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ وہ اپنا ہاتھ سمندرکی طرف بڑھا کر پانی کو تقسیم کر دیں۔ تب خدا نے سمندر کے پانی کو آندھی سے دائیں اور بائیں دھکیلا تاکہ سمندر میں ایک راستہ بن جائے۔

بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشک زمیں پر چلے،جبکہ پانی کی دیوار اُن کے دونوں جانب کھڑی رہی۔

پھر خدا نے بادل کے ستون کو اُن کے راستے میں سے اوپر اٹھالیا تاکہ مصری بنی اسرائیل کو فرار ہوتے ہوئے دیکھ سکیں۔ مصریوں نے اُن کاپیچھاکرنے کا ارادہ کیا۔

پس اُنھوں نے سمندر کے بیچ کےراستہ پر بنی اسرائیل کا پیچھا کیا،مگر خدا نے مصریوں خدا بنی اسرائیل کی طرف ‏!ڈالی اوراُن کے رتھ دھنس گئے۔ وہ چلاّئے،"بھاگو‏ پر دہشت سے لڑ رہا ہے۔"

تمام بنی اسرائیل جب بحفاظت سمندر پار کر چکے تو خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ اپنا بازو دوبارہ بڑھائے۔ جب اُس نے خدا کاحکم مانا ،تو پانی مصری فوج کےاوپر واپس اپنی اصلی حالت میں آگیا ۔ ساری مصری فوج ڈوب گئی۔

جب بنی اسرائیل نے دیکھا کہ مصری مر گئے ہیں، تو وہ خدا پر ایمان لائے اور یقین کیا کہ حضرت موسیٰ خدا کے نبی ہیں۔

بنی اسرائیل نے بھی بہت پُرجوش طریقے سے خوشی منائی کیونکہ خدا نے انہیں موت
اب وہ خدا کی خدمت کے لئے آزاد تھے۔ بنی اسرائیل نے !اور غلامی سے رہائی بخشی تھی
اپنی نئی آزادی کو بہت سے گیت گاکر منایااور خدا کی حمدو ثنا کی کیونکہ اُس نے اُنہیں
مصری فوج سے بچایا تھا۔

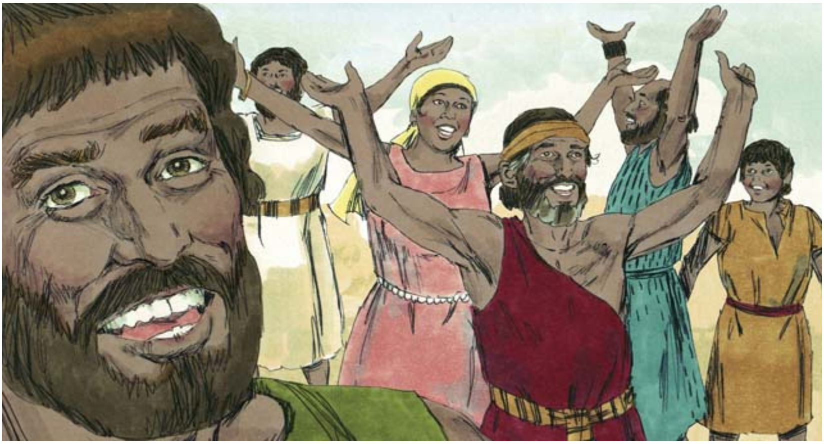

خدا نے بنی اسرائیل کوہر سال فسح منانے کا حکم دیاتا کہ وہ یہ یاد رکھیں کہ کیسے خدا
نے اُنہیں مصریوں پر فتح بخشی اور غلامی سے چھڑایا تھا۔ اُنہوں نے فسح،ایک بے عیب
برےکی قربانی کر کے،اور بِنا خمیرکے بنی ہوئی روٹی کے ساتھ اُسے کھا کر منائی۔

خروج 12:33-15:21 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

13. خدا کا بنی اسرائیل کے ساتھ عہد

بنی اسرائیل کو بحرقلزم میں سے گزارنے کے بعد خدا نے انکی رہنمائی بیابان سے ایک پہاڑ کی طرف کی جو کوہِ سینا کہلا تا ہے۔ یہ وہی پہاڑ تھا جس پر حضرت موسیٰ نے جلتی ہوئی جھاڑی دیکھی تھی۔ لوگوں نے پہاڑکے اردگرد اپنے خیمے لگائے۔

خدا نے حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل کے لوگوں سے کہا،" اگر تم مجھے اور میرے عہد کو مانو گے توتم کاہنوں کی مملکت ،ایک مقدس قوم اور میری خاص ملکیّت ہوگے۔"

تین دن کے بعد جب لوگوں نے اپنے آپ کو روحانی طور پر تیار کر لیا تو خدا گرج، چمک، دھواں اور قرنا کی آواز کے ساتھ کوہِ سینا پر اُترا۔ صر ف حضرت موسیٰ کو پہاڑ پر جانے کی اجازت تھی۔

تب خدا نے انکے ساتھ عہد باندھا اور کہا،" میَں یہوواہ تمہارا خدا ہوں جوتمہیں مصر کی غلامی سے چھڑا لایا۔ میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا۔"

تراشی ہوئی مورت نہ بنانا اور اُن کی عبادت نہ کرنا، کیونکہ مَیں خدا وند یہوواہ غیور "
خدا ہوں۔ میرا نام بےحرمتی سے مت استعمال کرنا۔ اِس بات کا خیال رکھنا کہ سبت کے دن
کو پاک ماننا۔ یہ کہ اپنے سب کام کاج چھ دن میں پورےکرنا کیونکہ ساتواں دن تمھارے
آرام اور مجھے یاد کرنے کا دن ہے۔"

اپنے ماں باپ کی عزت کرنا۔ خون نہ کرنا۔ زنا نہ کرنا۔ چوری نہ کرنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔ اپنے"
پڑوسی کی بیوی، اُس کے گھر اور اُس کی کسی بھی چیز کا لالچ نہ کرنا۔"

پھر خدا نے یہ دس احکا م پتھر کی لوحوں پر لکھے اور انہیں حضرت موسیٰ کو دیا۔ خدا نے اَور بھی بہت سے قوانین اور ہدایات ماننے کے لئے دیئے۔ خدا نے وعدہ کیا کہ اگر لوگ ان قوانین کو مانیں گے تو وہ انہیں برکت دے گا اور اُن کی حفاظت کرے گا۔ اگر وہ انہیں نہیں مانیں گے تو خدا انہیں سزا دے گا۔

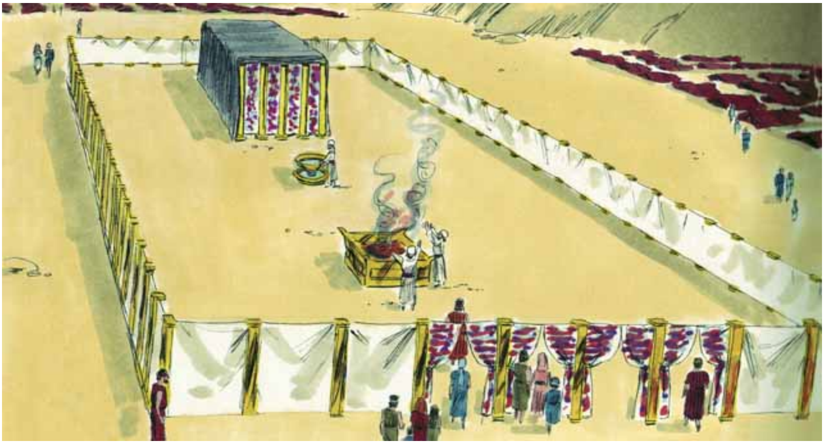

خدا نے بنی اسرائیل کو خیمہ کی مکمل تفصیل بھی دی جو وہ اُن سے بنوانا چاہتا تھا۔ اس کو خیمہِ اجتماع کہا گیا اور اُس کے دو کمرے ایک بڑے پردے سے الگ کئے گئے۔ صرف کاہنِ اعظم کو پردے کے پیچھے والے کمرے میں جانے کی اجازت تھی کیونکہ وہاں پر خدا موجود تھا۔

جو کوئی خدا کے احکام کونہ مانتا تو اُسے کفارے (قربانی) کے لیے ایک جانور کو خیمہِ اجتماع کے سامنے خد ا کے لئے قربان گاہ پرلانا ہوتا تھا۔ کاہن جانور کی قربانی کرتا اور اُسے قربان گاہ پر جلاتا۔ قربان ہوئے جانور کا خون اُس آدمی کے گناہ ڈھانک دیتا اور خدا کی نظر میں اُس آدمی کو پاک کردیتا تھا۔ خدا نے حضرت موسیٰ کے بھائی حضرت ہارون اورحضرت ہارون کی اولاد کو اپنے کاہن ہونے کےلئے چنا۔

تمام لوگوں نے اِتفاق کیا کہ خدا کے دیئے ہوئے احکام کی پیروی کریں گے، صرف خدا کی عبادت کریں، اور اُس کے خاص لوگ بنیں گے۔ لیکن خدا سے وعدہ کرنے کے کچھ ہی عرصہ بعد اُنہوں نے گھناؤنا گناہ کیا۔

حضرت موسیٰ کئی دِنوں تک کو ہ ِسیناہ پر خدا سے باتیں کر رہے تھے۔ لوگ اُن کی واپسی کا انتظار کرتے کرتے اُکتا گئے۔ پس وہ حضرت ہارون کے پاس سونا لے کر آئے اور اُن سے کہا کہ اُن کے لئےایک بت بنا دیں۔

حضرت ہارون نے بچھڑے کی طرح کا ایک سونے کا بت بنایا۔ لوگوں نے بت کی جنگلیوں کی طرح(والہانہ) عبادت شروع کر دی اور اُس کے آگے قربانیاں چڑھائیں! خدا اُن سے اُن کے گناہ کی وجہ سے بہت ناراض ہوااور انہیں تباہ کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر حضرت موسیٰ نے اُن کے لئے دعاکی اور خدا نے اُن کی دعا سنی اور انہیں تباہ نہ کیا۔

جب حضرت موسیٰ پہاڑ سے نیچے آئے اور بت کو دیکھا تو اُن کو اِس قدر غصہ آیا، کہ اُنہوں نے وہ لوحیں جن پر خدا کے دس احکام لکھے تھے توڑ ڈالیں۔

پھر حضرت موسیٰ نے بت کو پیس کر راکھ بنایا اور اُسے پانی میں ملایا اور وہ پانی لوگوں کو پلایا۔ خدا نے لوگوں میں وباہ بھیجی اور اُن میں بہت سے ہلاک ہو گئے۔

حضرت موسیٰ نے دوبارہ پہاڑ پر چڑھ کردعا کی کہ خدا لوگوں کو معاف کردے۔ خد ا نے حضرت موسیٰ کی دعا سنی اور انہیں معاف کیا۔ حضرت موسیٰ نے جو لوحیں توڑ دی تھیں اُن کی جگہ نئی لوحوں پردس احکام کو لکھا۔ تب خدا نےبنی اسرائیل کی رہنمائی کوہِ سیناہ سے دور وعدہ کی سرزمین کی طرف کی۔

خروج کی کتاب کے *5 – 10* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

14.بیابان میں (بے مقصد) سفر

حب خدا نے بنی اسرائیل کووہ احکام جو وہ چاہتا تھا ،کہ اسکے عہد کے مطابق انہیں مانیں بتا دیئے،تووہ کو ہ ِسیناکوچھوڑ کر آگے بڑھے۔ خدا نے وعدے کی سرزمین، جو کہ کنعان بھی کہلاتی تھی، کی جانب اُنکی رہنمائی شروع کی۔ بادل کا ستون اُن کے آگے کنعان کی طر ف چلا اور وہ اُس کے پیچھے چلے۔

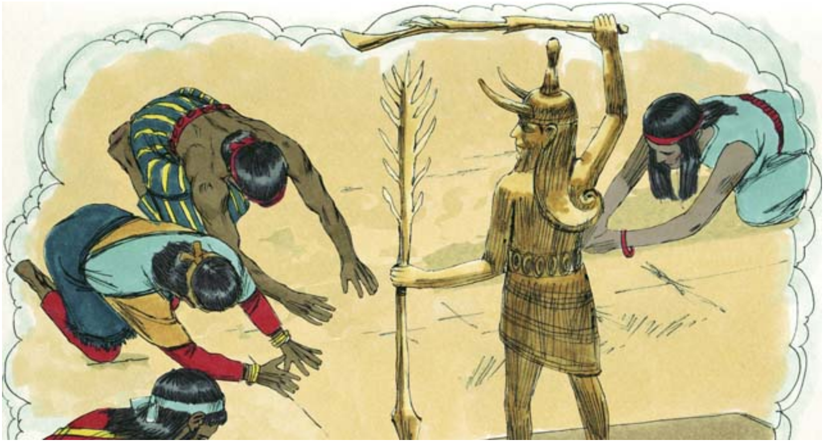

خدا نے حضرت ابرہام، حضرت اضحاق اورحضرت یعقوب کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ اُن کی آل اولاد کو وعدہ کی سرزمین دے گا، مگر اب وہاں بہت سی قومیں بس رہی تھیں۔ وہ کنعانی کہلاتے تھے۔ کنعانی نہ تو خدا کی عبادت کرتے اورنہ ہی اُسکی اطاعت کرتے تھے۔ وہ جھوٹے خدا ؤں کی عبادت اور بہت سے بُرے کام کرتے تھے۔

خدا نے بنی اسرائیلوں کو کہا،" تمہیں وعدے کی سرزمین میں تمام کنعانیوں سےچھٹکارا حاصل کرنالازم ہے۔ اُنکے ساتھ امن قائم نہ کرنااور اُنکے ساتھ شادیاں نہ کرنا۔ تمہیں اُنکےتمام بتوں کو مکمل طور پر مسمار کرنا لازم ہے۔ اگر تم نے میرا کہنا نہیں مانا، تو میری بجائے اُن کے بتوں کی عبادت کرنے لگو گے۔"

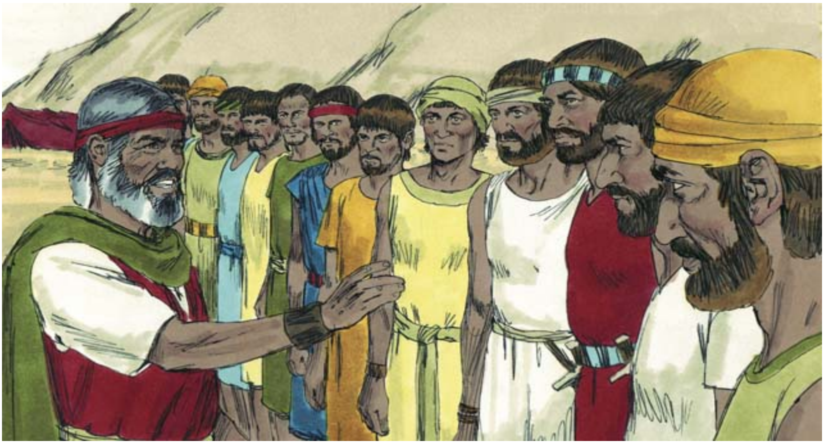

جب بنی اسرائیل کنعان کی سرحد پر پہنچے تو حضرت موسیٰ نے بارہ آدمی چنے، اسرائیل کے ہر قبیلے سے ایک۔ اُنھوں نے آدمیوں کو ہدایات دیں کہ وہ جا کر جاسوسی کریں اور دیکھیں کہ وہ سرزمین کیسی ہے۔ انہیں کنعانیوں کی بھی جاسوسی کرنی تھی کہ دیکھیں آیا وہ طاقتور ہیں یا کمزور۔

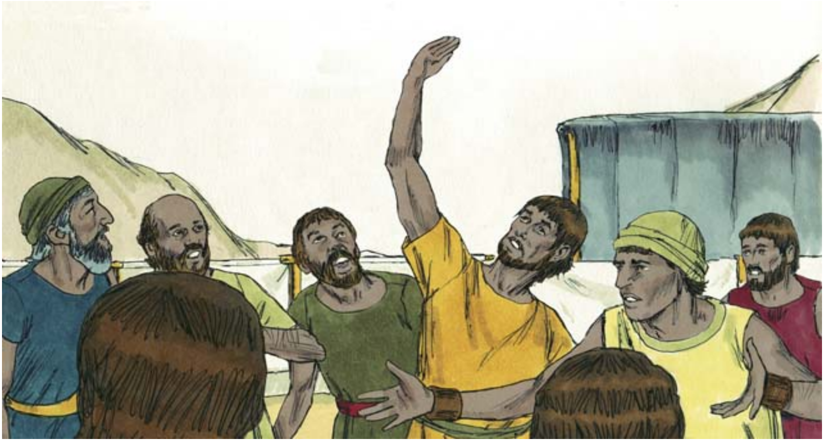

وہ بارہ آدمی چالیس دن تک کنعان میں سفر کرنے کے بعد واپس لوٹ آئے۔ انہوں نے لوگوں کو بتایا،“کہ زمین بہت زرخیز ہے اور فصلوں کی بہتات ہے!” لیکن اُن میں سے دس جاسوسوں نے بتایا،“شہر بہت مضبوط ہیں اور لوگ دیو قامت ہیں۔ اگر ہم حملہ کریں گے تو وہ یقیناً ہمیں شکست دیں گے اور مار ڈالیں گے!”

دوسرے دو جاسوسوں کالب اوریشوع نے فوراً کہا،“یہ سچ ہے کہ کنعانی لوگ قد آوراور طاقتور ہیں مگر ہم یقیناً انہیں شکست دیں گے! خدا ہماری طرف سے لڑے گا۔”

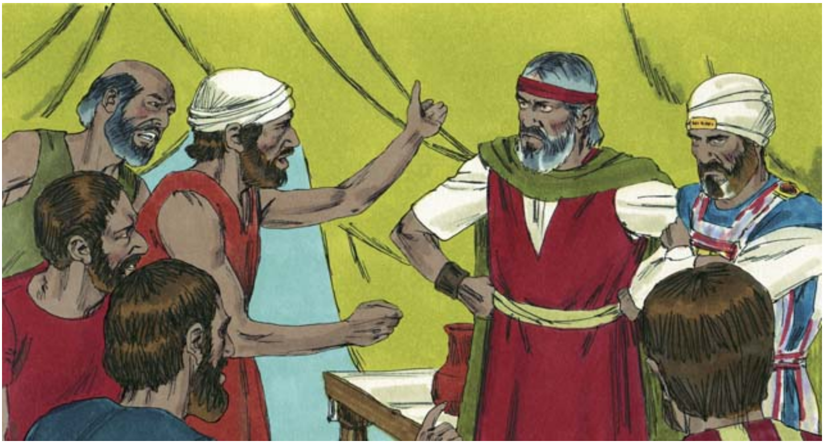

مگر لوگوں نے کالب اوریشوع کی نہ سنی۔ وہ حضرت موسیٰ اورحضرت ہارون سے ناراض ہوگئے اور کہا،"تم ہمیں اِس ہیبت ناک جگہ پر کیوں لائے ہو۔؟ ہمیں جنگ میں ہلاک ہونے اور ہماری بیویوں اور بچوں کو غلام بننے کی بجائے ہمیں مصر میں رہنا چاہیے تھا۔ لوگ ایک دوسرا قائد چننا چاہتے تھے جو انہیں واپس مصر لے جائے۔

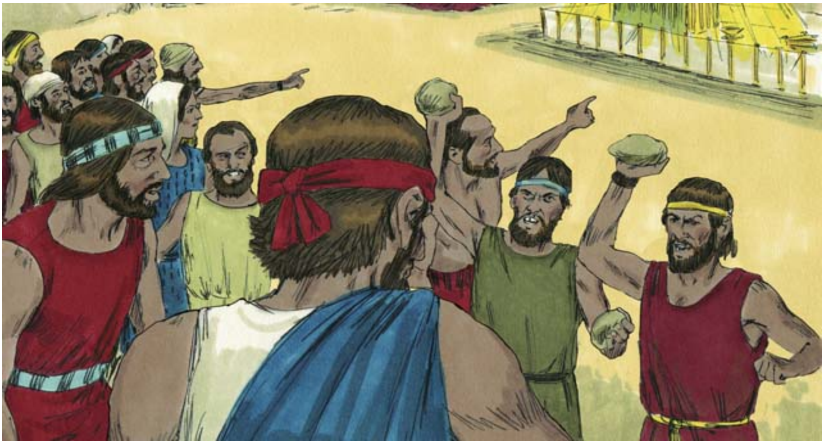

خدا بہت ناراض ہوا اور خیمہ اجتماع میں آیا۔ خدا نے کہا،"چونکہ تم نے مجھ سے بغاوت کی ہے، تمام لوگ بیابان میں آوارہ بھٹکتےرہیں گے۔ یشوع اور کالب کے علاوہ، ہرکوئی جو بیس سال یا اُس سے اوپر ہے بیابان میں ہی ہلاک ہو گااور کبھی بھی وعدہ کی سر زمین میں داخل نہ ہوگا۔"

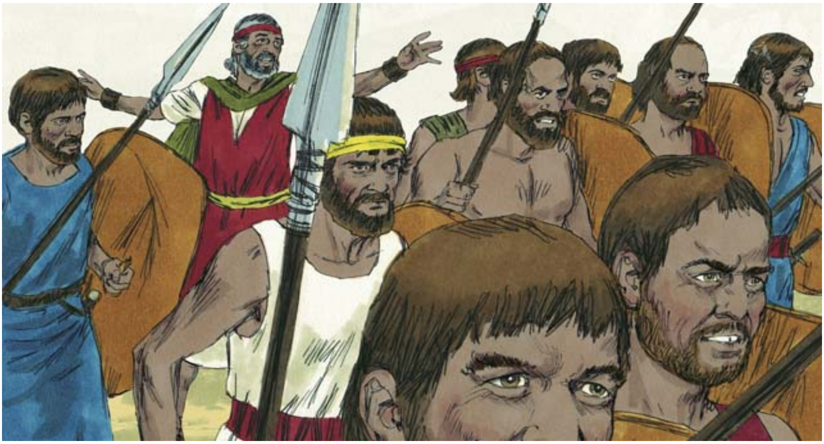

جب لوگوں نے یہ سنا تو وہ اپنے گناہ پر شرمندہ ہوئے۔ انہوں نے اپنے ہتھیار لیے اور کنعان کے لوگوں پر حملہ کرنے نکل پڑے۔ حضرت موسیٰ نے انہیں جانے سے روکا کیونکہ خدا اُن کے ساتھ نہ تھا، مگر انہوں نے اُن کی نہ سنی۔

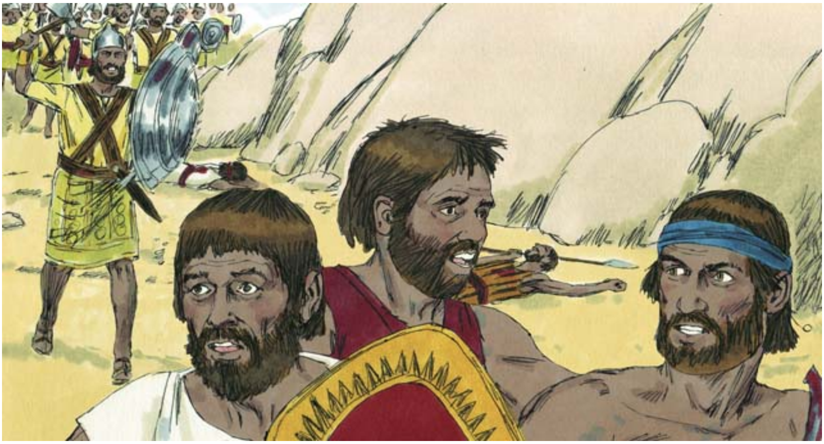

خدا اُس جنگ میں اُن کے ساتھ نہ گیا، پس انہیں شکست ہوئی اور اُن میں سے بہت سے ہلاک ہوئے۔ پھر بنی اسرائیل کنعان سے واپس لوٹے اور چالیس سال تک بیابان میں پھرتے رہے۔

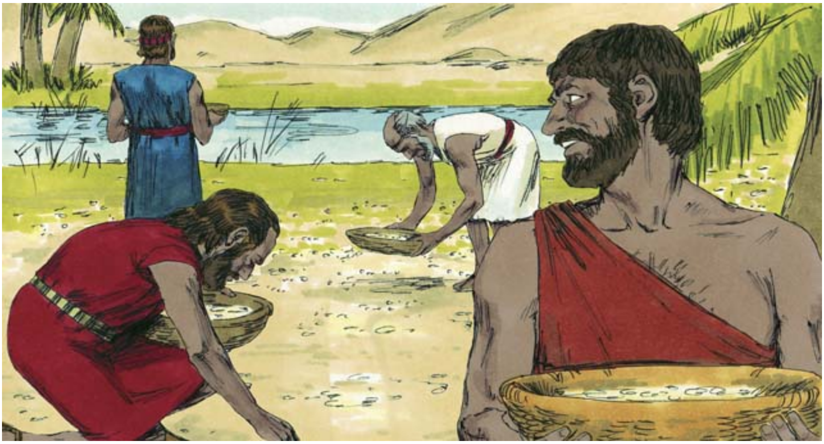

اُن چالیس سالوں کےد وران جب اسرائیل کے لوگ بیابان میں پھرتے رہےتو خدانے اُنکے لیےضرورت کی ہر چیز مہیا کی۔ اُس نے انہیں آسمان سے روٹی دی ،جِسے "مَن" کہتے ہیں۔ بٹیروں کے غول بھی بھیجتا رہا تاکہ اُن کے پاس کھانے کوٗ وہ اُن کے پڑاؤ (کیمپ) میں گوشت ہو۔ اُس سارے وقت کے دوران، خدا نے اُن کے کپڑے اور جوتے ٹوٹنے نہ دیئے۔

حتیٰ کہ خدا نے معجزانہ طور پر انہیں چٹان سے پانی پلایا۔ مگر اُن سب کے باوجود، اسرائیل کے لوگ خدا کےخلاف اور حضرت موسیٰ کے خلاف بُڑبڑائے اور شکایات کیں۔ پھر بھی، خدا حضرت ابرہام، حضرت اضحاق اور حضرت یعقوب کے ساتھ کئے ہوئے اپنے وعدوں میں قائم رہا۔

ایک اَور موقع پرجب لوگوں کے پاس پانی نہ تھا، خد ا نے حضرت موسیٰ سے کہا،“چٹان سے کہہ تو پانی اُس میں سے نکل آئے گا۔” مگر حضرت موسیٰ نے تمام لوگوں کے سامنے کلام کرنے کی بجائے دو مرتبہ چٹان پر لاٹھی مار کر خدا کی بےحرمتی کی ۔ ہر ایک کے پینے کے لیے چٹان میں سے پانی نکل آیا، مگر خدا حضرت موسیٰ سے ناراض ہوا اور کہا،" تم وعدہ کی سرزمین میں داخل نہ ہونے پاو گے۔"

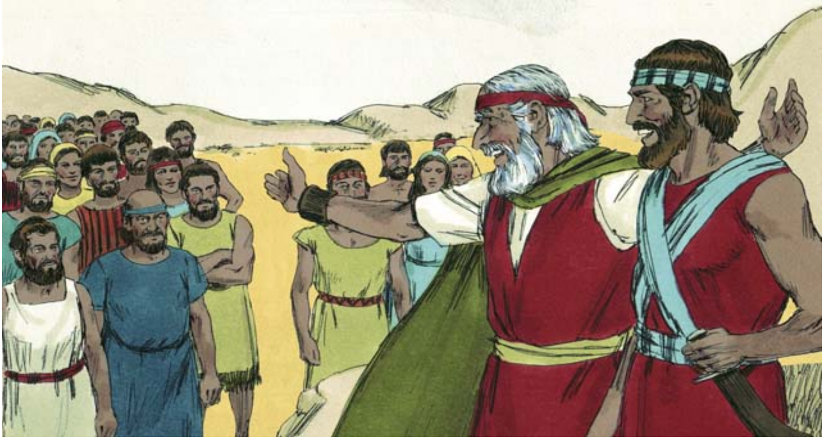

بنی اسرائیل کے چالیس سال بیابان میں پھرنے کے بعد اُن میں سے تمام جنھوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی مر گئے۔ پھر خدا نے لوگوں کی وعدہ کی سرزمین کی سرحد کی طرف جانے کے لئے دوبارہ رہنمائی کی۔ حضرت موسیٰ اب بہت بوڑھے ہو چکے تھے، پس خدا نے یشوع کو لوگوں کی رہبری اور مدد کے لئے چنا۔ خدا نے حضرت موسیٰ سے بھی وعدہ کیا کہ ایک دن، وہ حضرت موسیٰ جیسا ایک اَور نبی بھیجے گا۔

پس خدا نے حضرت موسیٰ کو پہاڑ کی چوٹی پر جانے کو کہا تاکہ وہ وعدہ کی سرزمین کو دیکھ سکیں۔ حضرت موسیٰ نے وعدہ کی سر زمین کو دیکھا مگر خدا نے اُنہیں اُس میں داخل ہونےکی اجازت نہ دی۔ تب حضرت موسیٰ فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل نے تیس دن تک ماتم کیا۔ یشوع اُن کا نیا قائد بنا۔ یشوع ایک اچھا قائد تھا کیونکہ وہ خدا کو مانتا اور اُس پر یقین کرتا تھا۔

خروج *16–17*، گنتی *10–14*؛ *20:27*؛ استثنا *34* سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

15. وعدے کی سرزمین

آخر کار بنی اسرائیل کا وعدے کی سرزمین ،کنعان میں داخل ہونے کا وقت آگیا۔ یشوع نے دو جاسوسوں کو کنعان کے شہر یر یحو بھیجا جسےمضبوط دیواروں کا تحفظ حاصل تھا۔ اُس شہر میں راحب نامی ایک طوائف رہتی تھی جس نے جاسوسوں کو چھپایا اوربعد میں اُن کی بچ نکلنے میں مدد کی۔ اُس نے اِس لئے ایسا کیا کیونکہ وہ خدا پر ایمان لے آئی تھی۔ انہوں نے اُس سے یہ وعدہ کیا تھا کہ جب بنی اسرائیل یریحو کو تباہ کریں گےتو راحب اور اُس کا گھرانا محفوظ رہے گا۔

وعدہ کی سرزمین میں داخل ہونے کے لیے بنی اسرائیل کو دریائے یردن پارکرنا ضروری تھا۔ خد ا نے یشوع سے کہا،" کاہنوں کوپہلے جانے دو۔" جب کاہنوں نے دریائے یردن میں اپنے قدم رکھے، تو پانی جس سمت سے بہتا ہوا آ رہا تھا، بہنا بند ہو گیا تاکہ بنی اسرائیل خشک زمین پر چل کر دریا کو پار کر سکیں۔

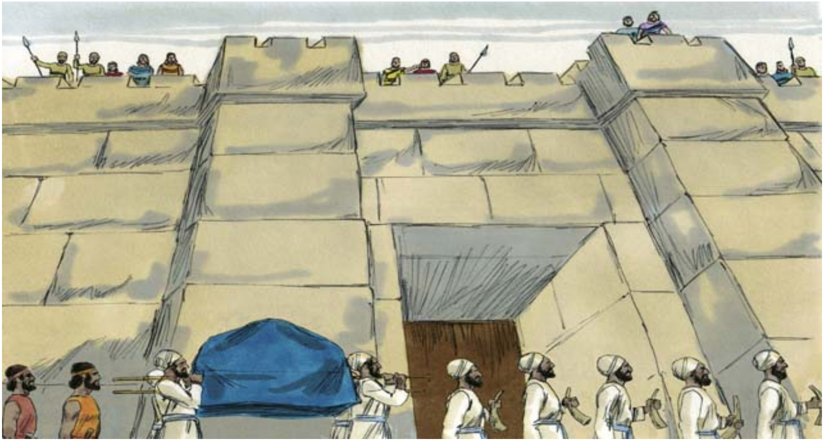

لوگوں کے دریائے یردن پار کرنے کے بعد خدا نے یشوع کو بتایا کہ مضبوط شہر یریحو پر کیسے حملہ کرنا ہے۔ لوگوں نے خدا کا حکم مانا۔ جیسا خدا نے انہیں کرنے کو کہا تھا، چھ دِنوں تک، دن میں ایک مرتبہ فوجی سپاہیوں اور کاہنوں نے یریحو شہر کے گردپریڈکی۔

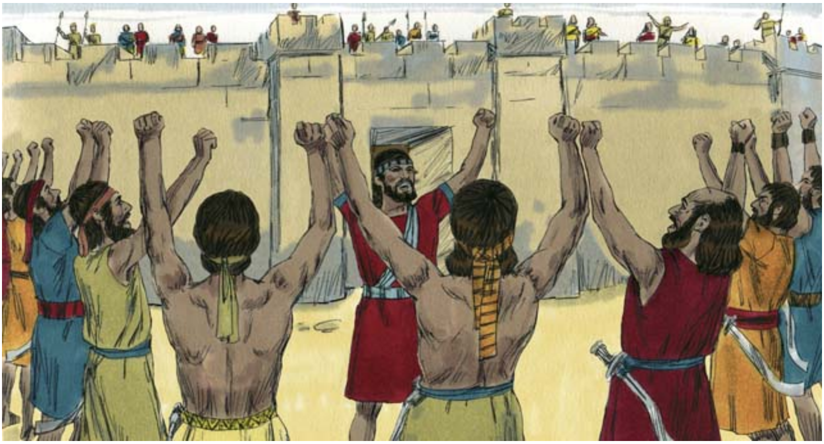

تب ساتویں دن، بنی اسرائیل نے سات مرتبہ شہر کےگرد پریڈ کی۔ جیسے ہی انھوں نے شہر کے گرد آخری مرتبہ چکر لگایا، سپاہیوں نے للکارا جبکہ کاہنوں نے اپنےنرسنگے بجائے۔

تب یریحو کے گرِد دیواریں گر پڑیں! بنی اسرائیل نے خدا کے حکم کے مطابق شہر میں موجود ہر شے کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے صرف راحب اور اُس کے گھرانے کو بخشا اور وہ بنی اسرائیل میں شامل ہو گئے۔ جب کنعان میں بسنے والے دوسرے لوگو ں نے سنا کہ بنی اسرائیل نے یریحو کو تباہ کر دیا ہے تو وہ خوفزدہ ہوئے کہ بنی اسرائیل اُن پر بھی حملہ کریں گے۔

خدا نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ کنعان میں کسی بھی گروہ کے ساتھ صلح کا معاہدہ نہ کرنا۔ مگر ایک کنعانی گروہ جو جبعونی کہلاتے تھے انہوں نے یشوع سے جھوٹ بولا کہ وہ کنعان سے دُور کسی اَور جگہ سے ہیں۔ انہوں نے یشوع کو اُن کے ساتھ صلح کا معاہدہ کرنے کو کہا۔ یشو ع اوربنی اسرائیل نےخدا سے نہیں پوچھا کہ جبعونی کہا ں سے ہیں۔ پس یشو ع نے اُن کے ساتھ صلح کا معاہدہ کر لیا۔

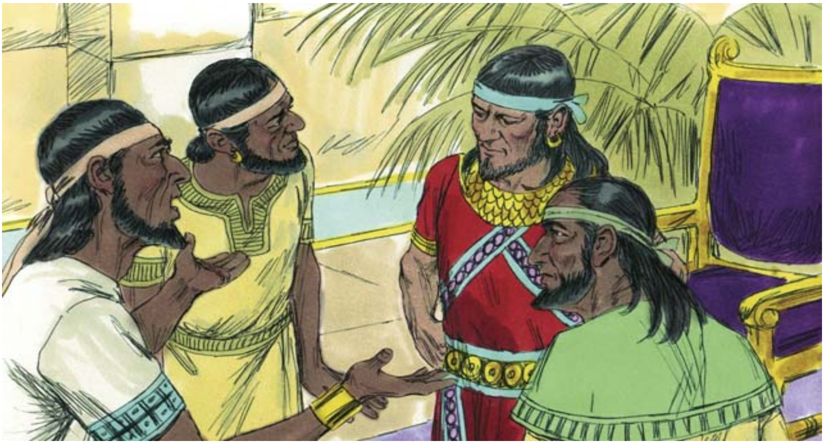

جب بنی اسرائیل کو معلوم ہوا کہ جبعونیوں نے انہیں دھوکہ دیا ہے تو بنی اسرائیل کو بہت غصہ آیا، مگر اُنہوں نے صلح کے معاہدہ کو قائم رکھا جو اُنہوں نے اُن کے ساتھ کیا تھا کیونکہ یہ خدا کے سامنے کیا گیاتھا۔ کچھ عرصہ بعد کنعان میں دوسرے گروہ، اموریوں کے بادشاہوں نے سنا کہ جبعونیوں نے بنی اسرائیل کے ساتھ صلح کر لی ہے تو اُنہوں نے اپنی تمام افواج کو اکٹھا کر کے ایک لشکر تیار کیا اور جبعون پر حملہ کر دیا۔ جبعونیوں نے مدد کے لئے یشوع کو پیغام بھیجا۔

پس یشوع نے اسرائیلی فوج کو اکٹھا کیا اور جبعونیوں تک پہنچنے کے لئے ساری رات سفر کر دیا اور اُن پر حملہ کیا۔ اُنہوں نے صبح سویرے پہنچ کر اموریوں کی افواج کو ششدر کیا۔

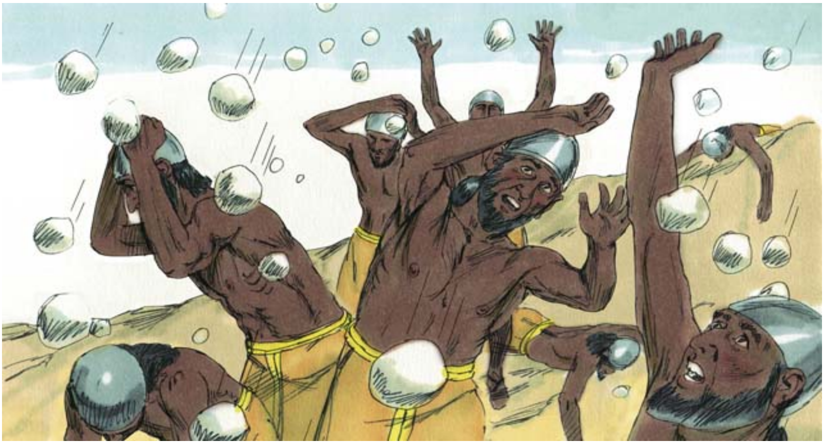

اُس دن خدا اسرائیل کی طرف سے لڑا۔ اُس نے اموریوں کو بوکھلا دیا اوراُن پر اولے برسائے جن سے کئی اموری ہلاک ہو گئے۔

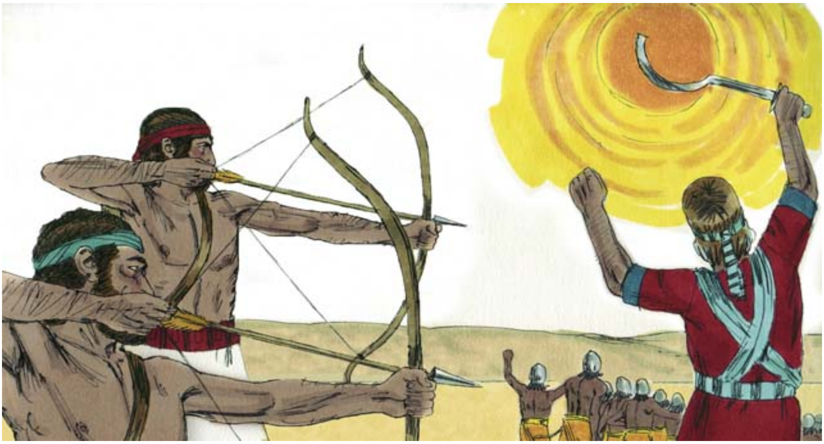

خدا نے آسمان پر سورج کو بھی ایک جگہ روک دیا تاکہ اموریوں کو مکمل شکست دینے کےلئے اسرائیل کے پاس کافی وقت ہو۔ اُس دن،خدا نے اسرائیل کے لئے ایک عظیم فتح حاصل کی۔

جب خدا نے اُن فوجوں کو شکست دے دی تو بہت سے دوسرے کنعانی لوگوں کے گروہ اسرائیل پر حملہ کرنے کے لیے اکٹھے ہو گئے۔ یشوع اور بنی اسرائیل نےحملہ کرکے اُنہیں تباہ کر دیا۔

اِس جنگ کے بعد، خدا نے اسرائیل کے ہر ایک قبیلہ کو وعدہ کی سرزمین کا الگ الگ حصہ دیا۔ پھر خدا نے اسرائیل کو اُس کی سرحدوں پر امن دیا۔

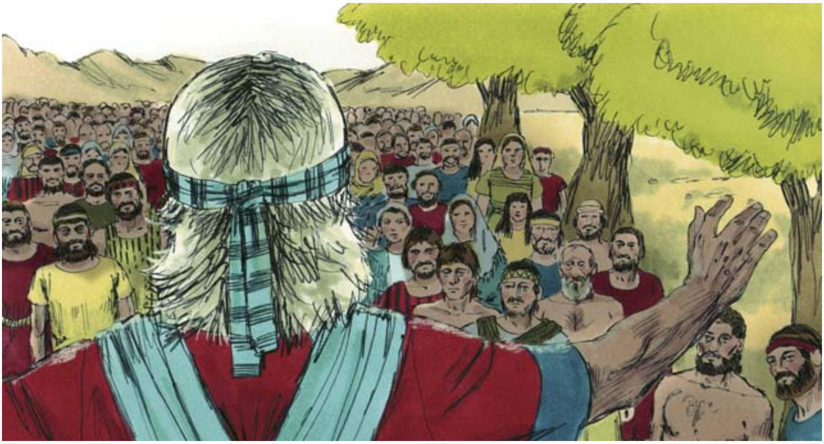

جب یشوع بوڑھا ہو گیا،تو اُس نے اسرائیل کے سب لوگوں کو بلاکر اکٹھا کیا۔ پھر یشوع نے لوگوں کو اُن کے فرائض یاددلائےکہ کوہ ِسینا پرجو خدا نے بنی اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا تھا اُس کو پورا کریں۔ لوگوں نے خدا کے ساتھ وفادار رہنے اور اس کے حکموں کو ماننے کا وعدہ کیا۔

یشوع *1.24* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

16. نجات دهندگان

یشوع کی موت کے بعد، بنی اسرائیل نے خدا کی نافرمانی کی اور اسکے قوانین کی حکم عدولی کی اورباقی کے کنعانیوں کونہ نکالا ۔ بنی اسرائیل نے خداوند خدا کی بجائے کنعانی معبودوں کی عبادت کرنا شروع کر دی۔ اور بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہیں تھا، اس لیے ہر ایک نے وہی کیا جو اُس کی نظر میں صحیح تھا۔

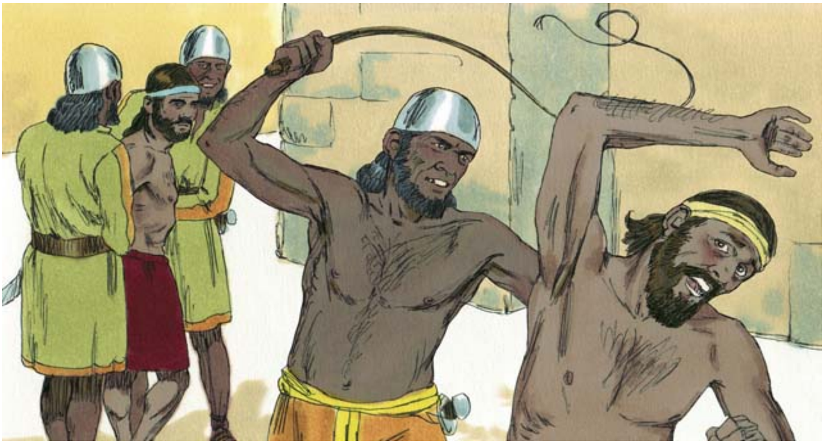

چونکہ بنی اسرائیل خدا کی نافرمانی کرتے رہے اورخدا نے اُنہیں اِس طرح سزا دی کہ اُن کے دشمنوں کو اُنہیں شکست دینے کی اجازت دے دی۔ اُن دشمنوں نے بنی اسرائیل سے چیزیں ُلوٹ لیں، اُن کی املاک کو تباہ کر دیا، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کر دیا۔ بہت عرصہ خدا کی حکم عدولی کرنے کے بعداور اپنے دشمنوں کےزیرِتسلط رہنے کے بعد، بنی اسرائیل نے توبہ کی اور خدا سے درخواست کی کہ اُنہیں بچائے۔

پھر خدا نے اُن کے دشمنوں سے اُن کو بچانے کے لیے ایک نجات دہندہ فراہم کیا اور انکی سرزمین پر امن قائم کیا۔ لیکن جلدی لوگ خدا کو بھول گئے اور پھر سے بتوں کی پرستش شروع کر دی تو خدا نے مدیانی لوگوں کو جوان کا ایک ہمسایہ دشمن تھا، اُنہیں شکست دینے کی اجازت دے دی۔

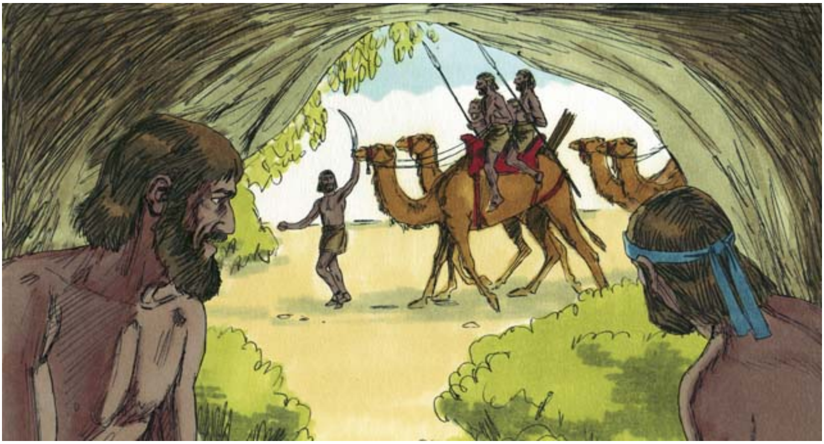

مدیانی سات سال تک بنی اسرائیل سے اُن کی تمام فصلیں ُلوٹتے رہے۔ بنی اسرائیل بےحد خوفزدہ ہو گئے تھے؛ وہ غاروں میں چھپ جاتے تاکہ مدیانی اُن کو ڈھونڈ نہ سکیں۔ بلآخر، انہوں نے خدا سے فریاد کی کہ اُن کو بچالے۔

ایک دن جدعون نامی ایک اسرائیلی شخص جو چپکے سے اناج جھاڑ رہا تھاتا کہ کہیں مدیانی ُلوٹ نہ لیں۔ خداوند یہوا ہ کے فرشتے نے آ کر جدعون سے کہا،"اِے زبردست جنگجو خدا تیرے ساتھ ہے۔ جا اور مدیانیوں سے اسرائیل کو بچا لے۔"

جدعون کے باپ نے بتوں کے لیے ایک قربان گاہ وقف کی ہوئی تھی۔ خدا نے جدعون سے کہا کہ اُس قربان گاہ کے مذبح کو ڈھا دے۔ لیکن جدعون لوگوں سے ڈرتا تھا، لہذا اُس نے رات ڈھلنے کا انتظار کیا۔ پھر اُس نے مذبح ڈھا دیا اور اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ جہاں بتوں کا مذبح تھا وہاں اُس نے ایک نیا مذبح خدا کے لیے تیار کیا اور اُس پر خدا کے لئےایک قربانی دی۔

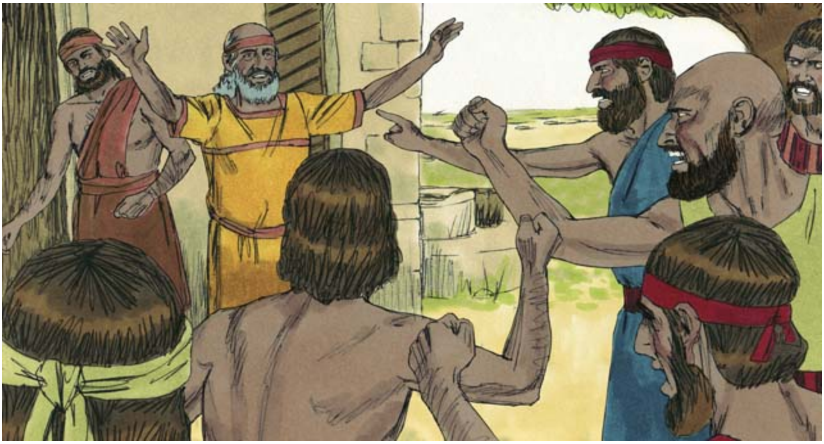

اگلی صبح جب لوگوں نے دیکھا کہ کسی نے مذبح ڈھا کر قربان گاہ کو تباہ کر دیا ہے تو وہ بہت غصے میں آ گئے۔ وہ جدعون کے گھر گئے تاکہ اُسے قتل کریں، لیکن جدعون کے والدنے کہا،"تم کیوں اپنے خدا کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟ اگر وہ خدا ہے تواُسے خود اپنی حفاظت آپ کرنے دو!" اُس کے ایسا کہنے پر سے لوگوں نے جدعون کو قتل نہ کیا۔

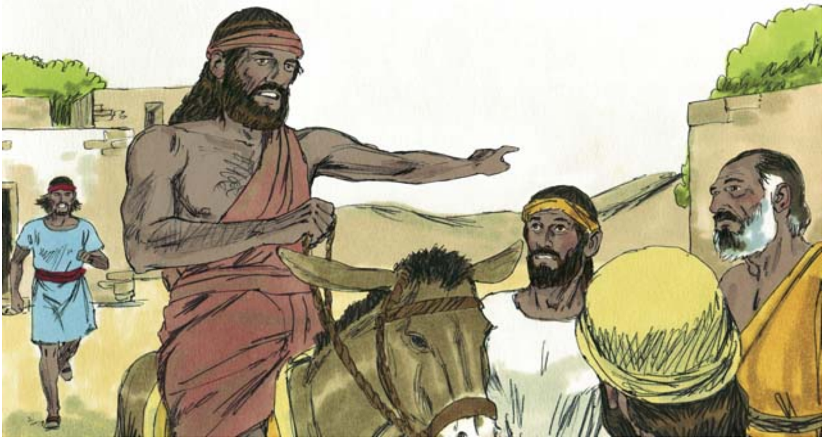

تب مدیانی دوبارہ بنی اسرائیلی کی فصلیں چرانے آئے۔ وہ تعداد میں اِس قدر زیادہ تھے کہ اُن کا شمار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ جدعون نے اُن سے لڑنے کے لیے بنی اسرائیل کو بلا کر اکٹھا کیا۔ جدعون نے خدا سے دو نشانیاں مانگیں تاکہ اُسے یقین ہو جائےکہ خدا اسرائیل کو بچانے کے لئے اُسے استعمال کرے گا۔

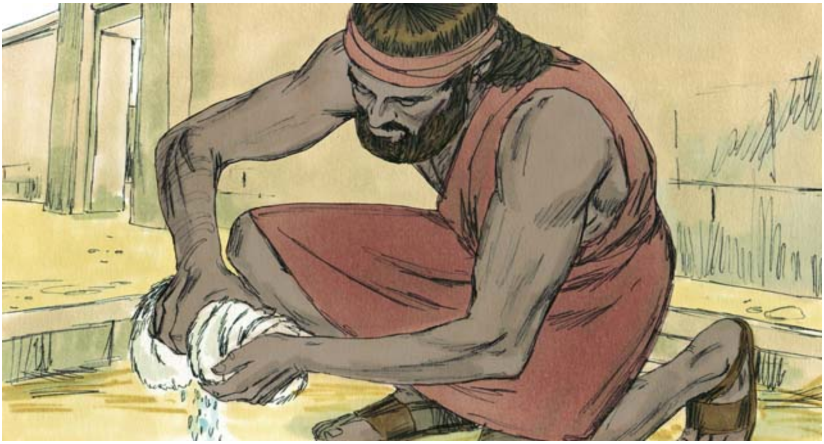

پہلی نشانی کے طور پر جدعون نے زمین پر ایک کپڑا رکھا اور خدا سے کہاکہ رات کی اوس صر ف اِس کپڑے پر گرے اور باقی زمین پر نہیں۔ خدا نے ویساہی کیا۔ اگلی رات اُس نے کہا کہ زمین گیلی ہو جائے لیکن کپڑا خشک رہے۔ خدا نے وہ بھی کر دیا۔ اِن دو نشانیوں نے جدعون کو یقین دلا دیا کہ خدا اسرائیل کو مدیانیوں سے بچانے کے لئے اُسے استعمال کرے گا۔

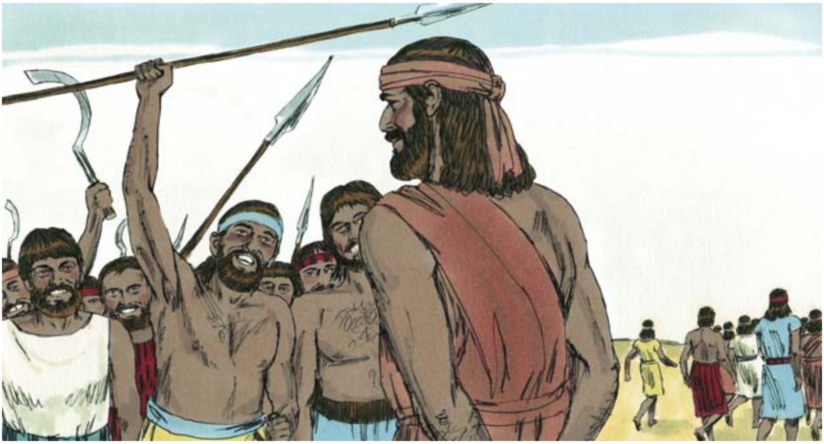

اسرائیلی فوجی سپاہی جدعون کے پاس آئے، لیکن خدانے اُس سے کہاکہ یہ بہت32000
کو جو لڑنے سے ڈرتے تھے واپس گھر بھیج دیا۔ خدا 22000 زیادہ ہیں۔ پس جدعون نے اُن
نے جدعون سے کہا کہ ابھی بھی اُس کے پاس بہت زیادہ آدمی ہیں۔ پس جدعون نے ما
فوجی سپاہیوں کے سب کو گھر واپس بھیج دیا۔ 300 سوائے

اُس رات خدا نے جدعون سے کہا،"مدیانیوں کے کیمپ میں جا اور جب تو سنےگا کہ وہ کیا کہتے ہیں، تو پھر تیرا ڈر دُور ہو جائے گا۔" پس اُس رات جدعون مدیانیوں کے کیمپ میں گیا اور ایک مدیانی فوج سپاہی کو کہتےسُنا جو اپنے دوست کو اپنا خواب سنا رہا تھا۔ سپاہی کے دوست نے کہا،"اِس خواب کا مطلب ہے کہ جدعون کی فوج مدیانی فوج کو شکست دے گی!" جدعون نے جب یہ سنا تو اُس نے خدا کی تمجید کی۔

تب جدعون اپنے فوجیوں کے پاس واپس آیا اور اُن میں سے ہر ایک کوایک نرسینگا اورایک گھڑا اور ایک مشعل دی۔ انہوں نے پڑاؤ(کیمپ) کے باہر اُس جگہ جہاں مدیانی فوجی سو رہے تھے گھیرا ڈال لیا۔ جدعون کے 300 فوجیوں کی مشعلیں اُن کے گھڑوں میں تھیں تاکہ مدیانی مشعلوں کی روشنی دیکھ نہ سکیں۔

پھر جدعون کے تمام فوجیوں نے، بہ یک وقت اپنے گھڑے توڑ ڈالے، اور اچانک مشعلوں کی آگ کے شعلے ظاہر ہوئے۔ انہوں نے اپنے نرسینگے بجائے اور للکارنے لگے،“یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار!”

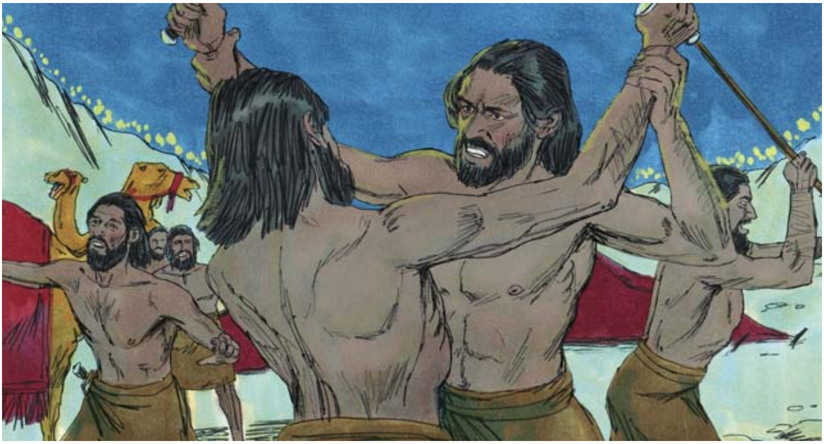

خدا نے مدیانیوں کو بوکھلا دیا اور انہوں نے ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ فوراً باقی تمام بنی اسرائیل کو اُن کے گھروں سے بلایا گیاکہ آ کر مدیانیوں کا پیچھا کریں۔ انہوں نے بہتوں کو ہلاک کیااور کچھ کا پیچھا کر کے اسرائیل کی سرزمین سے باہر نکال مدیانی ہلاک ہوئے۔ خدانے اسرائیل کو بچا لیا تھا۔ 120000 دیا۔اُس دن

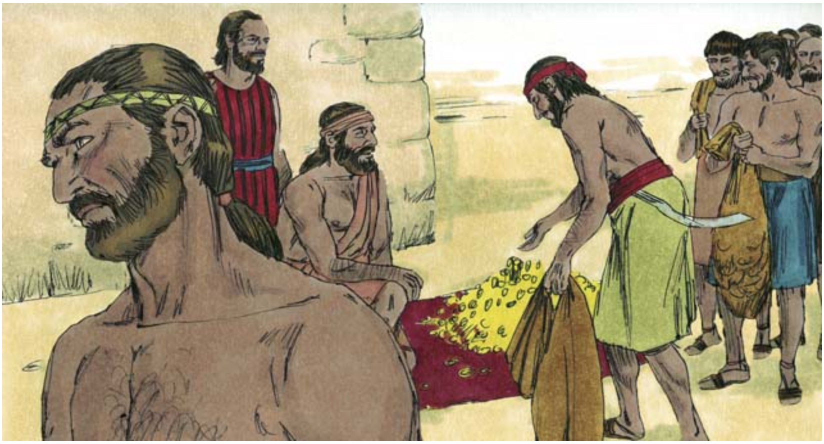

لوگ جدعون کو اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ جدعون نے اُنہیں ایسا کرنے کی اجازت نہ دی، لیکن اُس نے اُن سے سونے کی کچھ انگوٹھیاں مانگیں جو اُنھوں نے مدیانیوں کی اتاری تھیں۔ لوگوں نےجدعون کو ایک بڑی مقدارمیں سونا دیا۔

پھر جدعون نے سونے کی پہننے کے لئے ایک خاص پوشاک بنائی جیسا کہ کاہنِ اعظم پہنا کرتا تھا۔ لیکن لوگوں نے اُس کی ایک بت کی طرح پرستش کرنی شروع کر دی۔ پس خدا نے اسرائیل کو پھر سزا دی کیونکہ وہ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ خدا نے اُن کے دشمنوں کو اجازت دی کہ اُن کو شکست دیں۔ اور آخر کار پھر اُنھوں نے خدا سے مدد مانگی، اور خدا نے اُن کے لئے ایک اَور نجات دہندہ بھیجا۔

ایسا کئی بار ہوا کہ بنی اسرائیل گناہ کرتے ، خدا اُنہیں سزا دیتا ،وہ توبہ کرتے ، اور خدا اُن کو بچانے کے لئے ایک نجات دہندہ بھیجتا ۔ کئی برسوں کے دوران،خدا نے کئی نجات دہندہ بھیجےجنہوں نے بنی اسرائیل کو اُن کے دشمنوں سے بچایا۔

بلآخر، لوگوں نے خدا سے دیگر تمام قوموں کی مانند اپنے لیے ایک بادشاہ مانگا۔ وہ ایک ایسا بادشاہ چاہتے تھے جو قدآور اور طاقتور ہو، اور جو جنگ میں اُن کی قیادت کر سکے۔ خدا کویہ درخواست پسند نہیں آئی، لیکن اُس نے انہیں ایک بادشاہ دے دیا، بالکل ویسا ہی جیسا وہ چاہتے تھے۔

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی *8–6* ؛*3–1* قُضاۃ

. حضرت داؤد کے ساتھ خدا کا عہد17

ساؤل اسرائیل کا پہلا بادشاہ تھا۔ وہ لمبا چوڑا خوبصورت نوجوان تھا، بالکل ویسا ہی جیسا کہ لوگ چاہتے تھے۔ ساؤل اپنی حکومت کہ پہلے چند سالوں میں تو ایک اچھا بادشاہ تھا۔ لیکن پھر وہ ایک بدکار انسان بن گیا جو خدا کی اطاعت نہیں کرتا تھا، پس خدا نے ایک اَور آدمی کو چُن لیا جس نے ایک دن اُس کی جگہ بادشاہ ہونا تھا۔

خدا نے ایک نوجوان اسرائیلی کا انتخاب کیا جِن کا نام حضرت داؤد تھاجنہیں ساؤل کے بعد بادشاہ بننا تھا۔ حضرت داؤد بیت لحم شہر کے ایک چرواہے تھے۔ مختلف اوقات میں جب حضرت داؤداپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چراتے تھے، تو اُنھوں نے ایک شیر اور ایک ریچھ دونوں کو مار ڈالا تھاجنھوں نے اُنکی بھیڑ بکریوں پر حملہ کیا تھا۔ حضرت داؤدایک حلیم اور راستباز شخص تھے جو خدا کو مانتےاور اُس پر یقین کرتے تھے۔

حضرت داؤدایک عظیم سپاہی اور رہنما بن گئے۔جب حضرت داؤدابھی نوجوان ہی تھے تو اُنھوں نے جولیت نامی ایک دیو ہیکل جنگجو کے ساتھ لڑائی کی ۔ جولیت ایک تربیت یافتہ سپاہی، انتہائی طاقتور، اور تقریباً تین میٹر اونچا لمبا شخص تھا! لیکن خدانے حضرت داؤد کی جولیت کو قتل کرنے اور اسرائیل کو بچانے میں مدد کی۔ اُس کے بعد، حضرت داؤد نے اسرائیل کے دشمنوں کےخلاف مختلف جنگوں میں فتوحات حاصل کیں جس کے لیے لوگوں کی طرف سے اُنھیں بہت پذیرائی۔ ملی۔

لوگوں کی حضرت داؤد سےمحبت دیکھ کر ساؤل حسد کرنے لگا۔ ساؤل نےکئی باراُن کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن حضرت داؤد ساؤل سے چھپ جاتے۔ ایک دن ساؤل حضرت داؤد کی تلاش میں تھاتاکہ اُنھیں قتل کر سکے۔ ساؤل اُسی غار میں چلا گیا جہاں حضرت داؤدساؤل کے ڈر سےچھپے ہوئے تھے لیکن ساؤل نے اُن کو نہیں دیکھا۔ حضرت داؤدساؤل کے اِس قدر قریب تھےکہ اُسے آسانی سے مار سکتے تھے، لیکن اُنھوں نے نہیں مارا۔ اُس کو مارنے کی بجائے حضرت داؤد نے ساؤل کی پوشاک کا ایک ٹکڑا ثبوت کے طور پر کاٹ لیاتاکہ ساؤل کو بتا سکیں کہ وہ بادشاہ بننے کے لیے اُسے نہیں ماریں گے۔

آخر کار، ساؤل ایک جنگ میں مارا گیا، اور حضرت داؤد اسرائیل کے بادشاہ بن گئے۔ وہ ایک اچھے بادشاہ تھے، اور لوگ اُن سے محبت کرتے تھے۔ خدا نے حضرت داؤد کو برکت دی اور اُنہیں کامیاب بنایا۔ حضرت داؤد نےکئی جنگیں لڑیں اور خدا نے اُنہیں اسرائیل کے دشمنوں کو شکست دینے میں مدد کی۔ حضرت داؤدنےیروشلم کوفتح کیا اور اُسےاپنا دارالحکومت بنایا۔ حضرت داؤد کے دورِ حکومت میں اسرائیل طاقتور اور دولت مند بن گیا۔

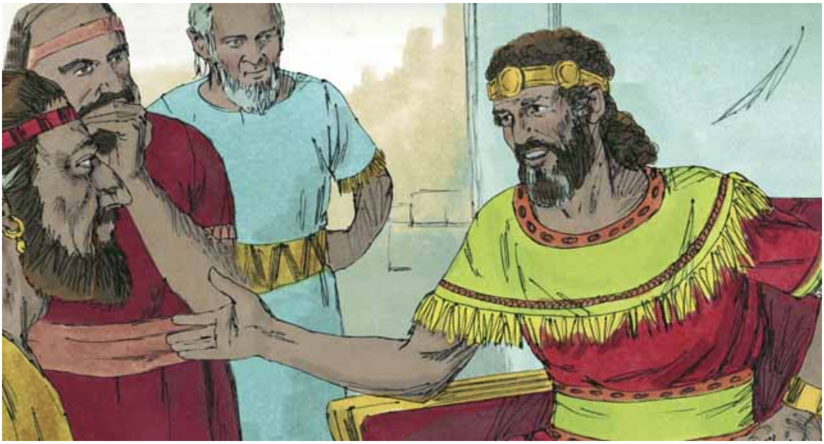

حضرت داؤد ایک ہیکل تعمیر کرنا چاہتے تھے جہاں سب بنی اسرائیل آکر خدا کی عبادت
سال سے لوگ خدا کی 400 کر سکیں اور اُسکے حضور قربانیاں پیش کر سکیں۔ تقریباً
عبادت اورقربانیاں حضرت موسیٰ کے بنائے ہوئے ملاقات کے خیمے میں پیش کر رہے تھے۔

لیکن خدا نے حضرت ناتن نبی کو حضرت داؤد کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا،"کیونکہ تُو ایک مردِ جنگ ہے، تُو میرے لیے یہ ہیکل تعمیر نہیں کرے گا۔ تیرا بیٹا اِس کی تعمیر کرے گا۔ لیکن، میَں تجھے بہت برکت دوں گا۔ تیری اولاد میں سے ایک ہمیشہ کے لئے میری قوم پر بادشاہ کے طور پر راج کرے گا!" حضرت داؤد کی آل اولاد میں سے ہمیشہ کے لئے حکومت صرف موعودا مسیح(مسیحا) ہی کر سکتا تھا۔ موعودا مسیح(مسیحا)،خدا کا وہ چنّا ہواتھا،جو دنیا کے لوگوں کو اُن کے گناہ سے بچا سکتا تھا۔

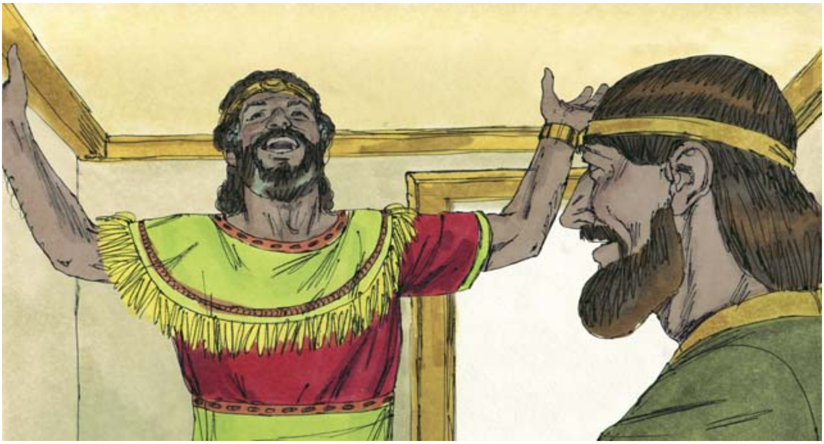

جب حضرت داؤدنے یہ باتیں سنیں تو فوراً خدا کا شکر اور اُسکی تعریف کی، کیونکہ اُس نے حضرت داؤد سے اِس عظیم اعزاز اور بہت سی برکات کا وعدہ کیا تھا۔ حضرت داؤد کو یہ معلوم نہیں تھاکہ کب خدا اِن سب کاموں کو کرے گا۔ لیکن کچھ ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل کو ایک طویل مدت تک مسیحا کے آنے کا انتظار کرنا پڑا، تقریباً 1000 سال۔

حضرت داؤد نے کئی سال انصاف اور وفاداری کے ساتھ حکومت کی اور خدا نے اُنہیں برکت دی۔ تاہم، اُن کی زندگی کے آخری ایام میں اُنہوں نے خدا کے خلاف گھناؤنا گناہ کیا۔

ایک دن جب حضرت داؤد کی فوج کے تمام سپاہی گھر سے دور میدانِ جنگ میں تھے تو اُنہوں نے اپنے محل سے باہر ایک خوبصورت عورت کو غسل کرتے دیکھا۔ عورت کا نام بت سبع تھا۔

اُس عورت پر سے اپنی آنکھ ہٹانے کی بجائے، حضرت داؤد نے اُسے اپنے پاس لانے کے لئے کسی کو بھیجا۔ وہ اُس کے ساتھ سوئےاور پھراُسے گھر واپس بھیج دیا۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد بت سبع نے حضرت داؤد کو ایک پیغام بھیجا کہ وہ حاملہ ہے۔

بت سبع کا شوہر، اوریاہ حضرت داؤد کے بہترین فوجیوں میں سے ایک تھا۔ حضرت داؤد نے اوریاہ کوجنگ سے واپس بلا کراُسے اُسکی بیوی کے پاس جانے کے لئے کہا۔ لیکن اوریاہ نے اپنے گھر جانے سے انکار کر دیا کیونکہ باقی تمام فوج میدانِ جنگ ہی میں تھی۔ پھر حضرت داؤد نے اوریاہ کو واپس جنگ کرنے کے لئے بھیجااور جرنِل سے کہاکہ جنگ میں اُسے پہلی صفوں میں رکھے جہاں مدِمقابل دشمن کے طاقتور فوجی ہوتے ہیں ،تاکہ وہ ہلاک ہو جائے۔

اوریاہ کو قتل کرنے کے بعدحضرت داؤدنے بت سبع سے شادی کر لی۔ بعد ازاں، بت سبع نے حضرت داؤد کے بیٹے کو جنم دیا۔ حضرت داؤد نے جو کچھ کیا اُس پر خدا کو بہت غصہ آیا تو اُس نے حضرت ناتن نبی کو بھیجاتاکہ حضرت داؤد کو بتائیں کہ اُن کا گناہ کس قدرگھناؤنا تھا۔ حضرت داؤد نے اپنے گناہ سے توبہ کی اور خدا نے اُنہیں معاف کر دیا۔ زندگی کے بقیہ ایام میں، حضرت داؤد نے مشکل وقتوں میں بھی خداکے اِحکام مانے اور اُس کی پیروی کی۔

لیکن حضرت داؤد کے گناہ کی سزا کے نتیجے میں اُن کا بیٹا مر گیا۔ حضرت داؤد کی زندگی کےباقی دِنوں میں اُن کے گھرانے میں ہمیشہ لڑائیاں جھگڑے رہے، اور حضرت داؤد کی طاقت بہت کم ہو گئی۔ حالانکہ حضرت داؤد نے خدا سے بے وفا ئی کی، مگر خدا پھر بھی اپنے وعدوں پر قائم رہا۔ بعد ازاں، حضرت داؤد اور بت سبع کےہاں ایک اوَر بیٹا پیدا ہوا، اور انہوں نے اسکا نام سلیمان رکھا۔

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی 12–11 ؛7 ؛5 سیموئیل 2 ؛31 ؛24 ؛19–15 ؛10 سیموئیل 1

. تقسیم شده سلطنت18

کئی سالوں کے بعد،حضرت داؤد کا انتقال ہو گیا، اور اُن کے بیٹے حضرت سلیمان اسرائیل پرحکومت کرنے لگے۔ خدا نے حضرت سلیمان سے کلام کیا اور اُن سے پوچھاکہ انہیں سب سے زیادہ کس چیز کی خواہش ہے کہ انہیں ملے ۔ جب حضرت سلیمان نے حکمت مانگی، تو خدا بہت خوش ہوا اور اُنہیں دنیا کا انتہائی دانشمند انسان بنا دیا۔ حضرت سلیمان نے بہت کچھ سیکھا اوروہ بہت بڑی حکمت والے جج تھے۔ خدا نے اُسے بہت دولتمندبھی بنا دیا۔

یروشلم میں، حضرت سلیمان نےوہ ہیکل تعمیر کی جس کے لیے اُنکے باپ حضرت داؤد نے منصوبہ بنایا تھا اورتعمیری سامان بھی اکٹھاکررکھا تھا۔ خیمے میں خدا سے ملاقات کرنے کی بجائے لوگ اب خدا کی عبادت اور اُس کی حضور قربانیاں ہیکل میں پیش کرتے تھے ۔ خدا ہیکل میں موجود تھا، اور وہ وہاں اپنے لوگوں کے ساتھ رہتا تھا۔

لیکن حضرت سلیمان دوسرے ملکوں کی عورتوں سے محبت کرنے لگے۔ اُنھوں نے عورتوں سے شادی کر کے خدا کی نافرمانی کی! اِن میں بہت سی خواتین 1000 تقریباً بیرونی ممالک سے تھیں اور اپنے ساتھ اپنے معبودوں کو لائیں اور اُن ہی کی عبادت جاری رکھی۔ جب حضرت سلیمان بوڑھے ہو گئے، تو وہ بھی ان کے دیوتاؤں کی پوجا کرنے لگے۔

خدا کو حضرت سلیمان پر غصہ تھااور حضرت سلیمان کی نافرمانی کی سزا کے طور پراُس نے وعدہ کیا کہ حضرت سلیمان کی موت کے بعد اسرائیل کی قوم دو سلطنتوں میں تقسیم کر دی جائے گی۔

حضرت سلیمان کے مرنے کے بعد، اُن کا بیٹا، رحبعام، بادشاہ بنا۔ رحبعام ایک بے وقوف آدمی تھا۔ اسرائیل کی قوم کے سب لوگ اُس کی بادشاہت کی تصدیق کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ انھوں نے رحبعام سے شکایت کی کہ حضرت سلیمان اُن سے بہت محنت کا کام کرواتے تھے اوراُن سے بہت زیادہ وصولی کرتے تھے۔

رحبعام نے بیوقوفی سے اُن کو جواب دیا،”تم نے سوچا کہ میرا باپ تم سے بہت محنت کا کام کرواتا تھا، لیکن مَیں تم سے اُسکی نسبت کہیں زیادہ محنت کرواؤں گا، اور مَیں تمھیں اُسکی نسبت کہیں زیادہ کڑی سزائیں دوں گا۔“

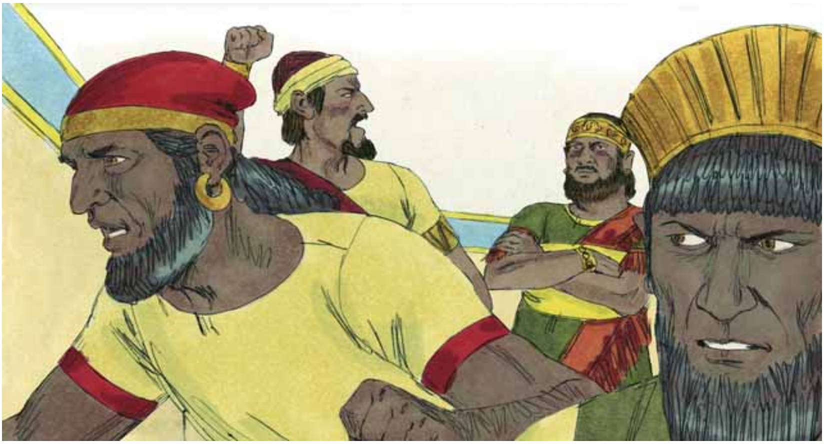

اسرائیلی قوم کے دس قبیلوں نے رحبعام کے خلاف بغاوت کر دی۔ صرف دو قبیلے اُس کے وفادار رہے۔ یہ دو قبیلے یہوداہ کی سلطنت بن گئے۔

اسرائیل کی قوم کے دیگر دس قبائل جنہوں نے رحبعام کے خلاف بغاوت کی تھی،اُنہوں نے یربعام نامی ایک شخص کو اپنا بادشاہ مقرر کیا۔ انہوں نے ملک کے شمالی حصےکی سرزمین میں اپنی سلطنت قائم کی اوروہ اسرائیل کی سلطنت کہلائے۔

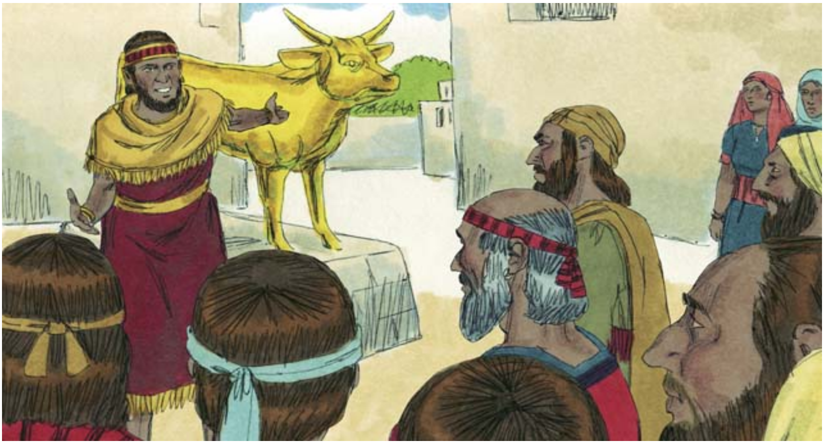

یربعام نے خدا کے خلاف بغاوت کی اور لوگوں کو گناہ پر اُکسایا۔ اُس نے یہوداہ کی سلطنت کی سرحد پر دو بت تعمیرکروائےتاکہ اُسکے لوگ ہیکل میں خدا کی عبادت کی بجائےاُن بتوں کی پوجا کریں۔

یہوداہ اور اسرائیل کی سلطنتیں ایک دوسرے کے دشمن بن گئے اوروہ اکثر ایک دوسرے کے خلاف جنگیں لڑتے۔

اسرائیل کی نئی سلطنت کے تمام بادشاہ بدکارتھے۔ ان بادشاہوں میں بہت سے بادشاہ بنی اسرائیلوں ہی کے ہاتھوں ہلاک ہوئےجو ان کی جگہ خودبادشاہ بننا چاہتے تھے۔

اسرائیل کی سلطنت کے سارے بادشاہ اوراسرائیل کی سلطنت کی زیادہ ترعوام بتوں کی پوجا کرتی تھی۔ بتوں کی پوجا میں کثرت سے جنسی بداخلاقی اور کبھی کبھی بچوں کی قربانیاں بھی شامل تھیں۔

یہوداہ کے بادشاہ حضرت داؤد کی آل اولاد تھے۔ ان بادشاہوں میں سے کچھ اچھے اورخدا پرست تھےجو انصاف سے حکومت کرتے تھے۔ لیکن یہوداہ کےبیشتر بادشاہ بدکار، بےایمان(بد چلن)، بتوں کی پوجا کرنے والے تھے۔ اِن میں سے کچھ بادشاہوں نے تویہاں تک کہ اپنے بچوں تک کو جھوٹے معبودوں کے آگے قربان کر دیا۔ یہوداہ کےبیشتر لوگوں نے بھی خدا کے خلاف بغاوت کی اوردوسرے معبودوں کی پرستش کی۔

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی *12–11* ؛*6–1* سلاطین*–1*

19. انبياء کرام

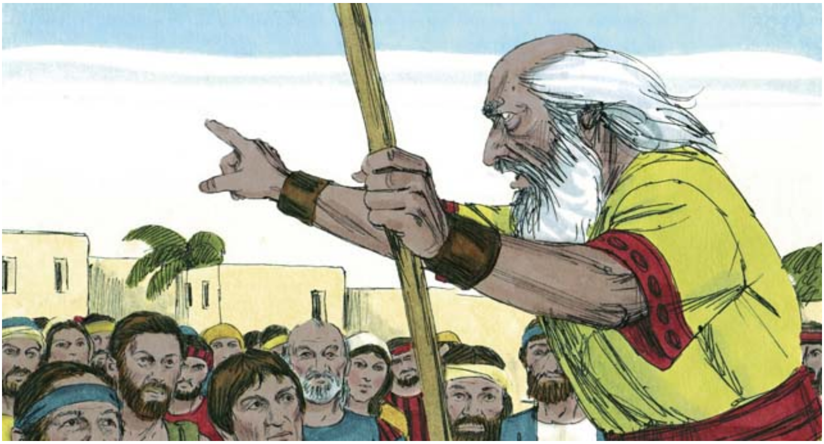

بنی اسرائیل کی پوری تاریخ میں،خدا نے اُن کے درمیان نبیوں کو بھیجا۔ انبیاء خدا کی جانب سے پیغامات کو سنتے اور پھر لوگوں کو خدا کے پیغامات سناتے تھے۔

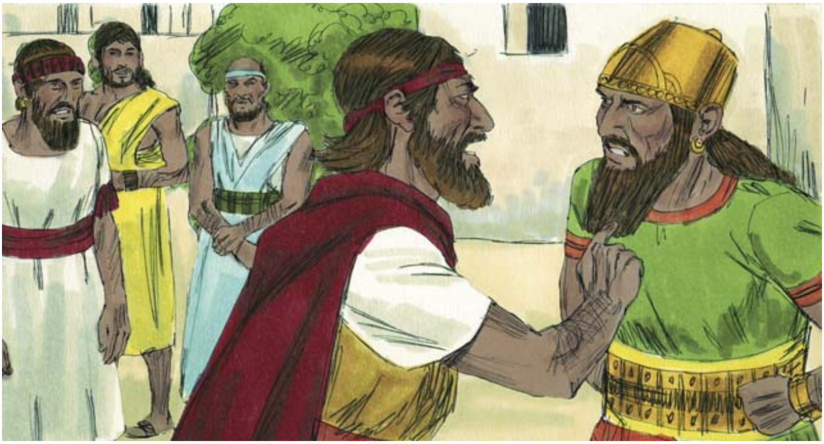

حضرت ایلیاہ نبی نےاُس وقت نبوت کی جب اخی اب اسرائیل کی سلطنت پر بادشاہی کیا کرتا تھا۔ اخی اب ایک بدکار شخص تھاجس نےلوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ بعل نامی ایک جھوٹے دیوتا کی عبادت کریں۔ حضرت ایلیاہ نےاخی اب سے کہا، "جب تک مَیں نہ کہوں اسرائیل کی سلطنت میں نہ تو بارش ہو گی اور نہ ہی ا وس پڑے گی۔" اِس بات پر اخی اب کو بہت غصہ آیا۔

چونکہ اخی اب اُن کو قتل کرنا چاہتا تھا تو خدا نے حضرت ایلیاہ کو کہا کہ وہ بیابان میں جا کر ایک ندی میں چھپ جائیں۔ ہر صبح اور ہر شام، پرندے اُنہیں روٹی اور گوشت لا کردیا کرتے تھے۔ اخی اب اور اُس کی فوج حضرت ایلیاہ کی تلاش میں لگے رہتے، لیکن وہ اُنہیں تلاش نہ کر پاتے۔ خشک سالی اِس قدر ہوئی کہ ندی بالآخر سوکھ گئی۔

پس حضرت ایلیاہ ایک ہمسایہ ملک میں چلےگئے۔ اُس ملک میں قحط کی وجہ سےایک بیوہ اور اُس کا بیٹا تقریباً فاقہ کشی کی حالت تک پہنچ چکے تھے۔ لیکن اُنھوں نے حضرت ایلیاہ کی دیکھ بھال کی، اور خدا نے اُن کو ایسے مہیا کیا کہ انکے آٹے کا مرتبان اور تیل کا ڈبہ کبھی خالی نہ ہوئے۔ قحط کے سارے وقت اُن کے پاس کبھی کھانے کی کمی نہ ہوئی۔ حضرت ایلیاہ نے کئی سال وہاں رہ کر گزارے۔

ساڑھے تین سال بعد،خدا نے حضرت ایلیاہ سے کہا کہ وہ اسرائیل کی سلطنت کو واپس لوٹ جائیں اور اخی اب کے ساتھ بات کریں کیونکہ خدا پھر سےوہاں بارش بھیجنے والا تھا۔ جب اخی اب نے حضرت ایلیاہ کو دیکھا تو کہا “! تو، تُو یہاں ہے،اسرائیل کی مصیبت!” حضرت ایلیاہ نے اُسے جواب دیا، “مصیبت میَں نہیں بلکہ تُو ہے! تُو نے یہوواہ، خداوند سچے خدا کو ترک کر دیا ہے اور بعل کی پوجا کی ہے۔ اسرائیل کی سلطنت کے تمام لوگوں کو کوہ کارمل پر لا کرجمع کرو۔”

نبیوسمیت،اسرائیل کی سلطنت کے تمام لوگ کوہِ کارمل پر آئے ۔ حضرت 450 بعل کے ایلیاہ نے لوگوں سے کہا، “تم کب تک اپنے خیالات بدلتے رہو گے؟ اگر یہوا ہ خداوند خدا ہے، تو اُس کی خدمت(عبادت) کرو! اگربعل خدا ہے، تو اُس کی خدمت(عبادت) کرو!”

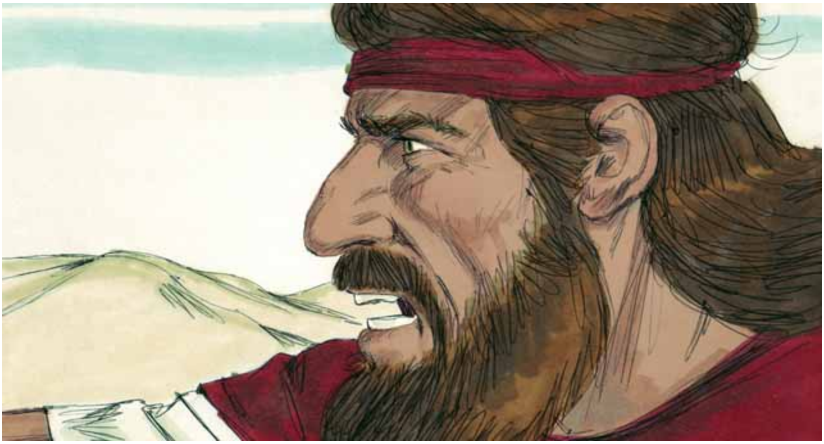

تب حضرت ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا،" ایک بیل کو ذبح کر کے قربانی کے طور پر تیارکرو، لیکن آگ نہیں جلانا۔ مَیں بھی ایسا ہی کروں گا۔ اور وہ خدا جو آگ سے جواب دےگا وہی حقیقی خدا ہو گا۔" پس تو بعل کے کاہنوں نے قربانی تیار کی لیکن آگ نہیں جلائی۔

وہ سارا دن دعا کرتے اور پکارتے "پھر بعل کے نبیوں نے بعل سے دعا کی،"بعل ہماری سن! رہے اور یہا ں تک کہ چھریوں کے ساتھ اپنے آپ کو گھائل کرتے رہے لیکن پھر بھی کوئی جواب نہ آیا۔

دن ڈھلنے پر،حضرت ایلیاہ نے خدا کے لئے قربانی تیار کی۔ پھر اُنہوں نے لوگوں کو کہا کہ قربانی کے اوپر بارہ مٹکے پانی ڈالیں تاکہ گوشت، لکڑی، اور یہاں تک کہ قربانگاہ کے ارد گردکی زمین پوری طرح بھیگ جائے ۔

تب حضرت ایلیاہ نے دعا کی، "اَے خداوند یہوواہ، ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا، آج ہمیں یہ دکھا دے کہ ُتو ہی اسرائیل کا خدا ہے اوریہ کہ مَیں تیرا نوکر ہوں۔ مجھےایسا جواب دے کہ یہ لوگ جان جائیں کہ تو ہی سچا خدا ہے۔"

فوراً آسمان سے آگ گری اور گوشت، لکڑی، پتھر،مٹی ہر چیز کو بھسم کر گئی اوریہاں تک کہ قربان گاہ کے ارد گرد کے پانی کو بھی۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سجدے میں زمین پر گرپڑے اورکہنے لگے،"خداوندیہوا ہ خدا ہے !خداوند یہوواہ خدا ہے!"

تب حضرت ایلیاہ نے کہا "بعل کے نبیوں میں سے کسی کو بھی فرارنہ ہونے دو!" پس لوگوں نے بعل کے نبیوں کو گرفتار کر لیا اور اُنہیں وہاں سے دوُر لے جا کر قتل کر ڈالا۔

ۆ کیونکہ بارش‍تب حضرت ایلیاہ نے اخی اب بادشاہ سے کہا "فوراً شہر کو واپس لوٹ جا ہونے والی ہے۔" جلد ہی آسمان سیاہ ہوگیا اور مسلادھار بارش شروع ہو گئی۔ خداوندیہوا ہ نے خشک سالی ختم کر دی تھی اور یہ ثابت کر دیا تھا کہ وہی سچا خدا ہے۔

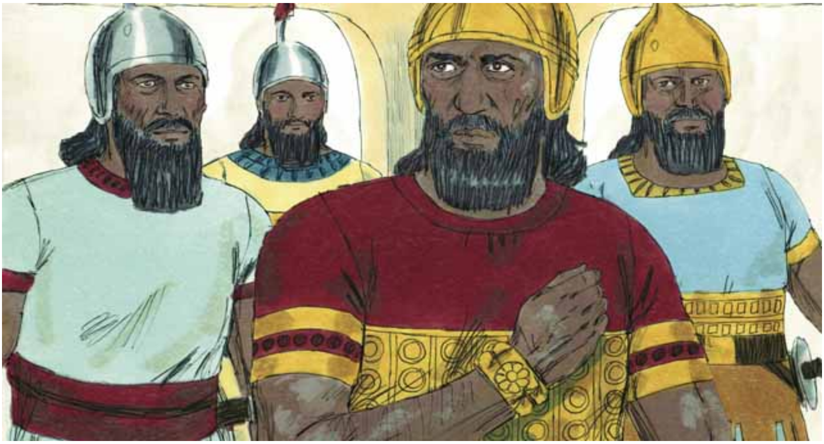

حضرت ایلیاہ کے وقت کے بعد، خدا نے الیشع نامی شخص کو اپنا نبی ہونے کے لیے چناّ۔ خدانے حضرت الیشع کے ذریعے بہت سے معجزات کئے۔ اِن معجزات میں سے ایک معجزہ نعمان، ایک دشمن سپہ سالار کے ساتھ ہوا، جسے جلد کی ایک خوف ناک بیماری تھی ۔ اُس نے حضرت الیشع کے بارے میں سُن رکھا تھا تو اُس نے جا کر حضرت الیشع سے شفا کے لئے پوچھا۔ حضرت الیشع نے نعمان سے کہاکہ جا کردریائے یردن میں سات بار غوطے لگائے۔

پہلے تونعمان کو بہت غصہ آیا اور وہ یہ نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ ایسا کرنا اُسےبے وقوفی دکھائی دیتا تھا ۔ لیکن بعد میں اُس کا ذہین تبدیل ہو گیااور اُس نے جا کر دریائے یردن میں سات بار غوطے لگائے۔ جب آخری بار وہ اوپر آیا، تو وہ اپنی جلد کی بیماری سے مکمل طور پر شفا پاچکا تھا! خدا نے اُسے شفا دی تھی۔

خدا نے اوَر بھی بہت سے پیغمبر بھیجے۔ اُن سب نے لوگوں کوکہا کہ بت پرستی چھوڑ دیں اور دوسروں کے ساتھ انصاف اور رحمدلی کے ساتھ پیش آئیں۔ نبیوں نے لوگوں کو خبردار کیاکہ اگر انہوں نے بدکاری چھوڑ کر خدا کی اطاعت شروع نہ کی، تو خدا اُنکی عدالت مجرموں کے طور پر کرے گا، اور اُنہیں سزا دے گا۔

بیشتر وقت، لوگوں نے خدا کی اطاعت نہ کی۔ وہ اکثر انبیاء سے برا سلوک کرتےاور کئی بار انبیا کو شہید بھی کردیا کرتے تھے۔ ایک بار، حضرت یرمیاہ نبی کو ایک خشک کنویں میں ڈال کر وہاں مرنے کے لیے چھوڑ دیا گیاتھا۔ وہ کنوئیں کی دلدل میں دھنس گئے، اِس سے پہلے کہ وہ مر جاتے بادشاہ کو اُن پر رحم آیا اور اُس نے اپنے نوکروں کو حکم دیاکہ حضرت یرمیاہ کو کھینچ کر کنوئیں سے باہر نکالیں ۔

حالانکہ لوگ انبیا سے نفرت کرتے تھے، پھر بھی انہوں نے خدا کی تبلیغ جاری رکھی۔ اُنہوں نے لوگوں کو خبردار کیا کہ اگر اُنہوں نے توبہ نہ کی تو خدا ان کو تباہ کر دے گا۔ اُنہوں نے خدا کے اُس وعدہ کی کہ موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) آئے گا،لوگوں کو یاد دھانی کرائی۔

1– سلاطین *16–18*؛ *2*– سلاطین *5* یرمیاہ *38* ؛ سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

20. (جلاوطنی) اسیری اور واپسی

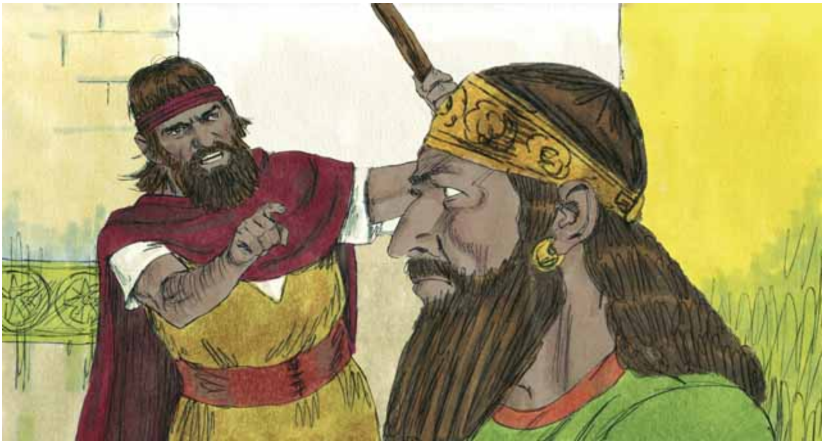

اسرائیل کی سلطنت اور یہوداہ کی سلطنت دونوں نے خدا کے خلاف گناہ کیا۔ اُنھوں نے وہ عہد توڑا جو خدا نے اُن کے ساتھ کوہ ِسینا پر باندھا تھا۔ خدا نے اُن کو خبردار کرنے کے لئے اپنے نبیوں کو بھیجا کہ توبہ کریں اور پھر سے اُس کی عبادت کریں، لیکن اُنھوں نے ماننے سے انکار کیا۔

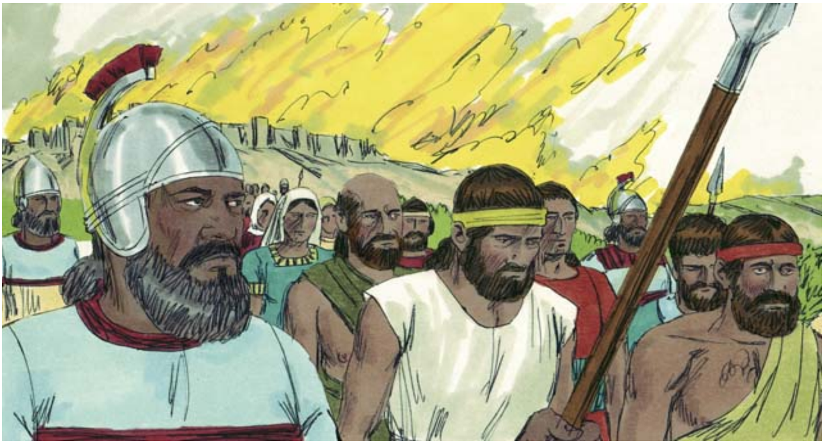

پس خدا نے اُن دونوں کی سزا کے لیے اُن کے دشمنوں کو اجازت دی کہ دونوں سلطنتوں کو تباہ کریں۔ اسوری ایک ظالم اور طاقت ورسلطنت تھی جس نے اسرائیل کی سلطنت کو تباہ کر دیا۔ اسوریوں نے اسرائیل کی سلطنت کے بہت سے لوگوں کو مارا، ہر قیمتی چیز کو لے گئے اور ملک کا بہت ساحصہ جلا ڈالا۔

اسوریوں نے تمام راہنماؤں کو، امیر لوگوں کو اور ہنرمند لوگوں کو اکٹھا کیااورانہیں اسور لے گئے۔محض بہت غریب اسرائیلی جن کو مارا نہ گیاوہ اسرائیل کی سلطنت میں رہ گئے۔

پھراسوری غیرقوم کے باشندوں کو اُس سرزمین میں بسنے کے لئے لائے جہاں اسرائیل کی سلطنت تھی۔ غیر قوم کے باشندوں نے تباہ شدہ شہروں کی تعمیرِ نو کی اور اسرائیلیوں سے جو وہاں رہ گئے تھے شادیاں کیں۔ اسرائیلیوں کی وہ نسلیں جنہوں نے غیر قوم کے باشندوں سے شادیاں کیں تھیں سامری کہلائیں۔

یہوداہ کی سلطنت کے لوگوں نے دیکھا کہ کیسے خدا نے اسرائیل کی سلطنت کے لوگوں کو اُس کو نہ ماننے اور اُس کی تابعداری نہ کرنے کے باعث سزا دی۔ لیکن انہوں نے پھر بھی،بشمول کنعانیوں کے غیر معبودوں سمیت، بتوں کی پوجا کی۔ خدا نے اُن کو خبردار کرنے کے لئے انبیاءکو بھیجا، لیکن اُنہوں نے سننے سے انکار کیا۔

اسوریوں کے اسرائیل کی سلطنت کو تباہ کرنے کے سو سال بعد، خدا نے نبوکدنضر کو بھیجا، جو بابلیوں کا بادشاہ تھا، کہ یہوداہ کی سلطنت پر حملہ کرے۔ بابل ایک طاقت ور سلطنت تھی۔ یہوداہ کا بادشاہ نبوکدنضر کا غلام بننے اور اُسے ہر سال بھاری جزیہ دینے پر راضی ہوگیا۔

لیکن چند برسوں کے بعد، یہوداہ کے بادشادہ نے بابل کے خلاف بغاوت کر دی۔ پس بابلی واپس آ گئے اوریہوداہ کی سلطنت پر حملہ کیا۔ انہوں نے یروشلیم شہر پر قبضہ کر لیا، ہیکل کو برباد کیا اور ہیکل اور شہر کے سارے خزانے لوٹ کر لے گئے۔

یہوداہ کے بادشاہ کو بغاوت کی سزا دینے کے لئے، نبوکدنضر کے سپاہیوں نے بادشاہ کے بیٹوں کو اُس کے سامنے قتل کیا اور پھر اُسے اندھا کر دیا۔ اُس کے بعد، وہ بادشاہ کو بابل قید میں مرنے کے لئے لے گئے۔

نبوکدنضر اور اُس کی فوج تقریباً یہوداہ کی سلطنت کے سارے لوگوں کو بابل لے گئی، محض غریب لوگوں کو کھیتی باڑی کے لئے پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ دور جب خدا کے لوگ وعدہ کی گئی سرزمین کو چھوڑنے پر مجبور کیے گئے تھےاسیری کہلاتا ہے۔

اگرچہ خدا نے اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں کی سزا اسیری میں لے جاکر دی، پھر بھی وہ اُنہیں اور اپنے وعدوں کو نہیں بھولا۔ خدا نے اپنے لوگوں پر نظر رکھنا اور نبیوں کے وسیلے اُن سے کلام کرنا جاری رکھا۔ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ ستر سال کے بعد وہ دوبارہ وعدہ کی گئی سرزمین میں واپس آئیں گے۔

تقریباً ستر سال کے بعد، خورس، فارس کے بادشاہ نے بابل کو شکست دی، پس فارسی سلطنت نے بابلی سلطنت کی جگہ لے لی۔ اسرائیل اب یہودی کہلاتے تھے اور اُن میں سے بیشتر نے اپنی ساری زندگیاں بابل میں گزار دی تھیں۔ صرف چند بہت ضعیف یہودیوں کو یہوداہ کی سرزمین یاد تھی۔

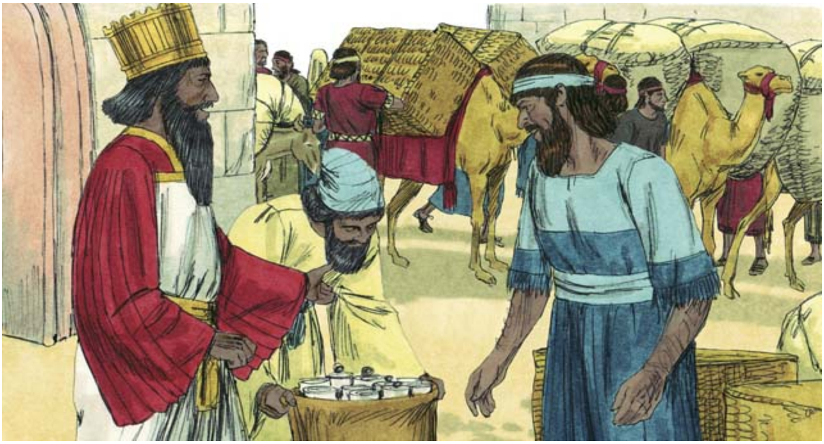

فارسی سلطنت بہت مضبوط تھی لیکن جن لوگوں پر فتح پاتی اُن کے لئے رحم دل بھی تھی۔ جلد ہی جب خورس فارسیوں کا بادشاہ بن گیا، اُس نے یہ حکم دیا کہ کوئی بھی یہودی جو یہوداہ واپس جانا چاہتا ہے وہ فارس چھوڑ سکتا ہےاور یہوداہ واپس جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اُس نے ہیکل کی تعمیرِ نو کے لئے مال و دولت بھی دیا! پس، ستر سال کی اسیری کے بعد، یہودیوں کا ایک چھوٹا گروہ یہوداہ کے شہر یروشلیم میں واپس آیا۔

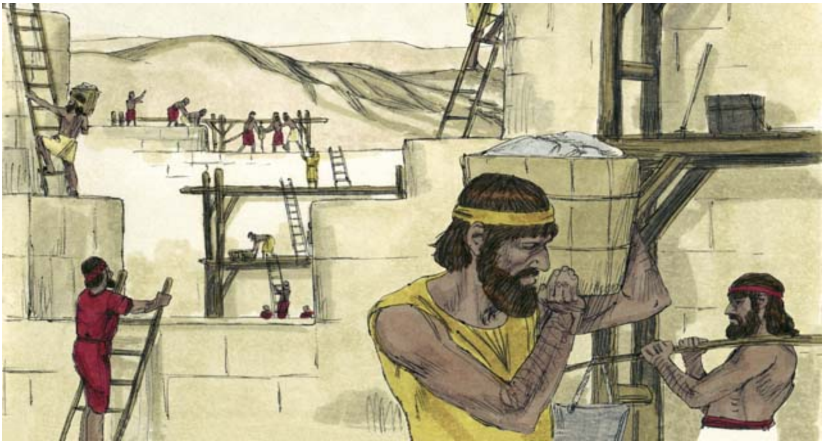

جب لوگ یروشلیم پہنچے تو انہوں نے ہیکل کی اور شہر کے گرد فصیل کی تعمیرِ نو کی۔ اگرچہ وہ اب بھی دوسرے لوگوں کے ماتحت تھے، لیکن وہ دوبارہ وعدہ کی گئی سرزمین میں رہنے لگے اور ہیکل میں عبادت کرنے لگے۔

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی 1–13؛ نحمیاہ 1–10؛ عزرا 36؛ تواریخ 2– ؛ 24–25؛ 17؛ سلاطین 2–

21. خدا موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کا وعدہ کرتا ہے

ابتدا ہی سے، خدا نے موعودامسیح (وعدہ کیا ہوا) کو بھیجنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ موعودامسیح کا پہلا وعدہ حضرت آدم اوربی بی حوّا سے کیا گیا تھا۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ حوّا کی نسل سے ایک ایسا پیدا ہوگا جو سانپ کا سر کچلےگا۔ وہ سانپ جس نے حوا کو دھوکہ دیا شیطان تھا۔ وعدہ کا مطلب تھا کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) مکمل طور پر شیطان کو شکست دے گا۔

خدا نے حضرت ابرہام سے وعدہ کیا کہ اُس کے وسیلےسے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ یہ برکت اُس وقت مکمل طور پر ملنی تھی جب موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) نے مستقبل میں آنا تھا۔ وہ ہی اس وعدے کو پورا کرنے والا تھاکہ دنیا کی سب قومیں بچائی جا سکیں۔

خدا نے حضرت موسیٰ سے وعدہ کیا تھا کہ مستقبل میں وہ حضرت موسیٰ کی مانند ایک اوَر نبی برپا کرے گا ۔ یہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے متعلق ایک اوَر وعدہ تھا جو مستقبل میں کسی وقت آنے والا تھا ۔

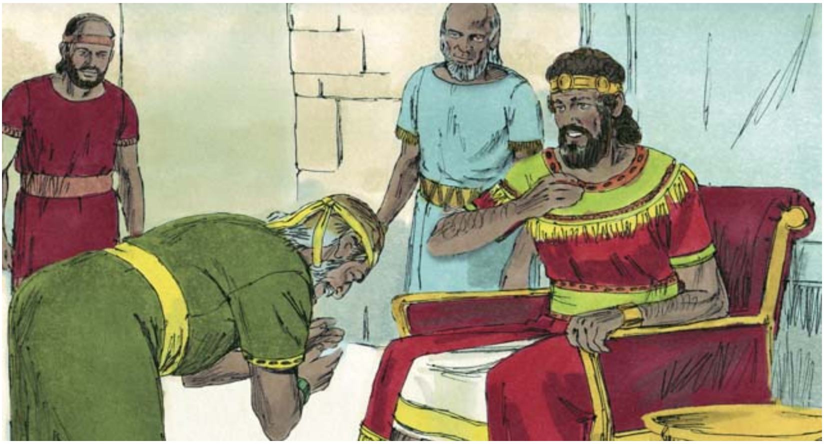

خدا نے حضرت داؤد سے وعدہ کیا کہ اُنکی نسل میں سے ایک بادشاہ خدا کے لوگوں پر ابد تک بادشاہی کرے گا۔ اُس کا مطلب یہ تھا کہ موعودامسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) حضرت داؤد کی نسل میں سے ایک کو ہونا تھا۔

حضرت یرمیاہ نبی کی معرفت، خدا نے ایک نیا عہد باندھنے کا وعدہ کیا، لیکن اُس عہد کی مانند نہیں جو خدا نے کوہ ِسینا پر اسرائیل سے کیا تھا۔ نئے عہد میں، خدا اپنی شریعت لوگوں کے دلوں پر لکھنےوالا تھا تاکہ لوگ خدا کو شخصی طور پر جانیں، وہ اُس کے لوگ ہوں اور خدا اُن کے گناہوں کو معاف کر ے۔ موعودامسیح نے نئے عہد کو شروع کرنا تھا۔

خدا کے نبیوں نے یہ بھی کہا کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) ایک نبی، ایک کاہن اور ایک بادشاہ ہوگا۔ نبی ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو خدا کے کلام کو سُنتا ہے اور پھر خدا کے کلام کی لوگوں میں منادی کرتا ہے۔ خدا نے جِس مسیحا کو بھیجنے کا وعدہ کیا وہ ایک کامل نبی ہوگا۔

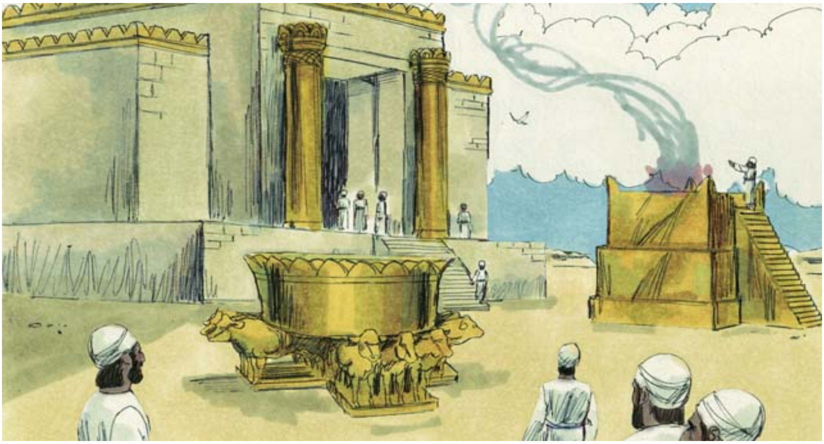

اسرائیلی کاہن لوگوں کی ایما پر اُن کے گناہوں کی سزا کے فدیہ کے طور پر قربانیاں دیا کرتے تھے۔ کاہن لوگوں کی خاطر خدا سے دعا بھی کیا کرتے تھے۔ موعودامسیح ایک کامل سردار کاہن ہوگا جو اپنے آپ کو خدا کے حضور بطور کامل قربانی پیش کرے گا۔

بادشاہ وہ ہوتا ہےجو کسی سلطنت پر حکومت کرتا ہے اور لوگوں کا انصاف کرتاہے۔ موعودامسیح ایک کامل بادشاہ ہوگا جو اپنے باپ دادا حضرت داؤد کے تخت پر بیٹھے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے ساری دنیا پرحکومت کرے گا، اور ہمیشہ ایمانداری سے عدالت کرتے ہوئے راست فیصلے کرے گا۔

خدا کے نبیوں نے موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے بارے میں بہت سی دوسری چیزوں کی پیش گوئی کی۔ ملاکی نبی نے موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے آنے سے پہلے ایک اَور بڑے نبی کے آنے کی پیشن گوئی کی۔ حضرت یسعیاہ نبی نے نبوت کی کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) ایک کنواری سے پیدا ہوگا۔ حضرت میکاہ نبی نے یہ کہا کہ وہ بیت لحم کے شہر میں پیدا ہوگا۔

حضرت یسعیاہ نے کہا کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) گلیل میں رہے گا، شکستہ دلوں کو تسلی دے گا، اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کرے گا اور قیدیوں کو رہائی بخشے گا۔ اُس نے یہ بھی پیشن گوئی کی کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) بیماروں کو اور وہ جو نہ سُن سکتے ہیں، نہ دیکھ سکتے ہیں، نہ بول سکتے ہیں اور نہ چل سکتے ہیں شفا دے گا۔

یسعیاہ نبی نے یہ بھی پیشن گوئی کی کہ بے سبب موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) سے نفرت کی جائے گی اور اُسے رد کرکیا جائے گا۔ دیگر انبیاء نے پیشن گوئی کی کہ وہ جنھوں نے موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کو مارا وہ اُس کے کپڑوں کے لیے قرعہ ڈالیں گے اور یہ بھی کہ ایک دوست ہی اُس سے دغا کرے گا۔ زکریاہ نبی نے پیشن گوئی کی کہ اُس دوست کو موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) سے دغا کرنے کی قیمت تیس چاندی کے سکے دی جائے گی۔

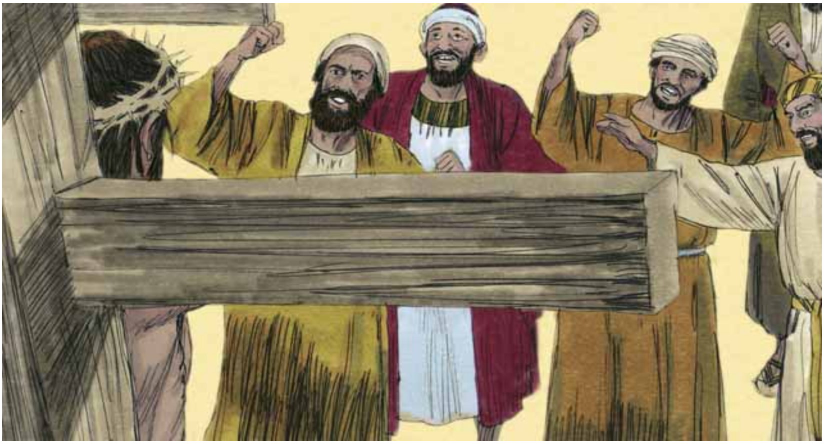

انبیاء نے یہ بھی پیشن گوئی کی کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کیسےمرے گا ۔ یسعیاہ نے پیشن گوئی کی کہ لوگ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) پر تھوکیں گے، مذاق اڑائیں گے اور ماریں گے۔ وہ اُس کے بدن میں چھید کریں گے اور اگرچہ اُس نے کچھ غلط نہیں کیا تو بھی وہ شدید اذیت اور دُکھ میں مرے گا۔

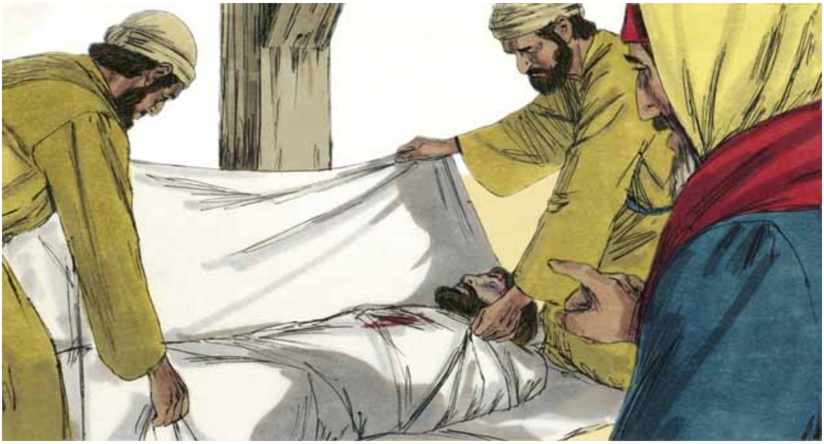

انبیاء نے یہ بھی کہا کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) بے عیب، کامل اور گناہ سے مبّرا ہوگا۔ وہ دوسرے لوگوں کے گناہوں کی سزا پانے کے لئے مرے گا۔ اُس کا سزا پانا خدا اور لوگوں کے مابین صلح کو قائم کرے گا۔ اِس وجہ سےیہ خدا کی مرضی تھی کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کو کُچلے۔

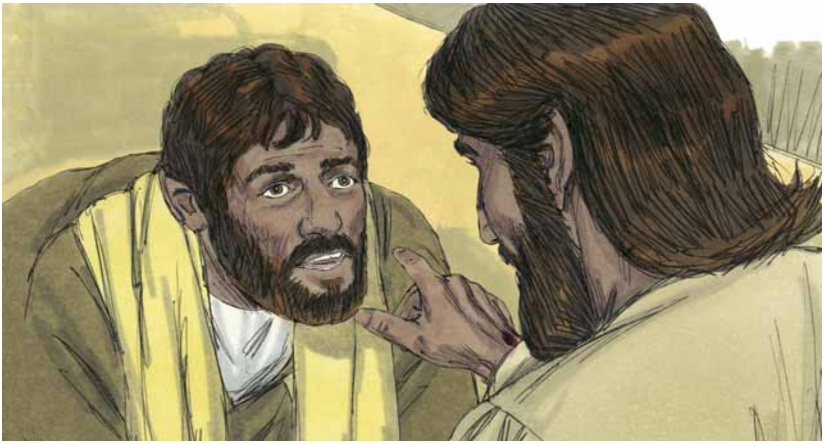

انبیاء نے یہ پیشن گوئی کی کہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) مرے گا مگر خدا اُسےمردوں میں سے زندہ کرے گا۔ موعودامسیح کی موت اور جی اُٹھنے کے باعث، خدا گناہ گاروں کو بچانے اور نئے عہد کوقائم کرنے کا اپنا منصوبہ مکمل کرنےوالا تھا۔

خدا نے انبیاء پر موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے حوالہ سے بہت سی چیزوں کوظاہر کیا، لیکن اُن انبیاء میں سے کسی کےبھی دور میں موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) نہیں آیا۔ اُن پیشن گوئیوں میں سے آخری پیشن گوئی دیئے جانے کےقریباً چار سو سال کے بعد، معین وقت پر، خدا موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کو اِس دُنیا میں بھیجنے والا تھا۔

پیدائش 15:3؛ استثنا 18:15؛ 2 سیموئیل 7؛ 12:1-3؛ یرمیاہ 31؛ یسعیاہ 59:16؛ دانی ایل 7؛ ملاکی 4:5؛ یسعیاہ 14:7؛ 35:3-5؛ میکاہ 5:2؛ یسعیاہ 9:1-7؛ 35:3-5؛ 61؛ زبور 53؛ 18:22؛ 19:35؛ 69:4؛ زکریاہ 9:41؛ 11:12-13؛ یسعیاہ 50:6؛ زبور 16:10-11؛
سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

22. یوحنا (بپتسمہ دینے والے) کی پیدائش

ماضی میں، خدا نےاپنے لوگوں سےاپنے فرشتوں اور نبیوں کے وسیلہ سے کلام کیا۔ لیکن پھر چار سو سال گزر گئے کہ اُس نے اُن سے کلام نہیں کیا۔ اچانک ایک فرشتہ زکریاہ نامی ایک بوڑھے کاہن کے پاس خدا کا پیغام لے کر آیا ۔ زکریاہ اور اُس کی بیوی، الیشبع خدا ترس لوگ تھے، لیکن ان کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔

فرشتے نے زکریاہ سے کہا، "تمہاری بیوی کے ایک بیٹا ہوگا۔ اور تم اُس کا نام یوحنا رکھنا ۔ وہ روح القدس سے معمور ہوگا اور لوگوں کو موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے لئے تیار کرے گا!" زکریاہ نے جواب دیا، "میری بیوی اور میَں اِتنے بوڑھے ہیں کہ بچے پیدا نہیں کر سکتے! مجھے کیسے پتا چلے گا کہ ایسا ہوگا؟"

فرشتے نے زکریاہ کو جواب دیا، "مَیں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں کہ تم تک یہ خوشخبری پہنچاؤں۔ کیونکہ تم نے میرا یقین نہیں کیا، تم بچے کے پیدا ہونے تک بولنے کے قابل نہیں رہو گے۔" فوراً ہی اُس کی زبان بند ہو گئی۔ پھر فرشتہ زکریاہ کے پاس سے چلا گیا۔ اِس کے بعدجب زکریاہ گھر واپس لوٹا تو اُس کی بیوی حاملہ ہوگئی۔

جب الیشبع کو چھٹا مہینہ تھا، تو وہی فرشتہ الیشبع کی رشتہ دار، جس کا نام مریم تھا پر اچانک ظاہر ہوا۔ وہ کنواری تھی اور اُس کی منگنی یوسف نامی شخص کے ساتھ ہوئی تھی۔ فرشتے نے کہا، " تُو حاملہ ہوگی اور ایک بیٹا جنے گی۔ تُو اُس کا نام یسوع رکھنا ۔ وہ خدائے عظیم کا بیٹا ہوگا اور ابد تک بادشاہی کرے گا۔"

بی بی مریم نے جواب دیا، ”یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ مَیں کنواری ہوں؟" فرشتے نے وضاحت کی، “روح القدس تم پر نازل ہوگا اور خدا کی قدرت تم پر سایہ ڈالے گی۔ اِس لئے بچہ، خدا کا بیٹا اور پاک ہوگا۔” بی بی مریم نے یقین کیا اور جو کچھ فرشتے نے کہا اُسے قبول کیا۔

بی بی مریم کے فرشتے سے ہمکلام ہونےکے بعد جلد ہی وہ الیشبع سے ملاقات کرنے کےلیے گئی ۔ جیسے ہی الیشبع نے بی بی مریم کا سلام سُنا، الیشبع کا بچہ اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ جو کچھ خدا نے اُن کے لئے کیا تھا، اُس کے لیےوہ دونوں بہت خوش ہوئیں۔ تین ماہ بی بی مریم ، الیشبع کے پاس رہنے کے بعد واپس اپنے گھر لوٹ آئی۔

الیشبع کے بچے کو جنم دینے کے بعد، الیشبع اور زکریاہ نے فرشتے کے حکم کے مطابق اُس بچے کا نام یوحنا رکھا۔ تب خدا نے زکریاہ کی زبان پھر سے کھول دی اور وہ بولنے لگا۔ زکریاہ نے کہا، "خدا کی تعریف ہو، کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں کو یاد رکھاہے! تم، میرے بیٹے، خدائے عظیم کے ایک نبی کہلاؤگے جولوگوں کو بتائے گا کہ وہ کیسے اپنے گناہوں سے معافی حاصل کر سکتے ہیں!"

لوقا *1* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

23. جناب یسوع المسیح کی پیدائش

بی بی مریم کی منگنی یوسف نامی ایک راستباز شخص سے ہوئی تھی۔ جب اُس نے یہ سُنا کہ بی بی مریم حاملہ ہےتو وہ جانتا تھا کہ یہ بچہ اُس کا نہیں ہے۔ وہ بی بی مریم کو شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا، لہٰذا اُس نے چپکے سے اُنہیں چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ اِس سے پہلے کہ وہ ایسا کرتا، ایک فرشتہ اُس کے پاس آیا اور خواب میں اُس سے مخاطب ہوا۔

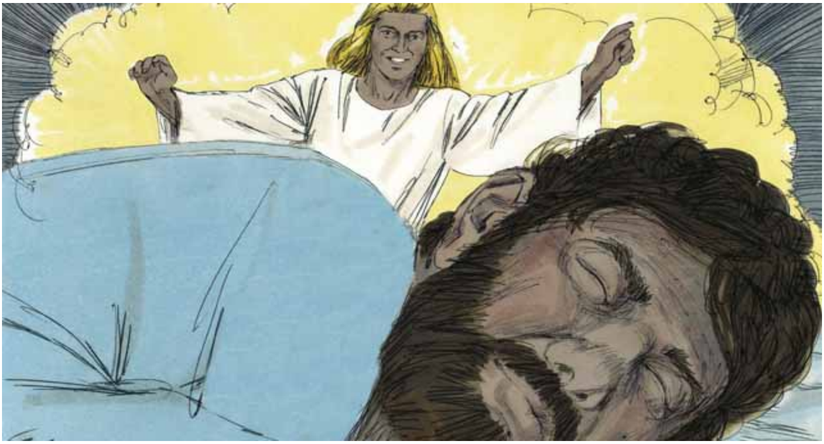

فرشتے نے کہا، "یوسف، مریم کو اپنی بیوی بنانے میں خوف نہ کھا۔ جو بچہ اُس کے پیٹ میں ہے روح القدس(پاک روح) کی قدرت سے ہے۔ وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی۔ اُس کا نام یسوع رکھنا (جس کا مطلب ہے،'یہوواہ بچاتا ہے')، کیونکہ وہ لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا"۔

لہذا یوسف نے بی بی مریم سے شادی کر لی اور اُنہیں اپنی بیوی کے طور پر گھر لے آیا، لیکن اُن کے جنم دینے تک وہ اُن کے ساتھ نہ سویا۔

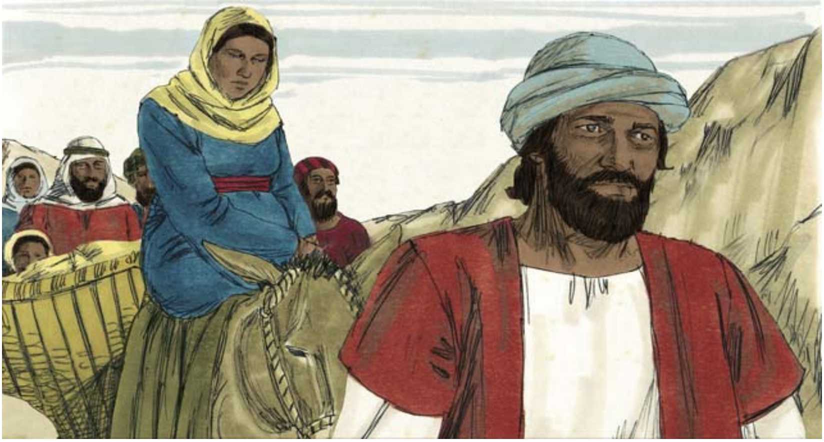

جب بی بی مریم کے بچے کو جنم دینے کا وقت نزدیک آیا، تو رومی حکومت نے ہر ایک کو کہا کہ وہ اُس شہر کو مردم شماری کروانے جائے جہاں اُس کے آباؤاجداد رہتے تھے۔ یوسف اور بی بی مریم کو بھی ناصرت سے جہاں وہ رہتے تھے لمبا سفرطے کرکے بیت لحم کو جانا تھا کیونکہ اُن کا جدِ امجد حضرت داؤدتھے جن کا آبائی شہر بیت لحم تھا۔

جب وہ بیت لحم پہنچے،تو اُن کے رہنے کو کہیں جگہ نہ تھی۔ صرف ایک ہی کمرہ مل سکا جہاں جانور رکھے جاتے تھے۔ بچہ وہاں پیداہوا اور اُس کی ماں نے اُسے چرنی میں رکھا، کیونکہ اُس کے لئے اُن کے پاس بستر نہیں تھا۔ اُنہوں نے بچے کا نام یسوع رکھا۔

اُس رات وہاں قریب ہی ایک میدان میں کچھ چرواہے اپنے ریوڑوں کی رکھوالی کر رہے تھے۔ اچانک، ایک نورانی فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا، اور وہ خوفذدہ ہو گئے۔ فرشتہ نے کہا، "ڈرو مت، کیونکہ میرے پاس تمہارے لئے ایک خوشخبری ہے۔ موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیح) مالک، بیت لحم میں پیدا ہوا ہے۔"

جاؤ بچے کو ڈھونڈو، اور تم اُسے کپڑے میں لپٹا چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔" اچانک، آسمان" خدا کی حمد کرتے ہوئے فرشتوں سے بھر گیاکہ، "آسمان پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر جن سے وہ راضی ہے صلح ہو!"

چرواہے جلد ہی اُس جگہ پہنچ گئے جہاں جناب یسوع المسیح تھے اور اُنھوں نے اُسے چرنی میں پڑا ہوا پایا، جیسا فرشتوں نے اُنہیں بتایا تھا۔ وہ پھولے نہ سماتے تھے۔ بی بی مریم بھی بہت خوش تھیں۔ جو کچھ چرواہوں نے دیکھا اور سنا تھا اُسکی وجہ سے خدا کی حمد کرتے ہوئے میدانوں میں اپنی بھیڑوں کے پاس واپس لوٹ آئے۔

کچھ عرصہ بعد، مشرق کے دور دراز ملکوں سے دانشور آدمیوں نے آسمان میں ایک غیر معمولی ستارہ دیکھا۔ وہ سمجھ گئے کہ اُس کا مطلب یہ تھا کہ یہودیوں کا نیا بادشاہ پیدا ہوا تھا۔ پس انہوں نے اُس بادشاہ کو دیکھنے کے لئے بہت لمبا سفر کیا۔ وہ بیت لحم آئے اور اُس گھر کو ڈھونڈا جہاں جناب یسوع المسیح اور اُس کے ماں باپ رہ رہے تھے۔

جب دانشوروں نے جناب یسوع المسیح کو اُن کی ماں کے ساتھ دیکھا،تو اُن کو سجدہ کیا اوراُن کی عبادت کی۔ اُنھوں نے جناب یسوع المسیح کو قیمتی تحائف دیے۔ پھر وہ واپس گھرلوٹ گئے۔

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی2 ؛ لوقا1 متی

. یوحنا جناب یسوع المسیح کو بپتسمہ دیتاہے24

حضرت یوحنا، حضرت زکریاہ اوربی بی الشبیع کے بیٹے، بڑے ہوکر ایک نبی بن گئے۔ وہ بیابان میں رہتے، جنگلی شہد اور ٹڈیاں کھاتے، اور اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنتے تھے۔

بہت سے لوگ بیابان میں حضرت یوحنا کو سننےکے لیے آئے۔ اُنھوں نے اُن کے سامنے یہ کہتے ہوئے منادی کی کہ "توبہ کرو، کیونکہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے!"

جب لوگوں نے حضرت یوحنا کا پیغام سُنا، تو اُن میں سے بہتیروں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی، اور حضرت یوحنا نے اُنہیں بپتسمہ دیا۔ بہت سے مذہبی راہنما بھی حضرت یوحنا سے بپتسمہ لینے آئے، لیکن انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف نہ کیا اور توبہ نہ کی ۔

توبہ کرو اور اپنے روّیوں کو !حضرت یوحنا نے مذہبی راہنماؤں کوکہا، "اے زہریلے سانپو بدلو۔ ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹ ڈالا جائے گا اور آگ میں پھینکا جائے گا۔" حضرت یوحنا نے وہ سب پورا کیا جو نبی نے کہا تھا،"دیکھ میَں اپنے رسول کو تیرے آگےبھیجوں گا اور وہ تیری راہ تیار کرے گا۔"

بعض یہودیوں نے حضرت یوحنا سے پوچھا کہ کیا وہ موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہیں۔ حضرت یوحنا نے جواب دیا، "میَں موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) نہیں ہوں، لیکن کوئی میرے بعد آنے والا ہے۔ وہ اتنا اٰعظیم ہے کہ میَں اُس کی جوتی کا تسمہ تک کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔"

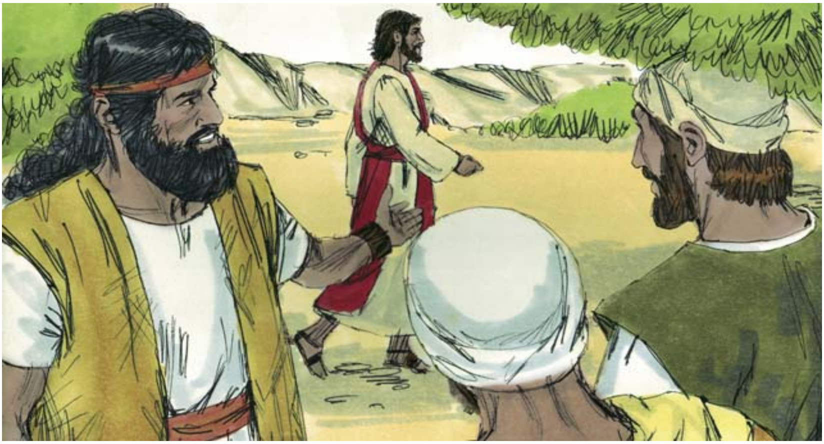

اگلے دن، جناب یسوع المسیح حضرت یوحنا سے بپتسمہ لینے کو آئے۔ جب حضرت یوحنا نے اُنہیں دیکھا، تو کہا، "دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دُنیا کا گناہ اٹھا لے جائے گا۔"

حضرت یوحنا نے جناب یسوع المسیح کو کہا، "مَیں آپ کو بپتسمہ دینے کے لائق نہیں ہوں۔ بلکہ آپ کو مجھے بپتسمہ دینا چاہیے۔" مگر جناب یسوع المسیح نے کہا، "تمہیں مجھے بپتسمہ دینا چاہیے کیونکہ ایسا کرنا درست ہے۔" پس حضرت یوحنا نے اُنہیں بپتسمہ دیا، حالانکہ جناب یسوع المسیح نے کبھی گناہ نہیں کیا تھا۔

جب جناب یسوع المسیح بپتسمہ لینے کے بعد پانی سے باہر اوپر آئے، تو خدا کی روح فاختہ کی شکل میں ظاہر ہوئی اور نیچے آکر اُن پر ٹھہرگئی۔ اُسی وقت، آسمان سے خد ا کی آواز آئی، "تُو میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں بہت خوش ہوں۔"

خدا نے حضرت یوحنا کو بتایا تھاکہ، "جس ایک پر جسے تو بپتسمہ دیگا پاک روح آ کر ٹھہرجائے گی۔ وہی شخص خدا کا بیٹا ہے۔" خدا صرف ایک ہے۔ لیکن جب حضرت یوحنا نے جناب یسوع المسیح کو بپتسمہ دیا، تو اُنہوں نے خدا باپ کو بولتے ہوئے سُنا، خدا کے بیٹے کو دیکھا، جو جناب یسوع المسیح ہیں اور اُنہوں نے پاک روح کو(فاختہ کی شکل میں) دیکھا۔

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی *3:1–23* اور لوقا *1:9–11* مرقس ،*3* متی

کو آزماتا ہے۔ شیطان جناب یسوع المسیح25

جناب یسوع المسیح کےبپتسمہ لینے کے فوراً بعد روح القدس اُنہیں بیابان میں لے گئی جہاں اُنہوں نے چالیس دن اور چالیس راتوں تک روزہ رکھا۔ پھر شیطان نے جناب یسوع المسیح کے پاس آکر اُنہیں گناہ کرنے کے لئے آزمایا۔

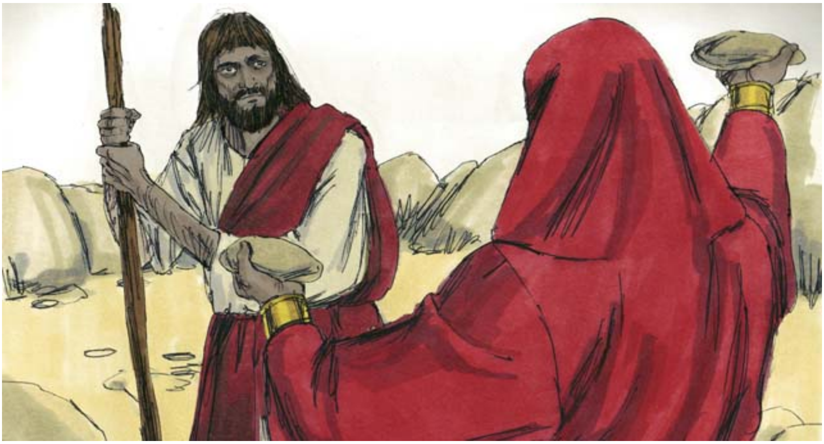

شیطان نے یہ کہہ کر جناب یسوع المسیح کو آزمایا،" اگر آپ خدا کے بیٹے ہیں تو اِن پتھروںکو روٹیوں میں بدل دیں تاکہ آپ اِنہیں کھا سکیں!"

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،"خدا کے کلام میں لکھا ہے،'لوگوں کو زندہ رہنے کے لیے صرف روٹی ہی کی ضرورت نہیں، بلکہ اُنہیں ہر اُس لفظ کی ضرورت ہےجوخدا بولتا ہے!'"

پھر شیطان جناب یسوع المسیح کو ہیکل کے سب سے اونچے مقام پر لے گیااور کہا،" اگر آپ خدا کے بیٹے ہیں تو اپنے آپ کو نیچے پھینک دیں،کیونکہ یہ لکھا ہےکہ' خدا اپنے فرشتوں کو حکم دے گاکہ آپ کو اٹھا لیں تاکہ آپ کے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس نہ لگے۔'"

لیکن جناب یسوع المسیح نے کلام مقدس سے حوالہ دیتے ہوئے شیطان کا جواب دیا۔اُنہوں نے کہا،"خدا اپنے کلام میں حکم دیتا ہے،'اپنے رب خداوند خدا کونہ آزماؤ ۔'"

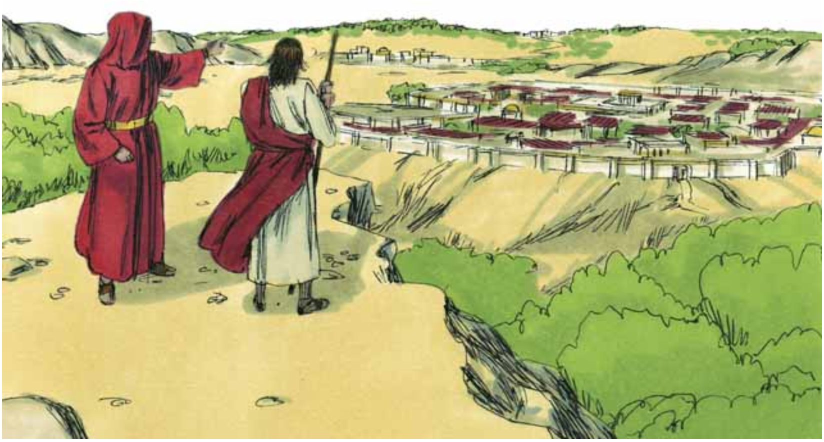

پھر شیطان نے جناب یسوع المسیح کو دنیا کی ساری سلطنتیں اور اُن کی شان وشوکت دکھائی اور کہا،" اگر جھک کر مجھے سجدہ کرو اور میری عبادت کرو،تو میَں تمہیں یہ سب دے دوں گا۔"

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "مجھ سے دورہو جا او شیطان! خدا اپنے کلام میں لوگوں کو حکم دیتا ہے،'صرف خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو،اور صرف اُس کوسجدہ کرو۔'"

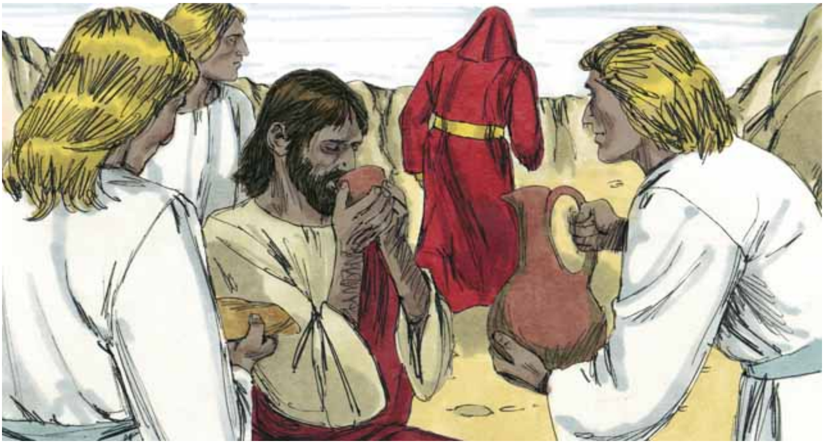

جناب یسوع المسیح شیطان کی آزمائشوں میں نہ آئے،تو شیطان نے اُنہیں چھوڑ دیا۔ پھر فرشتوں نے آکرجناب یسوع المسیح کی خدمت کی۔

متی *4: 1-11* ؛ مرقس*1: 12-13* ؛ لوقا*4: 1-13* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

26. جناب یسوع المسیح اپنا تبلیغی کام شروع کرتے ہیں

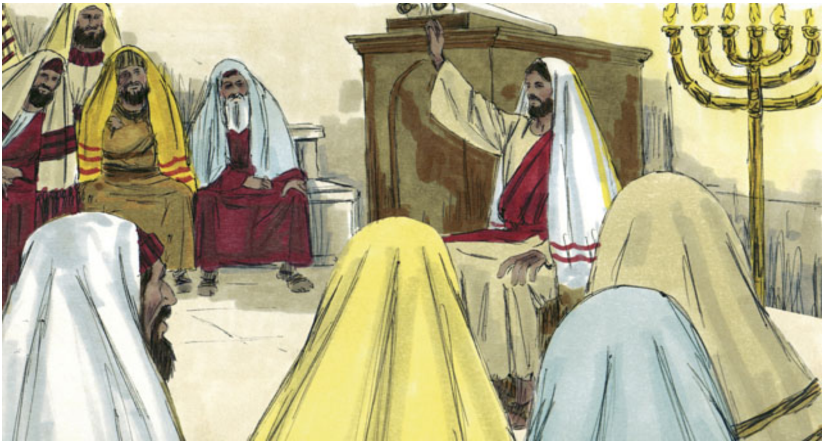

شیطان کی آزمائشوں پر قابو پانے کے بعد،جناب یسوع المسیح گلیل کے علاقےمیں جہاں وہ رہتےتھے،روح القدس کی طاقت میں واپس آئے۔ جناب یسوع المسیح درس و تدریس کے لیے جگہ جگہ گئے۔ اُن کے بارے میں ہرایک کی رائے اچھی تھی۔

جناب یسوع المسیح ناصرت کے شہر گئے جہاں اُنھوں نے اپنا بچپن گزارا تھا۔ سبت کے دن، وہ عبادت خانے میں گئے۔ انھوں نے تلاوت کے لیے حضرت یسعیاہ نبی کا صحیفہ اُن کو دیا۔ جناب یسوع المسیح نے طومار کو کھول کر اُس کا ایک حصہ لوگوں کو پڑھ کر سنایا۔

جناب یسوع المسیح نے پڑھا،" خدا نے مجھے اپنی روح دی ہے تا کہ مَیں ایک اچھی خبر کا غریبوں میں اعلان کروں، قیدیوں کے لئےرہائی، اندھوں کے لئے بینائی پانے اور اسیروں کے لیے آزادی کا پیغام دوں۔ یہ خداوند کا سالِ مقبول ہے۔"

پھر جناب یسوع المسیح بیٹھ گئے ۔ ہر کوئی اُنہیں ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہا تھا۔ وہ لوگ یہ جانتے تھےکہ کلام کا جو حصہ اُنہوں نے ابھی پڑھا موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے بارے میں تھا۔ جناب یسوع المسیح نے کہا،"یہ الفاظ جو مَیں نے ابھی آپ لوگوں کے لیے پڑھےآج پورے ہو گئے ہیں۔" تمام لوگ حیران ہوئے۔ وہ کہنے لگے،"کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے؟"

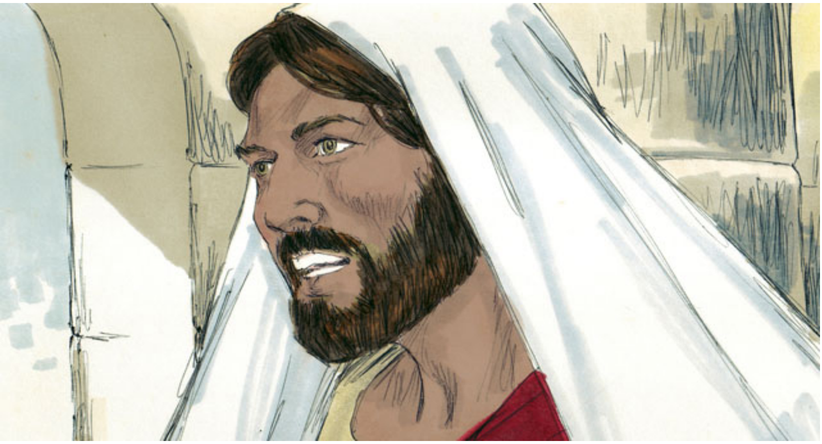

پھر جناب یسوع المسیح نےکہا،"یہ سچ ہےکہ کسی بھی نبی کو اپنے ہی وطن میں کبھی قبول نہیں کیا جاتا۔ حضرت ایلیاہ نبی کے زمانے میں، اسرائیل میں بہت سی بیوائیں موجود تھیں۔ لیکن جب ساڑھے تین سال بارش نہیں ہوئی،تو خدا نے حضرت ایلیاہ کواسرائیل کی کسی بیوہ کی مددکے لیےنہیں بھیجا، بلکہ ایک غیر(مختلف) قوم کی بیوہ کے لیے بھیجا۔"

جناب یسوع المسیح نے یہ کہنا جاری رکھا،"اور حضرت الیشع نبی کے دور میں اسرائیل میں بہت سے لوگوں کو جلد کی بیماریاں تھیں۔ لیکن حضرت الیشع نےکسی کوبھی شفا نہیں دی تھی۔ اُنھوں نے صرف ایک نعمان کی جلد کی بیماری کو شفا دی تھی جو اسرائیل کے دشمنوں کا ایک فوجی سپاسالار(کمانڈر) تھا۔" وہ لوگ جو جناب یسوع المسیح کی باتیں سن رہے تھے یہودی تھے۔ انھوں نے جب اُن کو یہ کہتے سنا،تو وہ غصہ میں بھڑک اُٹھے۔

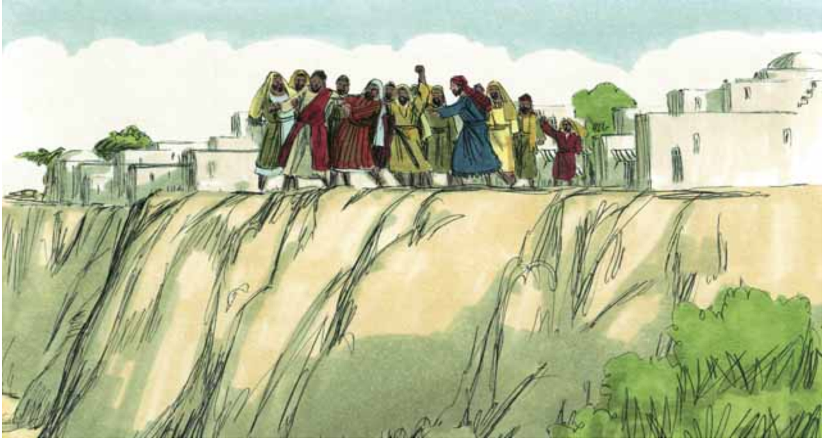

ناصرت کے لوگ جناب یسوع المسیح کو عبادت خانے سے باہر گھسیٹ کر پہاڑ کے کنارے کے پاس لے گئے تاکہ اُنہیں پہاڑ سے نیچے پھینک کر مار ڈالیں۔ لیکن جناب یسوع المسیح بھیڑ کے بیچ میں سے گزرتے ہوے ناصرت شہر چھوڑ کر چلے گئے۔

پھر جناب یسوع المسیح نے گلیل کے پورے خطے میں سفر کیا، اورہر جگہ لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اُنکے پاس لگی رہتی تھی۔ وہ اُن کے پاس بہت سے لوگوں کو لاتے جو بیمار یا معذور تھے، جن میں وہ بھی شامل تھے جو چل نہ سکتے، سن نہ سکتے،یا بول نہ سکتے تھے، اورجنابِ یسوع المسیح اُن کو شفا دیتے تھے۔

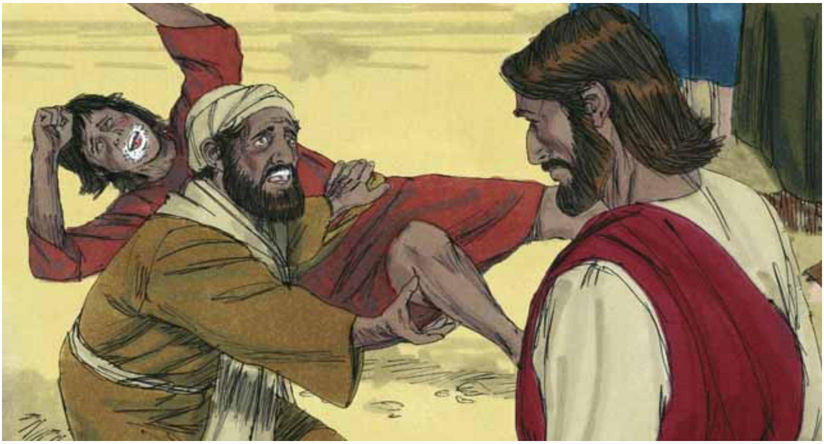

بہت سے لوگ جن میں بدروحیں تھیں جنابِ یسوع المسیح کے پاس لائے گئے۔ جناب یسوع المسیح کے حکم پر بدروحیں لوگوں میں سے نکل آتیں، اور اکثر چیختے ہوئے یہ کہتیں کہ، " آپ خدا کے بیٹے ہیں!" لوگوں کا ہجوم حیرت زدہ ہوکر خدا کی تعریف و تمجید کرتا۔

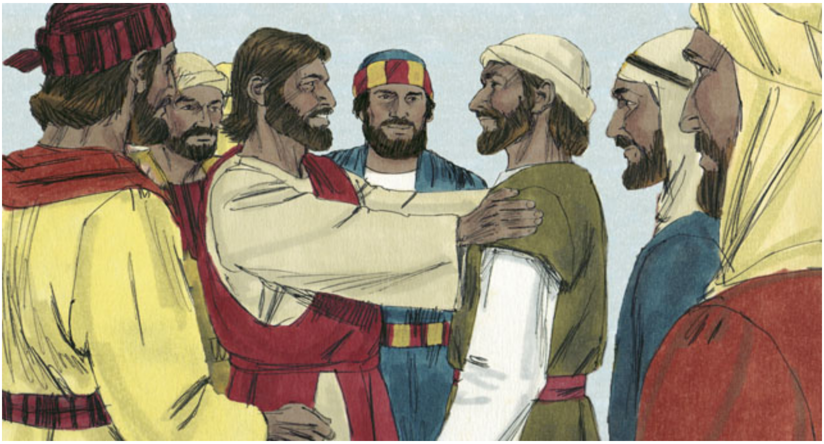

پھر جناب یسوع المسیح نے بارہ آدمیوں کا انتخاب کیا جو اُن کے رسول کہلائے۔ رسولوں نے جناب یسوع المسیح کے ساتھ سفر کیا اور اُن سے سیکھا۔

سے لی گئی بائبل کی *4: 14–30، 38–44* ؛ لوقا*3: 13–21*؛ *1: 14–15، 35–39* ؛ مرکس*4: 12–25* متی
ایک کہانی

27. ایک نیک سامری کی کہانی

ایک دن، ایک شریعت کا ماہر یہودی،جناب یسوع المسیح کا امتحان لینے کے لیے آیااور کہنے لگا،"اِےاستاد، مجھے ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟" جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،"خدا کی شریعت میں کیا لکھا ہے؟"

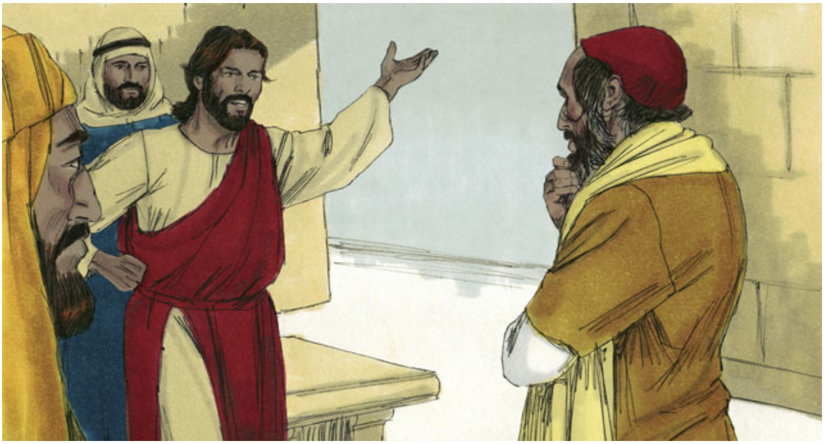

شریعت کے ماہر نے جواب دیا کہ خدا کی شریعت کہتی ہے، "اپنے سارے دل، روح، طاقت، اور عقل کے ساتھ اپنے رب خدا سے محبت کر۔ اور اپنےپڑوسی سے ویسی ہی محبت کرجیسی اپنے آپ سے کرتا ہے۔" جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،"تم نے صحیح کہا ہے! ایسا ہی کرتے رہوتو تم ہمیشہ کی زندگی پاؤ گے۔"

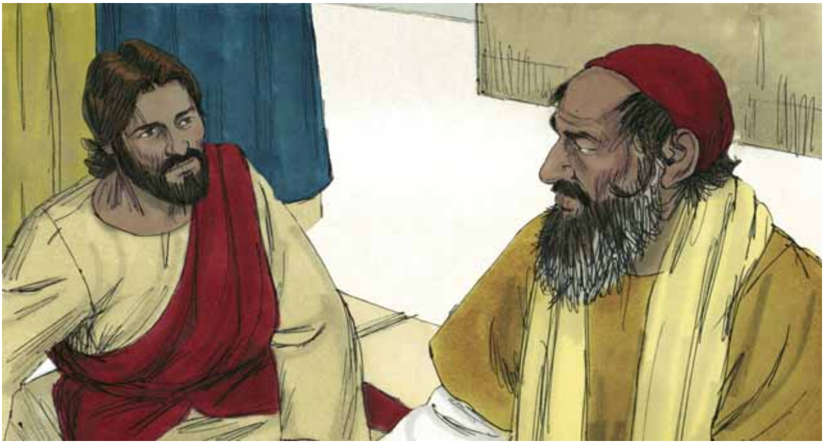

لیکن ماہرِشریعت یہ ثابت کرنا چاہتا تھاکہ وہ راستباز ہےاس لئے اُس نے پوچھا، ”میرا پڑوسی کون ہے؟“

جناب یسوع المسیح نے اُس کے جواب میں ایک کہانی سنا ئی۔ ”ایک دفعہ ایک یہودی شخص یروشلیم سے یریحو جانے والی سڑک پر سفر کر رہا تھا۔“

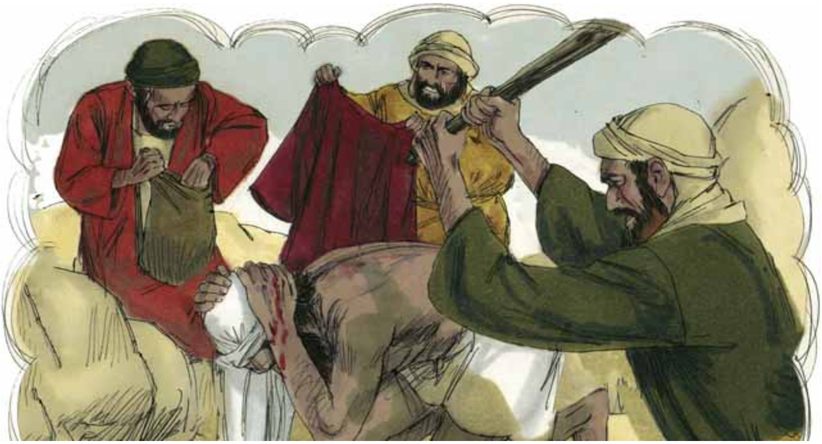

“سفر کے دوان اُس پر ڈاکوؤں کے ایک گروہ نےحملہ کیا ۔ انہوں نے اُسکا سب کچھ لوٹ لیا اور مار مار کر ادموّاکر کے چھوڑ دیا۔ پھر وہ وہاں سے چلے گئے۔”

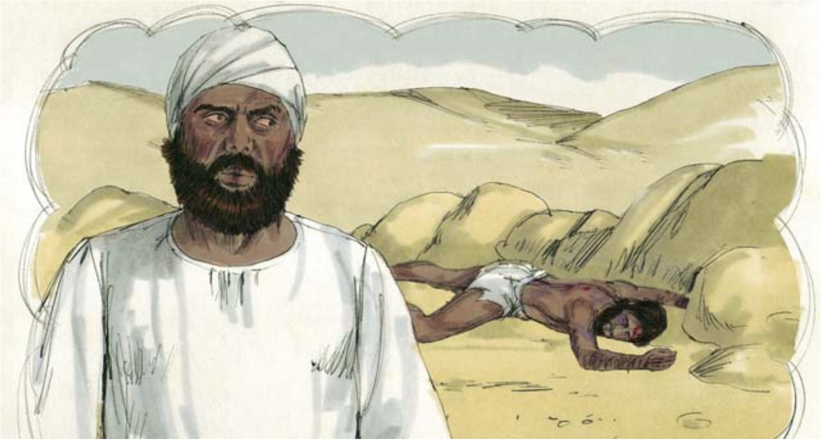

“اُسکے تھوڑی ہی دیر بعد، اتفاقًا اُسی سڑک پر ایک یہودی کاہن کا گزر ہوا۔ جب اِس مذہبی رہنمانےاُس شخص کو دیکھا جِسے ُلوٹا اور مارا پیِٹا گیا تھا، تووہ اُسےنظر انداز کرتے ہوے سڑک کے پار دوسری طرف منتقل ہوکر چلتا گیا۔”

"بہت زیادہ وقت نہ گزرا تھا کہ ایک لاوی اُسی سڑک پرچلتا ہوا آیا۔ (لاوی یہودیوں کا ایک قبیلہ تھا جو کہ ہیکل میں کاہنوں کی مدد کیا کرتے تھے) لاوی بھی اُس شخص کو جسے لوٹا اور مارا پیٹا گیا تھا نظر انداز کرتے ہوئے،سڑک کےپار دوسری طرف منتقل ہوکر چلتا گیا۔"

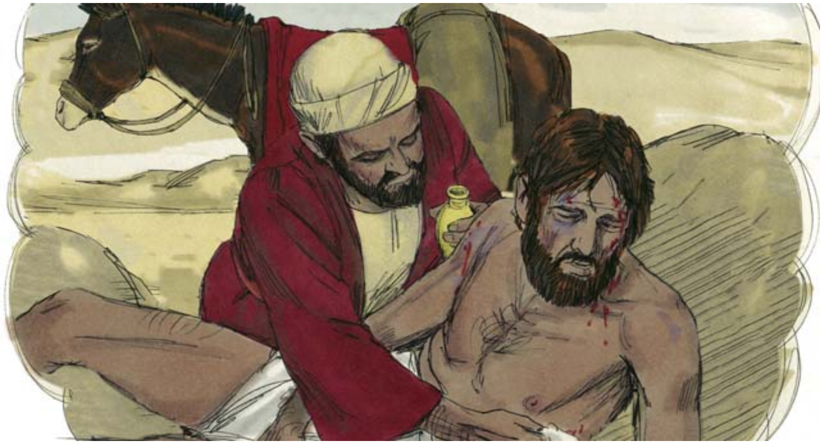

"اگلا شخص جو اُسی راستے پر چلتا ہوا آیا، وہ ایک سامری آدمی تھا۔ (سامری اُن یہودیوں کی آل اولاد تھےجنہوں نے دوسری قوموں سے شادیاں کی تھیں۔ یہودی اور سامری ایک دوسرے سے نفرت کرتے تھے۔) لیکن جب سامری آدمی نے اُس یہودی شخص کو دیکھا تو اُسے اُس پر بےحد ترس آیا۔ اُس نے اُس کی تیمارداری کی اور اُس کے زخموں کی مرہم پٹی کی۔"

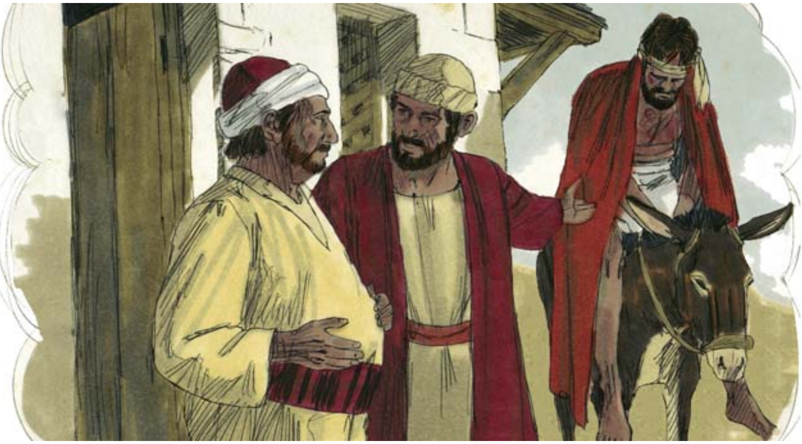

“پھر وہ سامری اُسے اپنے گدھے پر ڈال کرسڑک کے کنارے ایک سرائے میں لے گیاجہاں اُس
نے اُس کی دیکھ بھال کی۔”

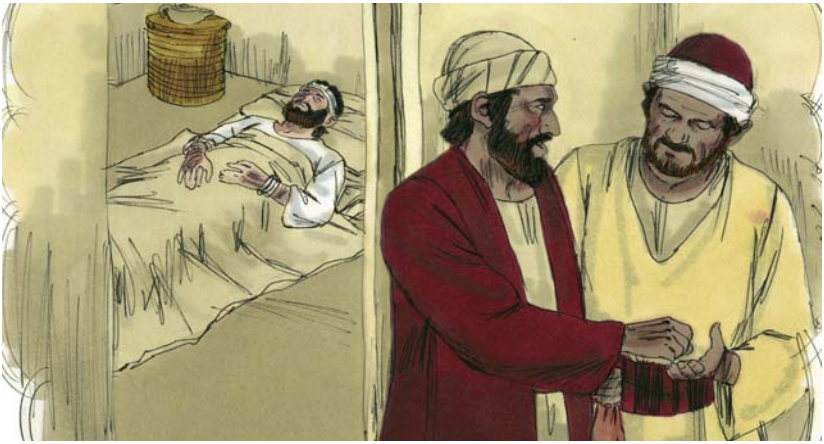

“اگلے دن،اُس سامری شخص کو اپنا سفر جاری رکھنا ضروری تھا۔ ا ُس نے سرائے کے مالک
کو کچھ رقم دی اور کہا، ’اِس کا خیال رکھنا، اور اگر اِس سے زیادہ پیسہ خرچ ہو تو میَں
جب واپس لوٹوں گاتو آپ کے وہ تمام اخراجات بھی ادا کردوں گا۔”

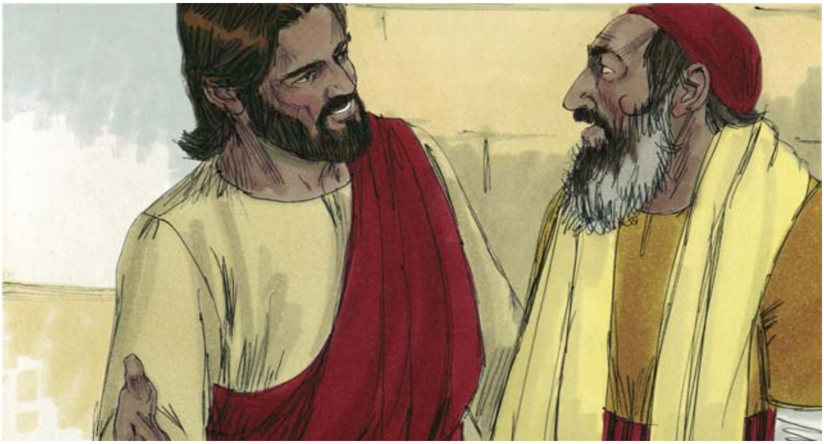

پھر جناب یسوع المسیح نے ماہِر شریعت سے پوچھا،"تمہارا کیا خیال ہے؟" اُن تین آدمیوں میں سے،جسے لوٹا اور مارا پیٹا گیا، اُس کا پڑوسی کون ثابت ہوا؟" اُس نے جواب دیا، "وہ جو اُس کے ساتھ رحمدلی سے پیش آیا۔" جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا،"تم بھی جاؤ اور ایسا ہی کرو۔"

لوقا *10: 25–37* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

28. ایک مالدار نوجوان حاکم

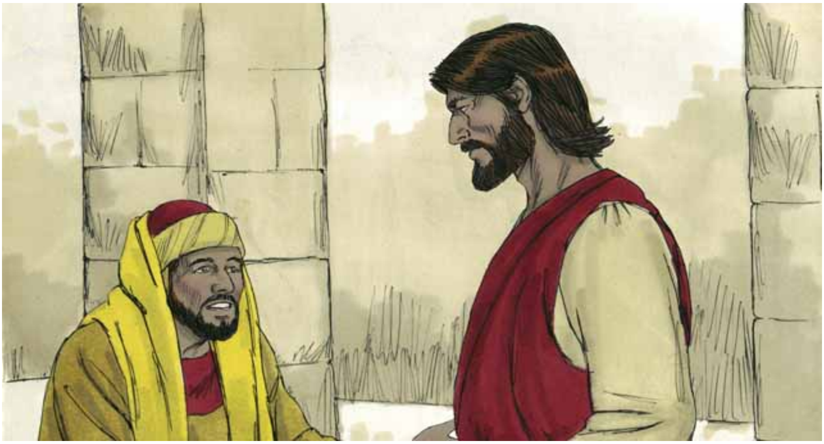

ایک دن ایک امیر نوجواں حاکم جناب یسوع المسیح کے پاس آیا اور اُن سے پوچھنے لگا،"اَے اچھے استاد، مجھے ہمیشہ کی زندگی پانےکےلیے کیا کرنا چاہئے؟" جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا، "تو مجھے 'اچھا' کیوں کہتا ہے؟' اچھا تو صرف ایک ہی ہے، اور وہ خدا ہے۔ لیکن اگر تو ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنا چاہتا ہے، تو خدا کے قوانین کی اطاعت کر۔"

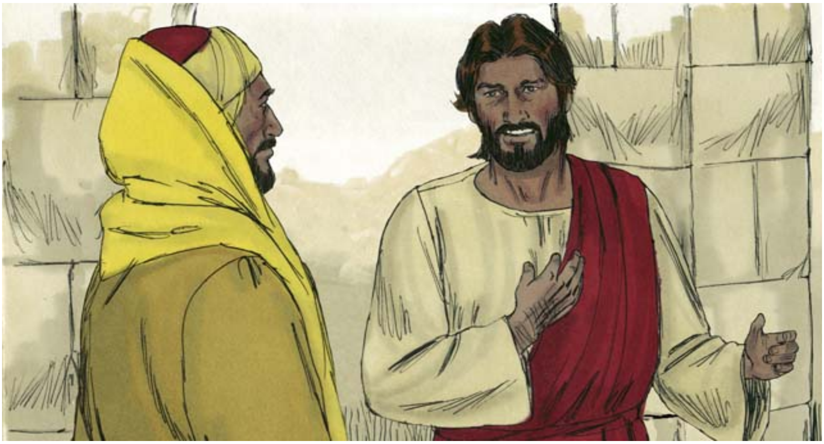

اُس نے پوچھا،"مجھے کون کون سےقوانین کی اطاعت کرنے کی ضرورت ہے؟" جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،"قتل نہ کرو۔ زنا نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ جھوٹ نہ بولو۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کرو، اور تم اپنے پڑوسی سے ایسی محبت رکھو جیسی اپنے آپ سےمحبت کرتے ہو۔"

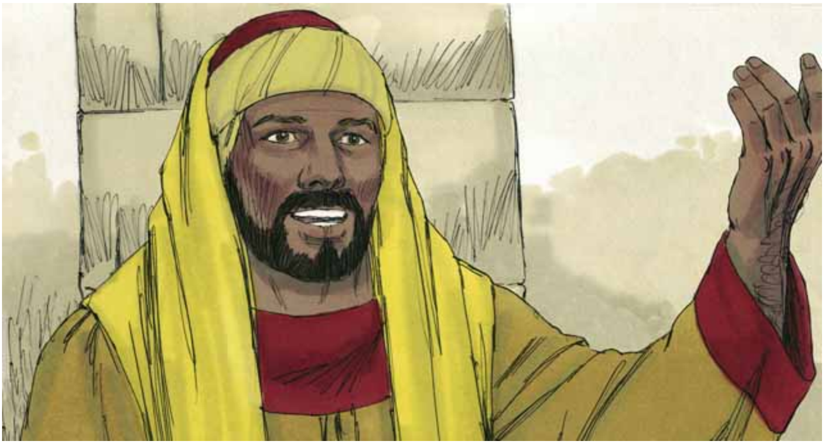

لیکن جوان آدمی نے کہا،“اِن سب قوانین کی اطاعت تو مَیں تب ہی سے کرتا ہوں جب مَیں
چھوٹا لڑکا ہی تھا۔ ہمیشہ زندہ رہنے کے لئےمجھے ابھی اوَر کیا کرنے کی ضرورت ہے؟”
جناب یسوع المسیح نے اُس کی طرف پیار بھری نظروں سےدیکھا۔

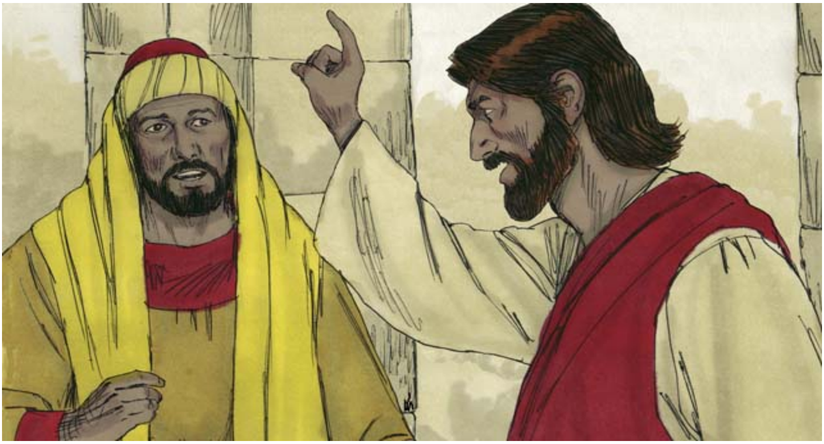

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،“اگر تُو کامل بننا چاہتا ہے تو، پھر جا اور اپنا سب کچھ
قائم رہےگا۔ پھر آبیچ کر غریبوں کو پیسے دےدے، اورپھر تیرا خزانہ آسمان پرجنت میں
اور میرے پیچھےہو لے۔”

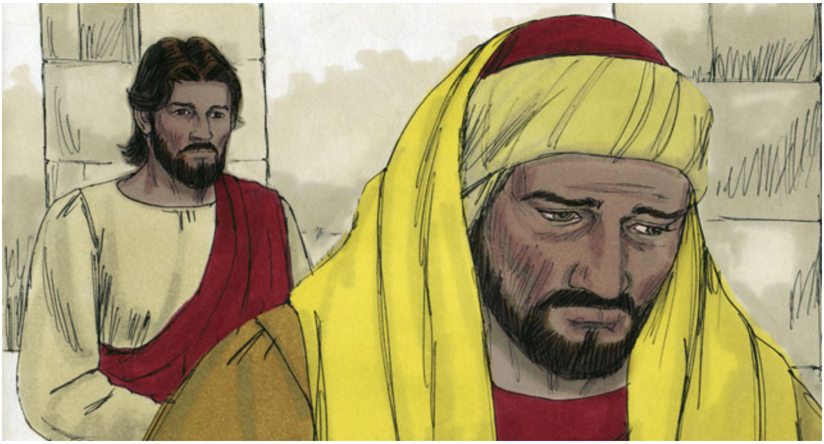

جب نوجوان آدمی نےجناب یسوع المسیح کی باتیں سنیں، تو وہ بہت افسردہ ہوا،کیونکہ وہ بہت امیر تھااوراپنی ساری ملکیت نہیں دینا چاہتا تھا۔ وہ مڑا اورجناب یسوع المسیح کے پاس سے چلا گیا۔

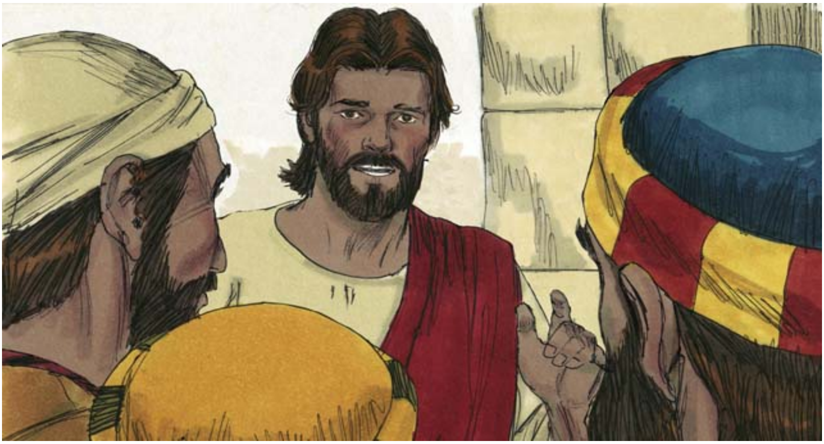

پھر جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا،"امیر لوگوں کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا انتہائی مشکل ہے! جی ہاں، ایک اونٹ کاسوئی کے ناکے میں سےگزرنا آسان ہے بنسبت ایک امیر آدمی کے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونےسے۔"

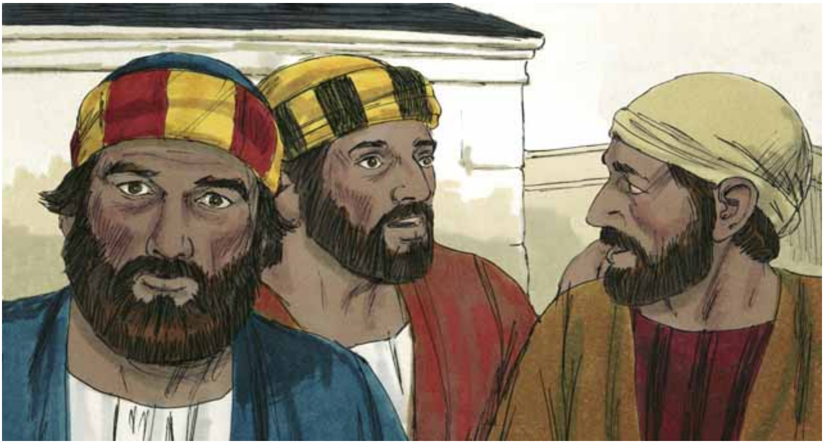

جب شاگردوں نے جناب یسوع المسیح کی یہ باتیں سنی تووہ دنگ رہ گئے اورپوچھا، ”تو پھر کون نجات پا سکتا ہے؟“

یہ ناممکن ہے،‏‎‎جناب یسوع المسیح نے شاگردوں کی طرف دیکھا اور کہا، ”لوگوں کے لئے لیکن خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔“

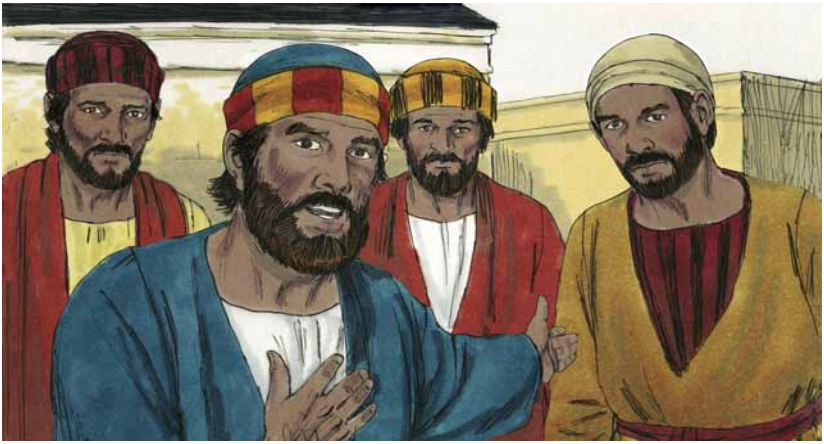

پطرس نے کہا،"ہم نےتو سب کچھ چھوڑ کر آپ کی پیروی کی ہے۔ ہماراکیا اجر ہو گا؟"

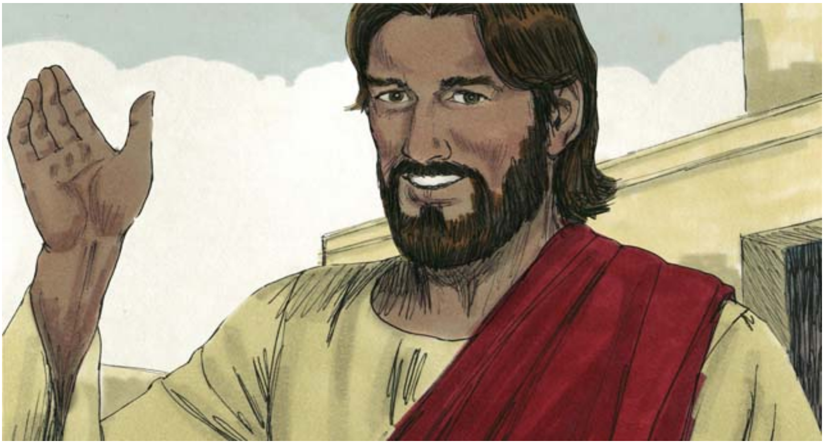

جناب ِ یسوع المسیح نے جواب دیا،"میری خاطر ہر ایک جس نے بھی گھروں، بھائیوں، بہنوں، باپ، ماں، بچوں، یا جائیدادکو چھوڑ دیا ہے، وہ 100 گنا زیادہ واپس وصول کرے گا اور ہمیشہ کی زندگی بھی حاصل کرے گا۔ لیکن بہت سےجو اول ہیں آخر ہو جائیں گے، اورجو آخر ہیں اول ہو جائیں گے۔"

متی *19: 16–30*؛ مرقس*10: 17–31*؛ لوقا*18: 18–30* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

29. بےرحم نوکر کی کہانی

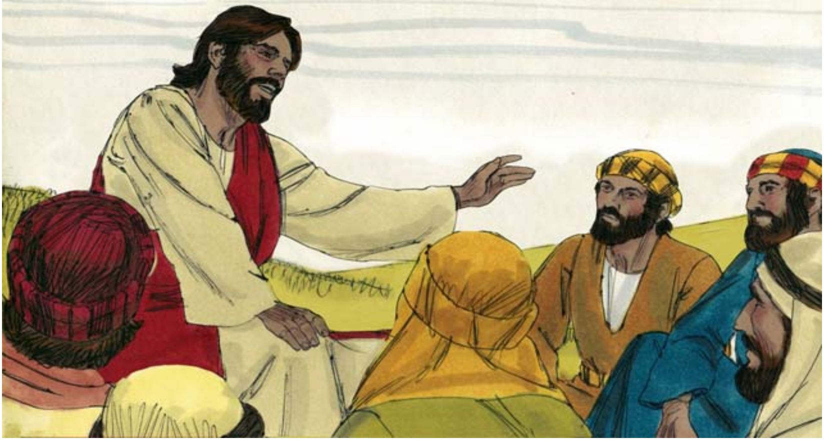

ایک دن، پطرس نے جناب یسوع المسیح سے پوچھا، "استاد،اگر میرا بھائی میرے خلاف گناہ کرے تو میَں اُسےکتنی دفعہ معاف کر وں؟ کیا سات بار تک؟" جناب یسوع المسیح نے کہا، "سات بارنہیں، بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک!" اِس بات سے،جناب یسوع المسیح کی مراد تھی کہ ہمیں ہمیشہ معاف کر دینا چاہیے۔ پھر جناب یسوع المسیح نے یہ کہانی سنائی۔

جناب یسوع المسیح نے کہا کہ"خدا کی بادشاہت اِس طرح سے ہے کہ ایک بادشاہ اپنے نوکروں کے ساتھ حساب کتاب کرنا چاہتا تھا۔ ٰاس کے خادموں میں سے ایک پر بہت بڑا قرض تھا کہ 200000 سال کی اجرت کی مالیت کے برابر۔"

"چونکہ نوکر قرض ادا نہیں کر سکتا تھا، بادشاہ نے کہا،'اِس شخص اور اِس کے خاندان کو
غلامی میں بیچ دیا جائے تاکہ اِس کے قرض کی رقم ادا ہو سکے۔'"

"نوکربادشاہ کے سامنے گھٹنوں کے بل ہو گیا اور کہنے لگا، 'مجھ پر مہربانی کریں ،میَں
اپنے قرض کی پوری رقم آپ کو ادا کردوں گا۔' بادشاہ کو نوکر پر ترس آیا، تو اُس نے اُسکا
سارا قرض معاف کر دیا اور اُسے جانے دیا۔"

لیکن جب وہ نوکر بادشاہ کے حضور سے باہر نکلا، تو اُسے اپنا ایک ساتھی نوکر ملاجس نے اُس کا قرض دینا تھا، کوئی چار ماہ کی اجرت کی مالیت کے برابر۔ اُس نوکر نے اپنے ساتھی کو پکڑ لیااور اُسے کہا،"میری رقم جو تجھ پر قرض ہے مجھے ادا کر!"

اُس کا ہم خدمت گھٹنوں کے بل ہو گیا اور کہنے لگا،'مجھ پر مہربانی کریں، میَں اپنے قرض کی پوری رقم آپ کو ادا کردوں گا۔' لیکن معاف کرنے کی بجائے،اِس نوکر نے اپنے ساتھی نوکر کو جیل میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے وہیں رہے۔"

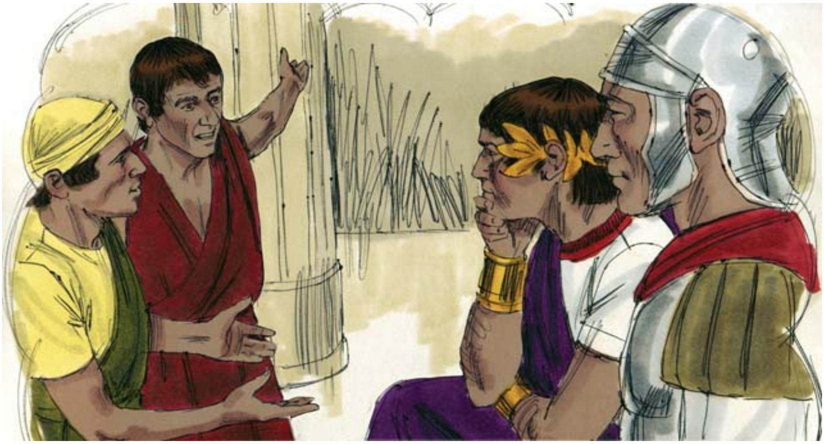

“کچھ دوسرے نوکروں نے یہ سب کچھ ہوتے دیکھا اور بہت پریشان ہوئے۔ وہ بادشاہ کے پاس گئے اور اُسے سب کچھ بتایا۔”

“بادشاہ نے نوکر کو بلایا اورکہا،‘او خبیث نوکر! میَں نے تیرا قرض معاف کر دیا۔ اِس لیے کہ تُو نے میری منت کی۔ تجھے بھی ایسا ہی کرنا چاہیے تھا۔’ بادشاہ اِس قدر برہم ہواکہ اُس نے اُس خبیث نوکر کو جیل میں پھینکوا دیا کہ جب تک وہ اپنا سارا قرض ادا نہ کر دے وہیں رہے۔”

پھر جناب یسوع المسیح نے کہا، " اگر تم اپنے دل سے اپنے بھائی کو معاف نہ کرو گے تو میرا آسمانی باپ یہی تم میں سے ہر ایک کے ساتھ کرے گا۔"

متی *18: 21–35* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

30. جناب یسوع المسیح پانچ
ہزار افراد کو کھانا کھلاتے ہیں

جناب یسوع المسیح نے اپنے رسولوں کو تبلیغ اور لوگوں کو سکھانے کے لئے بہت سے مختلف دیہاتوں میں بھیجا۔ جب وہ واپس لوٹے جہاں جناب یسوع المسیح تھے ،تو انہوں نے اُنہیں بتایا کہ انہوں نے کیا کیا ۔ پھر جناب یسوع المسیح نے اُنہیں آرام کرنے کے لئےجھیل کے پار ایک پُرسکون مقام پر جانے کی دعوت دی۔ تو، وہ ایک کشتی میں سوار ہوکر جھیل کے دوسری طرف چلے گئے۔

لیکن وہاں بہت سے لوگ تھے جنہوں نے جناب یسوع المسیح اور شاگردوںکو کشتی میں سوار ہوکرجاتے دیکھاتھا۔ یہ لوگ جھیل کےکنارے کنارے ساحل پر بھاگےتاکہ اُن سے پہلےجھیل کے دوسری طرف پہنچ جائیں۔ پس جب جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگرد وہاں پہنچے، تو لوگوں کا ایک ہجوم پہلے سے ہی وہاں اُن کا انتظار کر رہا تھا۔

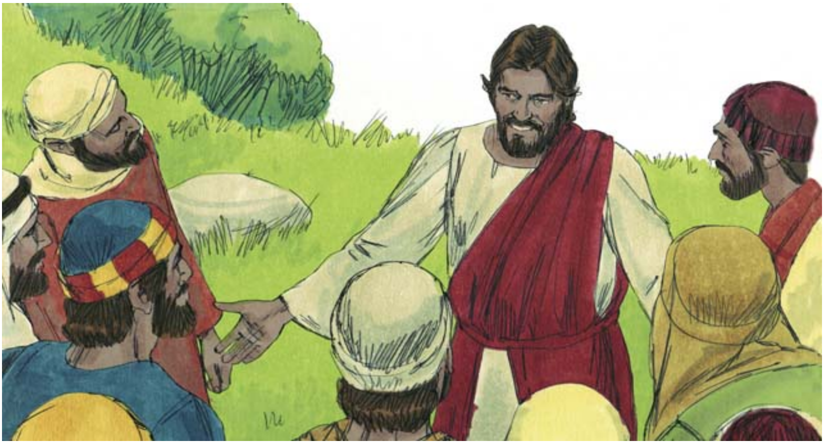

سے زائد آدمی تھے۔ جناب یسوع المسیح 5،000 خواتین اور بچوں کے علاوہ اُس ہجوم میں کو لوگوں پربہت ترس آیا۔ جناب یسوع المسیح کے لیےیہ لوگ اِس طرح تھےجیسے بھیڑیں بنا ایک چرواہے کے ہوتی ہیں۔ پس جنابِ یسوغ المسیح نے اُنہیں تعلیم دی اور جو اُن کے درمیان بیمار تھے اُن کو شفا دی۔

جب دن کافی گزر چکا، تو شاگردوں نے جناب یسوع المسیح کو بتایا،"اب دیر ہو چکی ہے اور یہاں قریب میں کوئی آبادی نہیں ہے۔ اِن لوگوں کو بھیج دیجیئے،تاکہ یہ جا کر کھانے کے لیے کچھ لے لیں۔"

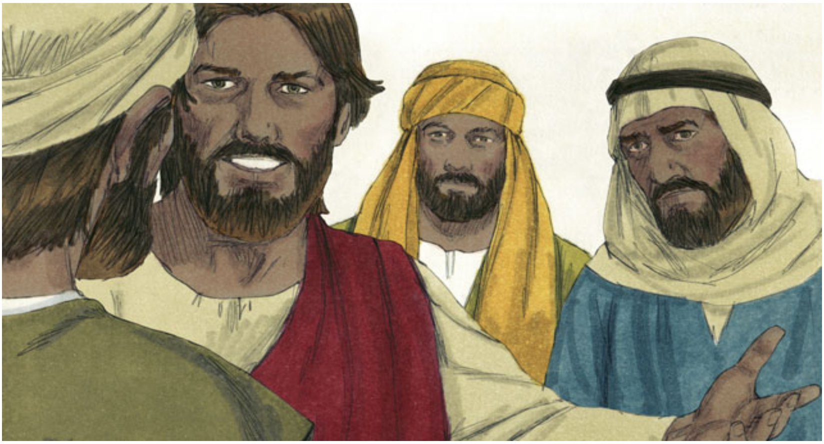

لیکن جناب یسوع المسیح نے شاگردوں سے کہا،"تم ہی انہیں کچھ کھانے کو دو!" اُنھوں نے جواب دیا،"ہم یہ کس طرح کر سکتے ہیں؟ ہمارے پاس صرف پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی سی مچھلیاں ہیں۔"

جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہاکہ لوگوں کو کہو کہ وہ پچاس پچاس کی ٹولیوں میں گھاس پر بیٹھ جائیں۔

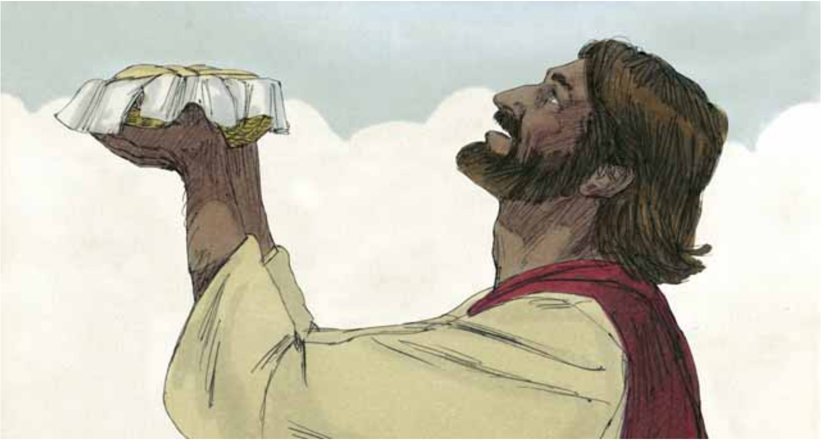

پھر جناب یسوع المسیح نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لے کرآسمان کی طرف دیکھا، اوراُس کھانے کے لئے خدا کا شکرادا کیا۔

پھر جناب یسوع المسیح نے روٹیوں اورمچھلیوں کو توڑکر اُن کے ٹکڑےکیے۔ انہوں نے وہ ٹکڑےلوگوں کو دینے کے لیےاپنے شاگردوں کو دیئے۔ شاگردوہ کھانا لوگوں میں بانٹتے رہے، اور وہ ختم نہ ہوا! تمام لوگوں نے جی بھر کے کھایا۔

اُس کے بعدشاگردوں نے بچا ہوا کھانا جمع کیا اور بچے ہوئے روٹی اور مچھلی کے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر گئیں! وہ سارا کھانااُن پانچ روٹیوں اوردومچھلیوں سے آیا تھا۔

متی 14: 13–21 ؛ مرقس 6: 31–44 ؛ لوقا 9: 10–17 ؛ یوحنا 6: 5–15 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

31. جناب یسوع المسیح پانی پر چلتے ہیں

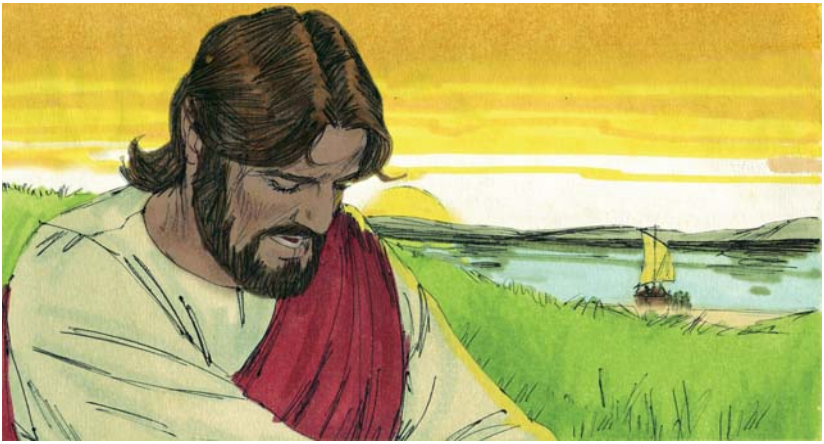

پھر جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہاکہ کشتی میں سوار ہو کرجھیل کے دوسرے کنارے کی طرف چلے جائیں، جبکہ وہ خود بھیڑ کو رخصت کرنے کے لئے رک گئے۔ جناب یسوع المسیح کے لوگوں کو بھیج دینے کے بعد، وہ ایک پہاڑ پر دعا کرنے کے لیے چڑھ گئے۔ جناب یسوع المسیح وہاں پر بالکل اکیلے تھے، اور وہ رات کو دیر تک دعا کرتے رہے۔

دریں اثنا، شاگرد کشتی کو چلا رہے تھے، آدھی رات گزر جانے کے بعد بھی وہ صرف جھیل کے وسط ہی میں پہنچ سکےتھے۔ اُنہیں چپّو چلانے میں بہت مشکل ہو رہی تھی کیونکہ ہوا اُن کی مخالف سمت میں چل رہی تھی۔

پھر جناب یسوع المسیح دعاختم کرکے شاگردوں کے پاس گئے۔ وہ جھیل پار کر کے کشتی کی طرف پانی کے اوپر چلتے ہوے آئے!

شاگردوں نے جب جناب یسوع المسیح کو دیکھا تو انتہائی خوفزدہ ہوئے، کیونکہ وہ یہ سمجھے کہ وہ ایک بھوت کو دیکھ رہے تھے۔ جناب یسوع المسیح جانتے تھے کہ وہ خوفذدہ ہیں، اس لیے اُنھوں نے اُنہیں پکار کر کہا،"ڈرو مت، یہ مَیں ہوں!"

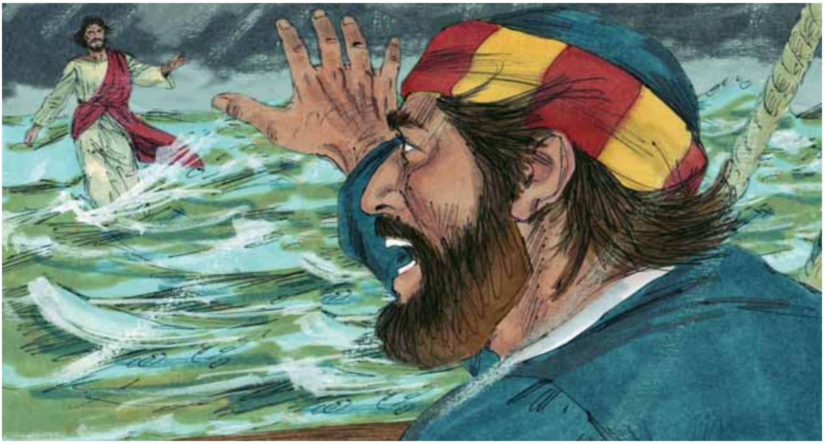

پھر پطرس نے جناب یسوع المسیح سے کہا، “اگر یہ آپ ہی ہیں تو مجھے حکم دیں کہ میَں
ؤں۔” جناب یسوع المسیح نے پطرس سے کہا،“آجاؤ!” پانی کے اوپرچل کر آپ کے پاس آ

لہذا، پطرس کشتی سے باہر نکلا اور پانی کی سطح کے اوپر جناب یسوع المسیح کی طرف
چلنا شروع کر دیا۔ تھوڑا سا چلنے کے بعد،اُس نے اپنی آنکھیں جناب یسوع المسیح پر سے
ہٹا لیں اور لہروں کو دیکھنے اور تیز ہوا کومحسوس کرنے لگا۔

پھر پطرس خوفذدہ ہو گیا اور پانی میں ڈوبنے لگا۔ وہ چلّایا،"مالک، مجھے بچا لے!" جناب یسوع المسیح نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے پطرس سے کہا، "او کم اعتقاد شخص، تُو نے شک کیوں کیا؟"

جب پطرس اور جناب یسوع المسیح کشتی میں سوار ہوئے تو تیز ہوا فوراً تھم گئی اور پانی پُرسکون ہو گیا۔ شاگرد ہکا بکا رہ گئے۔ انھوں نے یہ کہتے ہوے اُن کو سجدہ کیا کہ،"یقیناً، آپ خدا کے بیٹے ہیں۔"

متی *14: 22–33* ؛ مرقس *6: 45–52* ؛ یوحنا *6: 16–21* بائبل کی ایک کہانی سے لی گئی

32. جناب یسوع المسیح ایک آسیب زدہ شخص اور ایک بیمار عورت کو شفا دیتے ہیں

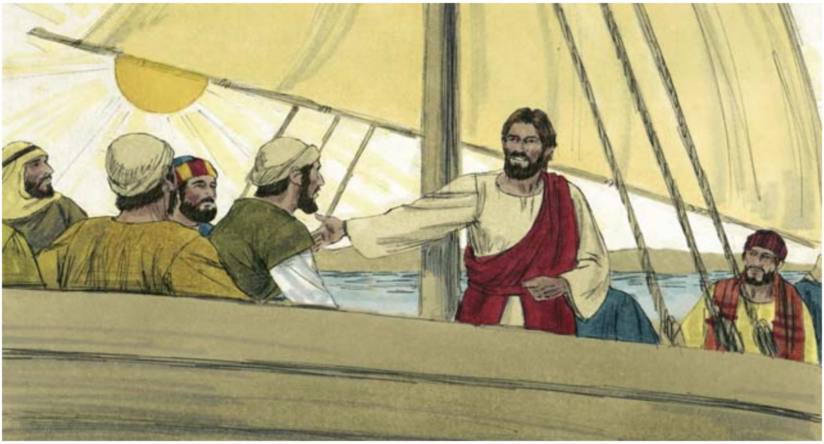

ایک دن، جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگردایک کشتی میں سوار ہو کرجھیل کے اُس پار گئے جہاں گراسینی لوگ بستے تھے۔

جب وہ جھیل کے دوسرے کنارے تک پہنچےتو ایک شخص دوڑتا ہوا جناب یسوع المسیح کے پاس آیا اُس میں بدروحیں تھیں۔

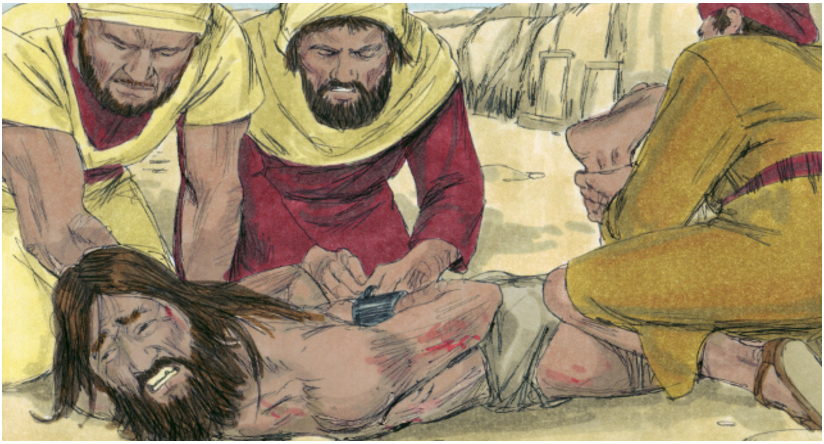

یہ شخص اِس قدر طاقتور تھا کہ کوئی بھی اُس پر قابو نہیں پا سکتا تھا۔ لوگوں نے اُسکے ہاتھ پاؤںکو زنجیروں سے بھی باندھا، لیکن وہ اُن کو توڑدیا کرتاتھا۔

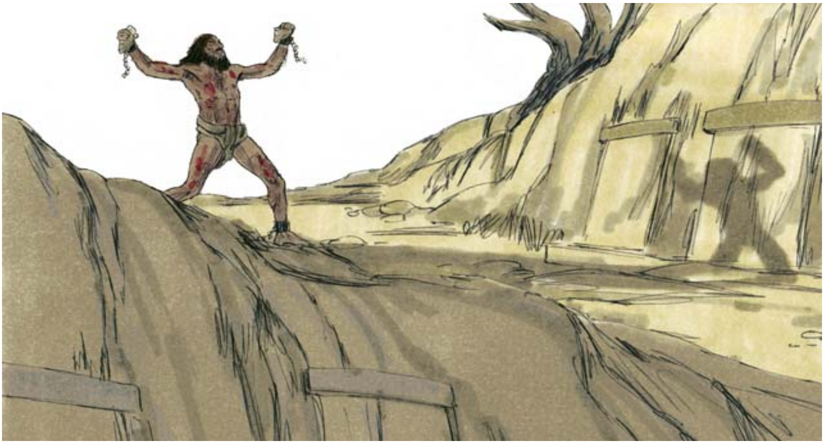

وہ شخص قبرِستان میں قبروں کے درمیان رہتا تھا۔ یہ شخص دن رات چیختا چلاتا رہتا تھا۔ وہ نہ تو کپڑے پہنتا تھا بلکہ پتھروں سے اپنا بدن بھی بار بار زخمی کرتا تھا۔

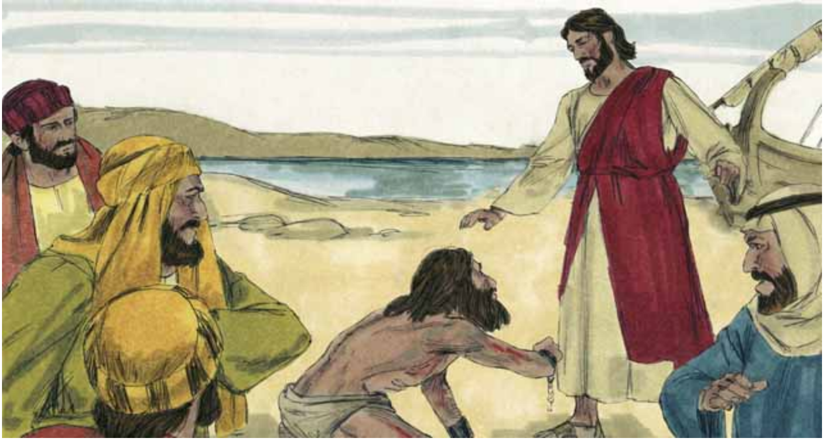

وہ شخص جب جناب یسوع المسیح کے پاس آیا تو اُنکے سامنے اپنے گھٹنوں کے بل گرا۔ جناب یسوع المسیح نے بدروح سے کہا،"اِس آدمی میں سے باہر آ جا!"

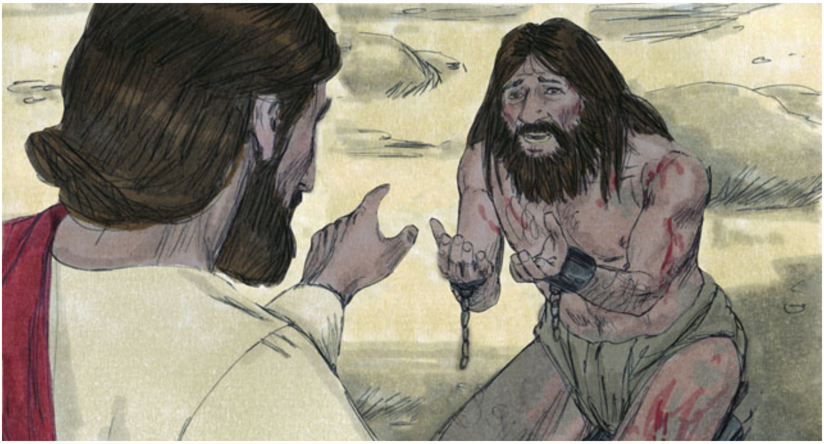

وہ آدمی جس میں بدروح تھی اونچی آواز سے چلّایا،"تُو مجھ سے کیا چاہتاہے، یسوع، خدائے عظیم کے بیٹے؟ برائے مہربانی مجھے اذیت نہ دینا!" پھر جناب یسوع المسیح نے بدروح سے پوچھا، "تیرا نام کیا ہے؟" اُس نے کہا،" میرا نام لشکر ہے، کیونکہ ہم بہت سے ہیں۔" (رومی فوج کے ہزاروں سپاہیوں کےگروہ کو ایک "لشکر"کہا جاتا تھا۔)

بدروحوں نے جناب یسوع المسیح کی منت کی،"برائے مہربانی ہمیں اِس علاقے سے باہر نہ بھیجیں!" ایک قریبی پہاڑی پر سؤروں کا ایک ریوڑ چر رہا تھا۔ پس، بدروحوں نے جناب یسوع المسیح کی منت کی،"برائے مہربانی ہمیں ان سؤروں میں بھیج دیں! جناب یسوع المسیح نے کہا،"جاؤ!"

بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل آئیں اور سؤروں میں داخل ہو گئیں۔ سؤروں کا ریوڑ پہاڑی پر سے گر کر نیچے جھیل میں جا کر ڈوب گیا۔ ریوڑ میں سؤروں کی تعداد تقریباً 2000 تھی۔

جب اُن لوگوں نے جو سؤروں کی دیکھ بھال کر رہے تھے دیکھا کہ کیا ہواہے،تو اُنھوں نے شہرمیں جا کر ہر ایک کو جناب یسوع المسیح کی کرامات کا ماجرہ سنایا۔ شہر سے لوگوں نے آ کر اُس شخص کو دیکھا جس میں بدروحیں تھیں۔ وہ شخص کپڑے پہنے ہوئے، پرسکون طریقہ سے اور ایک عام انسان کی طرح پورے ہوش وحواس میں بیٹھا تھا۔

لوگ بہت خوفذدہ ہوئےاور جناب یسوع المسیح کو وہاں سے چلے جانے کے لیے کہا۔ تو جناب یسوع المسیح کشتی میں سوار ہو کرجانے کے لیے تیار ہُوئے۔ وہ شخص جس میں بدروحیں تھیں جناب یسوع المسیح کی منت کرنے لگا کہ اُسے اپنے ساتھ لے جائیں۔

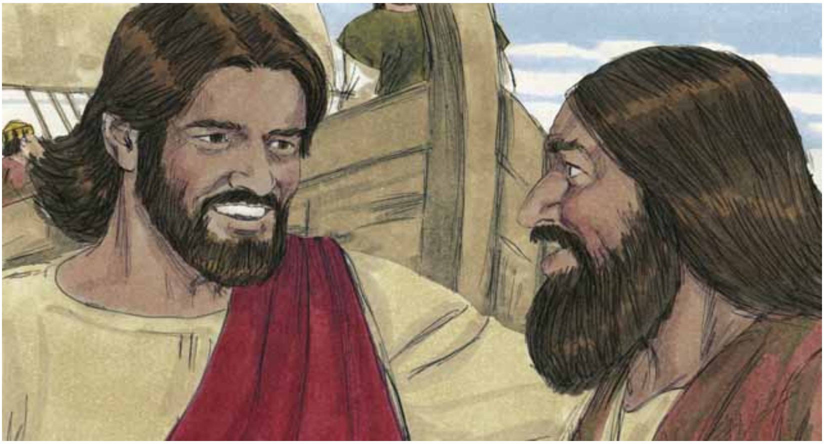

لیکن جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا،" نہیں، میَں چاہتا ہوںکہ تم اپنے گھر جاؤ اوراپنے دوست احباب اور رشتہ داروں کو وہ سب کچھ بتاؤ جو خدانے تمہارے لیے کیا ہےکہ اُس نے کس طرح تم پر رحم کیا ہے۔"

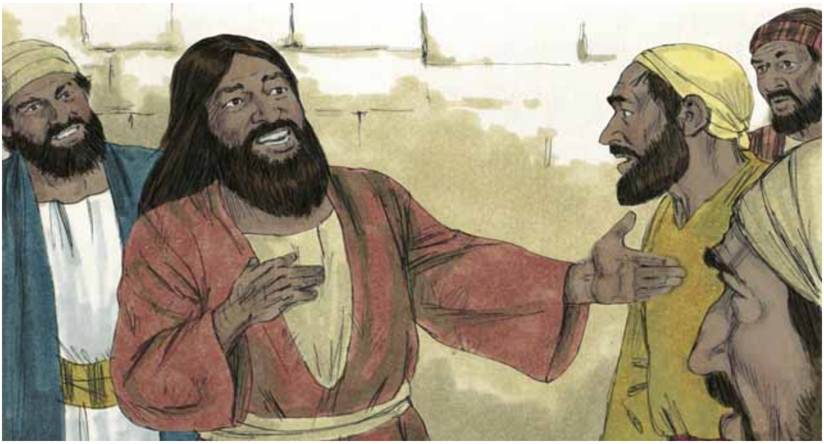

پس وہ شخص گیا اور ہر اک کوبتایا کہ جناب یسوع المسیح نے اُس کے لیے کیا کیِا۔ ہر ایک جس نے اُس کی کہانی سنی وہ حیرت اورتعجب سے بھرگیا۔

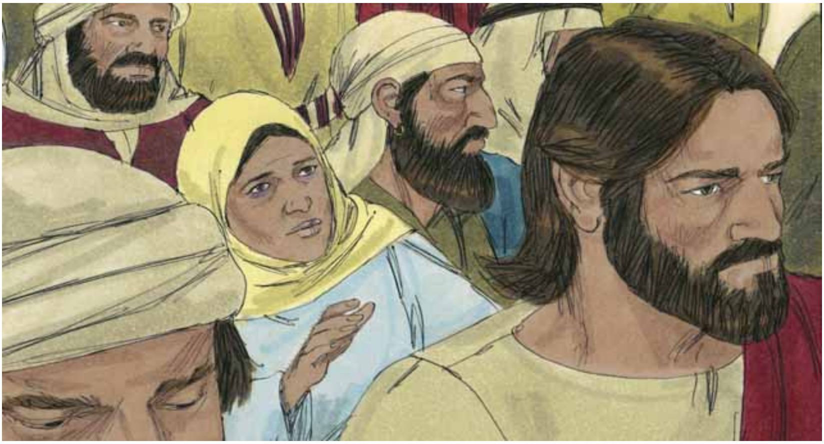

جناب یسوع المسیح جھیل کے دوسری طرف لوٹ آئے۔ وہ وہاں پہنچے تواُن کےگرد ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا اور لوگوں نے چاروں طرف سے جنابِ یسوع المسیح کو گھیر رکھا تھا۔ اُس ہجوم میں ایک عورت تھی جو کہ بارہ برس سے خون کی بیماری میں مبتلا تھی۔ اس نے طبیبوں کو اپنا سارا پیسہ لٹا دیا تھاکہ وہ اُسے شفا دیں، لیکن وہ اَور بھی زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔

اُس نے سن رکھا تھاکہ جناب یسوع المسیح نے بہت سے بیمار لوگوں کو شفا دی ہےتو اُس نے سوچا،"مجھے یقین ہے کہ اگر مَیں صرف اُن کی پوشاک کو چُھوہی لوں، تو مَیں شفا پا جاؤں گی!" وہ جناب یسوع المسیح کے پیچھے آئی اور اُن کے کپڑوں کو چُھو لیا۔ جیسے ہی اُس نے اُن کو چُھوّا تو اُس کا خون بہنا بند ہو گیا!

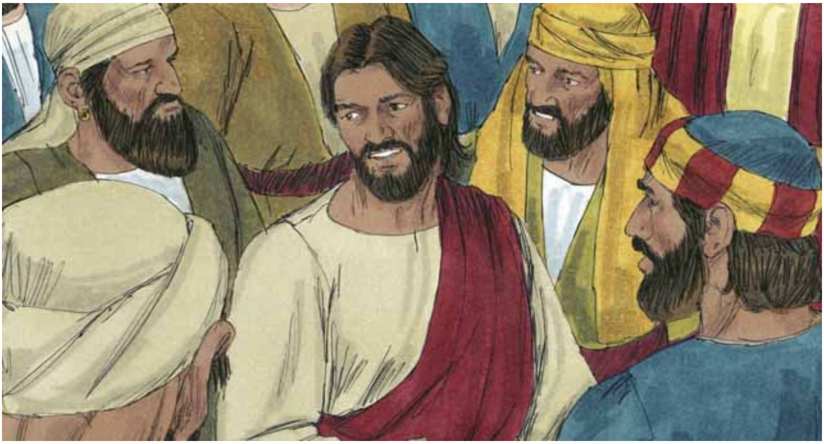

فوراً جناب یسوع المسیح کو احساس ہُوا کہ اُن میں سے شفا کی قوت نکلی ہے۔ تو اُنھوں نے پیچھے مڑکر پوچھا، "مجھے کس نے چُھوا ہے؟" اُن کے شاگردوں نے جواب دیا،"اتنے لوگ آپ کے اردگرد جمع ہیں اور آپ سے ٹکراتے ہیں۔ آپ نےیہ کیوں پوچھا کہ،"مجھے کس نے چھوا ہے؟"

وہ عورت جناب یسوع المسیح کے سامنے اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑی اور خوف سے کانپنے لگی۔ پھر اُس نے اُنھیں بتایا کہ اُس نے کیا کیا اور یہ کہ اُس نے شفا پائی ۔ جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا،"تیرے ایمان نے تجھے شفا دی ہے۔ سلامتی سے چلی جا۔"

متی *8: 28–34؛ 9: 20–22* ؛ مرقس *5: 1–20؛ 5: 24B–34* ؛ لوقا *8: 26–39؛ 8: 42B–48* سے لی گئی
بائبل کی ایک کہانی

33. ایک کسان کی کہانی

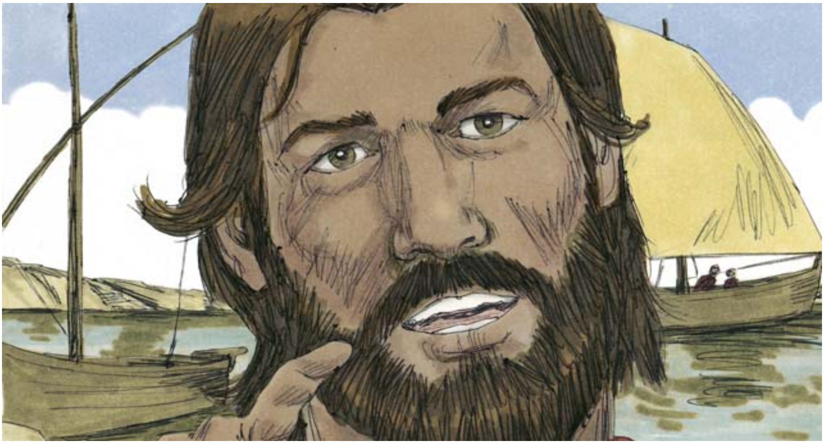

ایک دن، جناب یسوع المسیح ایک جھیل کے ساحل کے قریب لوگوں کی ایک بہت بڑی بھیڑکو تعلیم دے رہے تھے۔ لوگوں کی تعداد اِس قدر زیادہ تھی کہ جناب یسوع المسیح جھیل کے کنارے ایک کشتی میں سوار ہوکر بیٹھ گئے تاکہ لوگوں سے بات کرنے کے لیے جگہ کافی ہو۔ انہوں نے کشتی میں بیٹھ کر لوگوں کو تعلیم دی۔

پس جناب یسوع المسیح نے اُنہیں یہ کہانی سنائی۔ ”ایک کسان بیج بونے کے لئے نکلا۔ جب وہ بیج کھیت میں ڈالنے کے لئے جا رہا تھا، تو کچھ بیج کھیت کے کنارے پگڈنڈی پر گرے، اور پرندوں نے آ کر اُن تمام بیجوں کو کھا لیا۔“

"کچھ بیج پتھریلی زمین پر گر ے، جہاں مٹی بہت کم تھی۔ پتھریلی زمین میں بیج فوری طور پر پھوٹ پڑے، لیکن اُن کی جڑیں زمین کے اندر گہرائی میں نہ جاسکتی تھیں۔ حب سورج نکلا اور سورج کی شدت بڑھی ، تو پودے مرجھا ئے اور مر گئے۔"

"کچھ بیج کانٹےدار جھاڑیوں میں جا گرے۔ وہ بیج بڑھنے لگے، لیکن کانٹوں نے انہیں دبا دیا۔ وہ پودے جو ان بیجوں سے اُگے جو کانٹے دار زمین میں گرے تھے اُن میں کوئی دانہ نہیں لگا۔"

کچھ اَور بیج اچھی زمین میں گر ے۔ یہ بیج بڑھے اوردوسرے بیجوں کے برعکس“ گنا پھل لائے۔ جس کے کان ہوں، وہ ضرور 100 گنا اور کوئی 60 گنا، کوئی 30 کوئی سننے!”

اِس کہانی نے شاگردوں کو الجھن میں ڈال دیا۔ تو جناب یسوع المسیح نےیوں وضاحت شخص ہےجو خدا کا کلام سنتا ہے، مگرکی، “بیج خدا کا کلام ہے۔ راہ کا کناراپگڈنڈی وہ اُسے سمجھ نہیں سکتا، اور شیطان اُس سے وہ کلام چھین لیتا ہے۔”

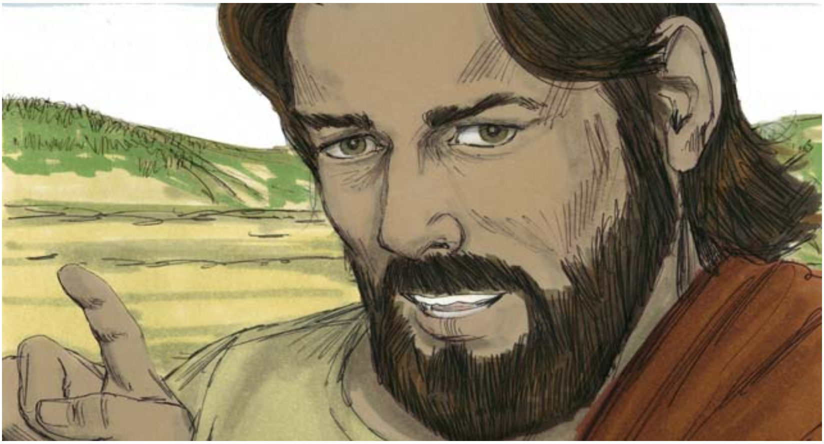

“پتھریلی زمین وہ شخص ہےجو خدا کا کلام سنتا ہےاور اُسے خوشی سے قبول کرتا ہے ۔ لیکن جب اُس پر مشکل وقت یا مصیبت آتی ہے، تو وہ کلام کو رد کر دیتا ہے۔”

“کانٹے دار زمین وہ شخص ہےجو خدا کا کلام سنتا ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ، زندگی کی فکروں، دولت، اور زندگی کے لطف خدا سے اُس کی محبت کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر،جو کچھ اُس نے سنا اور سیکھا ہوتا ہے اُس سے کوئی پھل پیدا نہیں ہوتا۔”

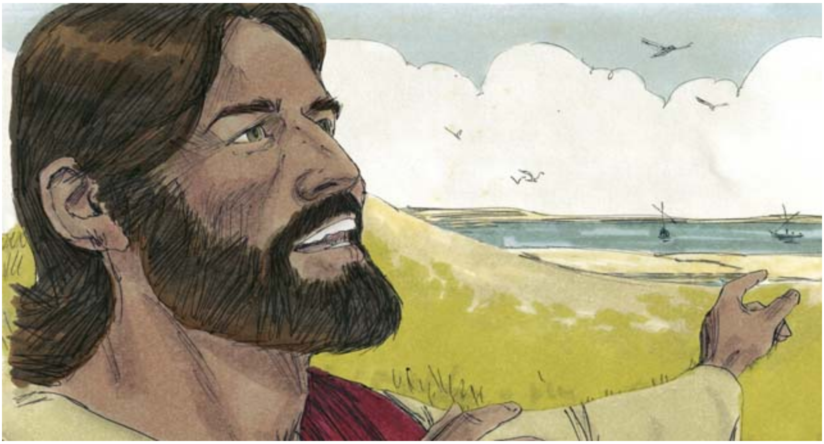

“لیکن اچھی زمین وہ شخص ہے جو خدا کا کلام سنتا ہے، یقین کرتا ہے، اور پھل پیدا کرتا ہے۔”

متی 13: 1-8، 18-23؛ مرقس 4: 1-8، 13-20؛ لوقا 8: 4-15 سے لی گئی بائبل کی کہانی

34. جناب یسوع المسیح مزید کہانیاں سنا کر تعلیم دیتے ہیں

جناب یسوع المسیح نے خدا کی بادشاہت کے بارے میں بہت سی اَور کہانیاں بھی سنائیں۔ مثال کے طور پر، انہوں نے کہا کہ، "خدا کی بادشاہی ایک رائی کے بیج کی مانند ہےجو کسی نے اپنے کھیت میں لگایا۔ تم جانتے ہو کہ رائی کا بیج سب سے چھوٹا بیج ہے۔"

لیکن جب رائی کا بیج اگتا ہے تو تمام کھیت کے پودوں میں سب سے بڑا ہوجاتا ہے، اتنا بڑا کہ پرندے آ کر اُس کی شاخوںمیں آرام کرتے ہیں۔

جناب یسوع المسیح نے ایک اوَر کہانی سنائی کہ، "خدا کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے جو ایک عورت آٹےمیں ملا کر گوندھتی ہے اور پھر وہ سارے آٹے میں پھیل جاتا ہے۔"

"خدا کی بادشاہی کسی کھیت میں کسی کے چھپائے ہوئے خزانے کی مانند بھی ہے۔ کسی شخص کو وہ خزانہ مل گیا اور وہ اُس نے دوبارہ کھیت میں چھپا دیا۔ وہ اس قدر خوشی سے بھر گیا کہ اُس نے اپنا سب کچھ بیچ ڈالا اور اُس پیسے سے جا کر اُس کھیت کو خرید لیا۔"

”خدا کی بادشاہی ایک نایاب اور بیش قیمت موتی کی مانند بھی ہے۔ جب وہ موتی ایک موتیوں کے سوداگر کو ملا تو اُس نے اپنا سب کچھ بیچ کر اُن سارے پیسوں سے اُسے خرید لیا۔“

تب جناب یسوع المسیح نے ایک کہانی اُن لوگوں کو سنائی جو اپنے اعمال صالحہ پر اعتماد کرتے تھے اور دوسرے لوگوں کو حقیر سمجھتے تھے۔ انہوں نے کہا،”دو آدمی ہیکل میں دعا کرنے کے لیے گئے۔ اُن میں سے ایک تو محصول لینے والا گنہگار اور دوسرا ایک مذہبی رہنما تھا۔“

“ں کی طرح ایک‏مذہبی رہنما نےاِس طرح سے دعا کی،‘خداوند تیرا شکر ہو کہ مَیں دوسرو
گنہگارنہیں ہوں-جیسا کہ ڈاکو، ظالم، زناکار،اور نہ ہی اِس محصول لینےوالے کی مانند
ہوں-’”

“‘مَیں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا ہوں اور اپنی تمام آمدنی اور مال کا دس فیصدتجھے
دیتا ہوں’”

“لیکن محصول لینے والا مذہبی شخص سے بہت دورکھڑا رہا اور یہاں تک کہ آسمان کی طرف نگاہ بھی نہ کی۔ اِس کے بجائے، وہ اپنی مٹھی سے اپنی چھاتی پیٹتا اور دعا کرتا رہا،‘اے خدا، برائے مہربانی مجھ پر رحم فرما کیونکہ مَیں گنہگار ہوں’”

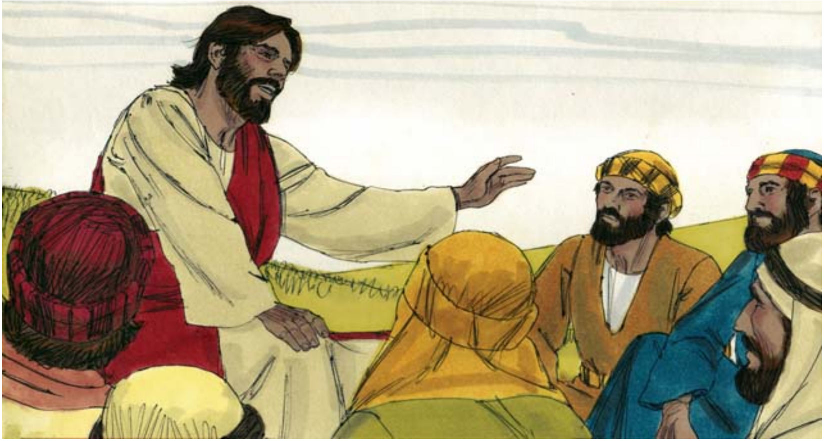

پھر جناب یسوع المسیح نے کہا، “مَیں تم سے سچ کہتا ہوں، خدا نے محصول لینے والے کی دعا سنی اور اُسے راستباز قرار دیا۔ لیکن اُس نے مذہبی رہنما کی دعا کو پسند نہیں کیا۔ خدا ہر عاجز کو سرفراز کرے گا، اور ہر مغرور کا سر نیچا کرے گا۔”

سے لی گئی بائبل کی ایک*18: 9–14*؛ *13: 18–21* ؛ لوقا*4: 30–32* ؛ مرقس*13: 31–33*،*44–46* متی
کہانی

35. ایک رحمدل باپ کی کہانی

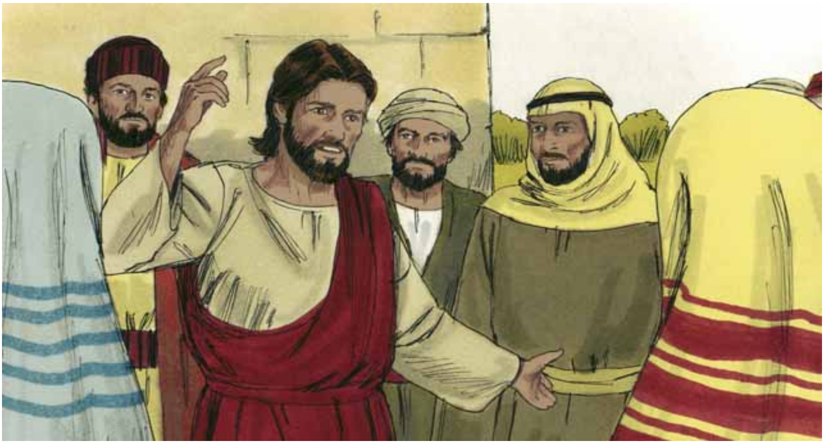

ایک دن، جناب یسوع المسیح بہت سے محصول لینے والوں اور دیگر گنہگاروں کوجو اُنہیں سننے آئے تھے تعلیم دے رہے تھے۔

وہاں پر کچھ مذہبی راہنما بھی تھے جنہوں نے جناب یسوع المسیح کو دیکھا کہ وہ ان گنہگاروں سے دوستوں کی طرح پیش آرہے ہیں، اور انہوں نے ایک دوسرے سے اُن کے بارے میں تنقید کرنا شروع کر دی۔ پس جناب یسوع المسیح نے انہیں یہ کہانی سنائی۔

“ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ چھوٹے بیٹے نے اپنے باپ سے کہا، اَے باپ، مجھے ابھی اپنی میراث چاہیے!۔ لہٰذا باپ نے اپنی جائیداد کو اپنے دونوں بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔”

“جلد ہی چھوٹے بیٹے نے جو کچھ اُس کا تھا سمیٹا اور دوردارز کسی ملک میں چلا گیا اور اپنی ساری رقم گناہ آلودہ زندگی میں اُاڑ دی۔”

“اُس کے بعد، اُس جگہ جہاں چھوٹا بیٹا تھا قحط پڑا، اور اُس کے پاس کھانا کھانے کے لیے بھی پیسے نہیں تھے۔ پس اُسے سؤر چرانے کا کام ہی مل سکا جو وہ کرنے لگا۔ وہ اِس قدر خستہ حال اور بھوکا تھا کہ وہ سؤروں کی خوراک کھانا چاہتا تھا۔”

“بالآخر، چھوٹے بیٹے نے اپنے آپ سے کہا،”میَں کیا کر رہا ہوں؟ میرے باپ کے تمام نوکروں کے پاس کھانے کو افراط سے ہے اور میَں یہاں بھوک سے مر رہا ہوں۔ میَں واپس اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا کہ مجھے اپنے نوکروں کی طرح ایک نوکر بنا لے۔"

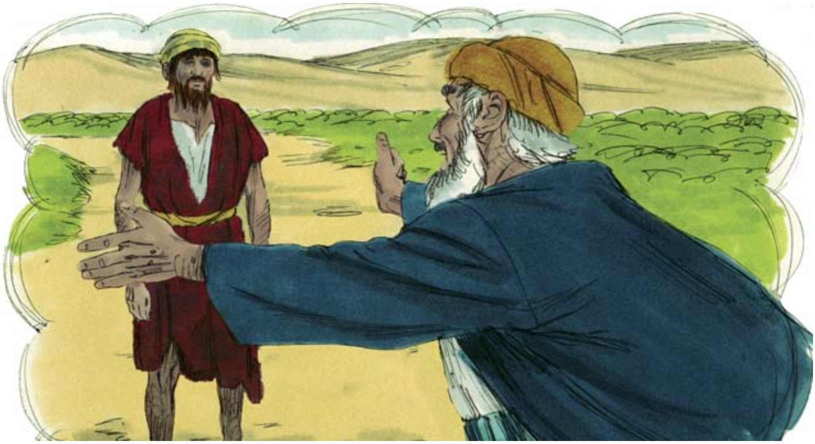

“پس چھوٹے بیٹے نے واپس اپنے باپ کے گھر کی راہ لی۔ جب وہ ابھی کچھ دور ہی تھا، اُس کے باپ نے اُسے دیکھا اور اُسے اپنے بیٹے پر ترس آیا۔ وہ اپنے بیٹے کی طرف بھاگا اورجا کر اُسے گلے لگایا اور چوما۔”

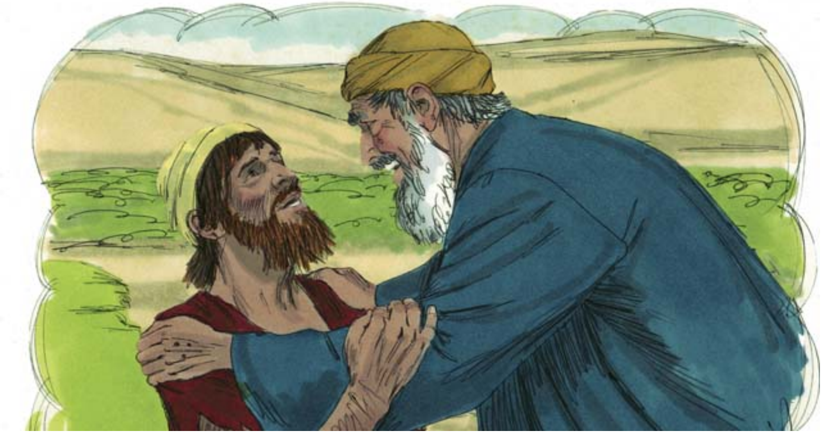

“تب بیٹے نے کہا، ‘اَے باپ، میَں نے خدا اور تیرے خلاف گناہ کیاہے۔ میَں آپ کا بیٹا ہونے کے لائق نہیں ہوں۔’”

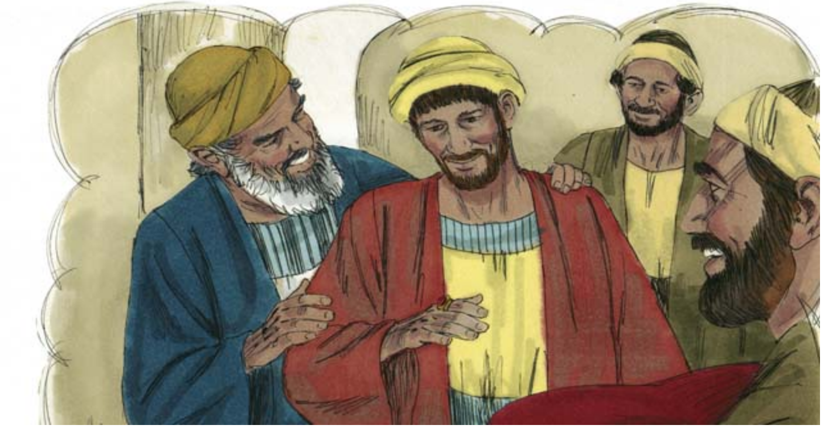

“مگر اس کے باپ نے اپنے نوکروں میں سے ایک کو کہا، ‘جلدی جاؤ اور بہترین لباس لاکر میرے بیٹے کو پہناؤ! اُس کی انگلی میں انگوٹھی ڈالو اور اُس کے پیروں میں جوتے پہناؤ۔ پھر بہترین بچھڑا ذبح کرو تاکہ ہم دعوت کریں اور جشن منائیں، کیونکہ میرا بیٹا مر گیا تھا مگر اب زندہ ہو گیا ہے! یہ کھو گیا تھا، مگر اب مل گیا ہے!’”

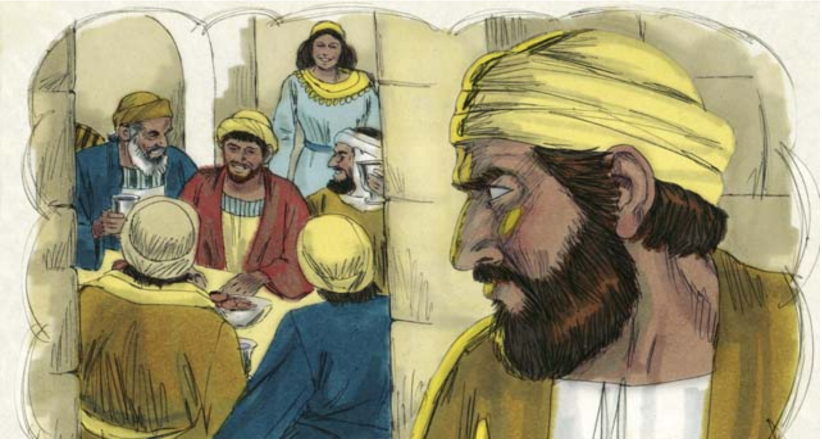

“پس لوگ اس بات کی خوشی منانے لگے۔ کچھ دیر بعد، بڑا بیٹا کھیتوں میں کام کرنے کے بعد گھر آیا۔ اُس نے ناچنے گانے کی آواز سنی اور جاننا چاہا کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے۔”

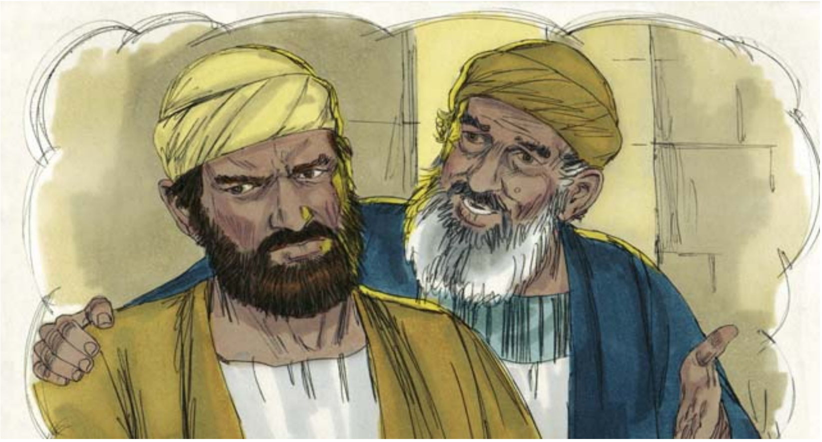

جب بڑے بیٹے کو پتا چلا کہ وہ اُس کے بھائی کی وجہ سے خوشی منا رہے ہیں جو واپس" آگیا ہے تو وہ بہت ناراض ہوا اور گھر کے اندرداخل نہ ہُوا۔ اُس کاباپ باہر آیا اور اُسکی منت کرنے لگا کہ اندر آ کر خوشی منائے ، لیکن اُس نےاندر آنے سے انکار کر دیا۔"

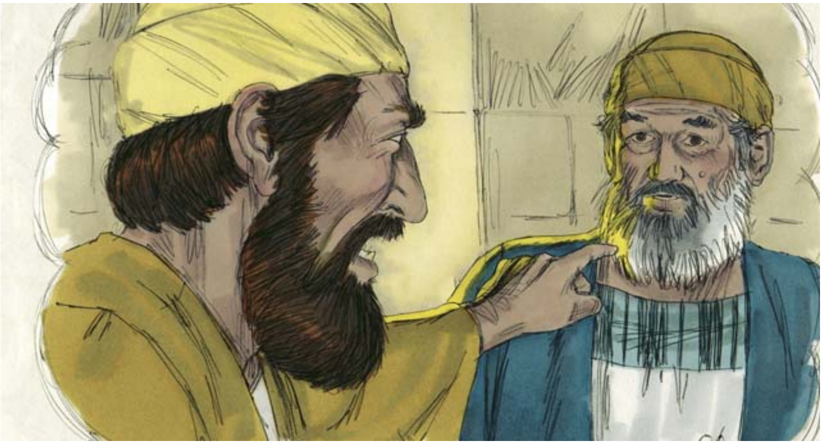

بڑے بیٹے نے اپنے باپ سے کہا،'مَیں نے اِن تمام برسوں میں آپ کے لئے ایمانداری سے کام کیا! مَیں نے کبھی آپ کی نافرمانی نہیں کی اورپھر بھی آپ نے مجھے ایک چھوٹی سی بکری تک نہیں دی کہ مَیں اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی منا سکتا۔ لیکن جب یہ آپ کا بیٹا آپ کا سارا مال اپنی گناہ آلود زندگی میں ُلٹا کر گھر آیا ہے تو آپ نے ایک بہترین بچھڑا اِس کے لئے ذبح کیا!"

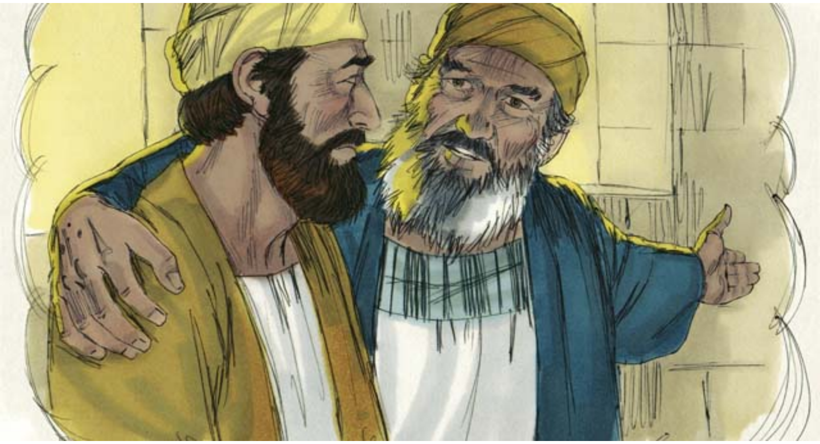

باپ نے جواب دیا،‘میرے بیٹے، تم ہر وقت میرے ساتھ ہو، اور میری ہر ایک چیز تمہاری“ ہے۔ لیکن ہمارا خوشی منانا مناسب تھا کیونکہ تمہارا بھائی مر گیا تھا مگراب زندہ ہے۔ وہ کھو گیا تھا، مگراب ملا ہے!’”

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی *11:15–32*‏لوقا

. تبدیلی36

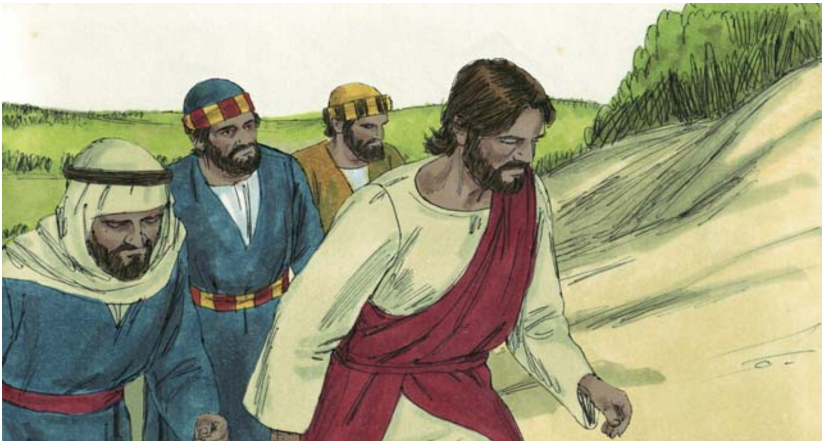

ایک دن، جناب یسوع المسیح نے اپنےتین شاگردوں، پطرس، یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا۔ (یوحنا نامی شاگرد وہ شخص نہیں تھا جس نے جناب یسوع المسیح کوبپتسمہ دیا۔) اور دعا کرنے کے لئے اکیلے ایک اونچے پہاڑ پر چڑھ گئے۔

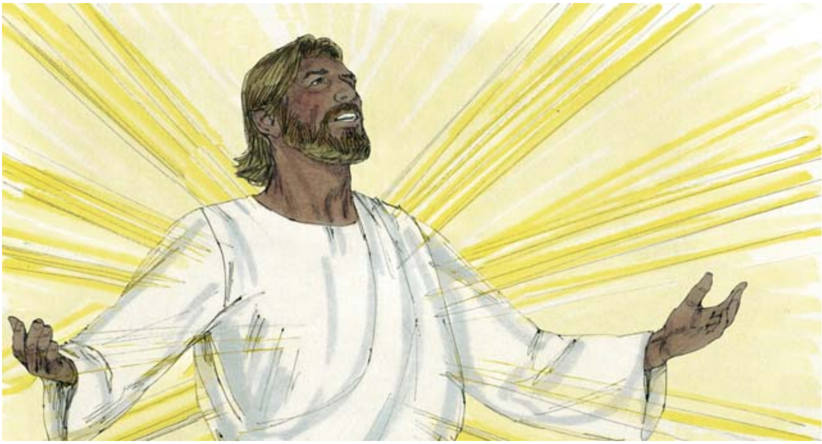

جب جناب یسوع المسیح دعا کر رہے تھے، تو اُن کا چہرہ سورج کی مانند روشن ہو گیا اور اُنکے کپڑے روشنی کی طرح سفید ہوگئے، ایسے سفید کہ زمین پر اُس کے مقابلے میں سفید کوئی نہیں بنا سکتا تھا۔

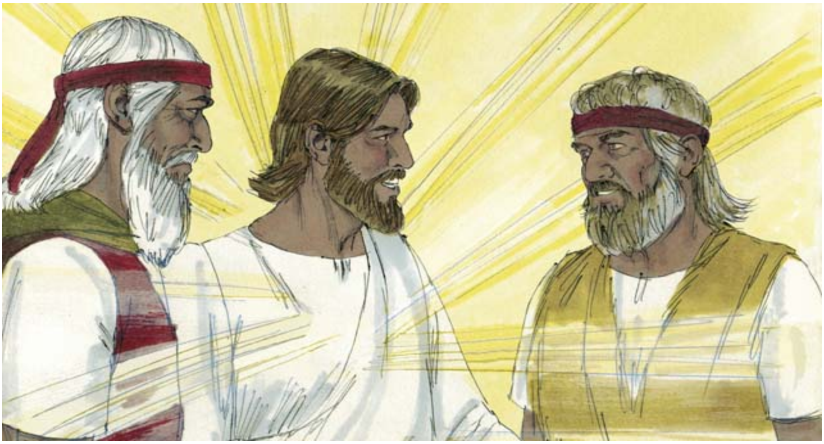

تب حضرت موسیٰ اور حضرت ایلیاہ ظاہر ہوئے۔ یہ لوگ زمین پر اُن سے سینکڑوں سال پہلے رہ چکے تھے۔ انہوں نے جناب یسوع المسیح سے اُنکی موت کے بارے میں گفتگو کی، جو کہ جلد ہی یروشلم میں ہونے والی تھی۔

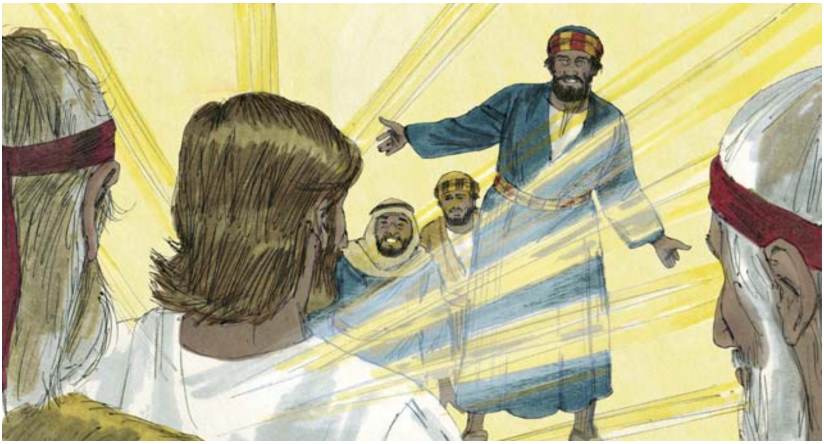

جب حضرت موسیٰ اورحضرت ایلیاہ جناب یسوع المسیح کے ساتھ بات کر رہے تھےتو پطرس نے جناب یسوع المسیح سے کہا،"ہمارا یہاں آنا بہت اچھا ثابت ہوا ہے۔ ہمیں یہاں تین ڈیرے بنانے چاہیں،ایک آپ کے لئے ایک حضرت موسیٰ کے لئے اور ایک حضرت ایلیاہ کے لئے۔" پطرس یہ نہ جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

پطرس ابھی بول ہی رہا تھا کہ ایک روشن بادل نے نیچے آ کر اُنہیں گھیر لیا اور بادل میں سے ایک آواز آئی جس نے کہا،"یہ میرا بیٹا ہے جسےمیَں پیارکرتا ہوں۔ میَں اِس سے خوش ہوں۔ اِس کی بات سنو۔" تینو ں شاگرد خوفذدہ ہو کر زمین پر گر پڑے۔

پھر جناب یسوع المسیح نے اُن کو چُھوکر کہا، "ڈرو مت۔ اُٹھو۔" جب انہوں نے ارد گرد دیکھا، تو صرف ایک جناب یسوع المسیح ہی وہاں موجود تھے۔

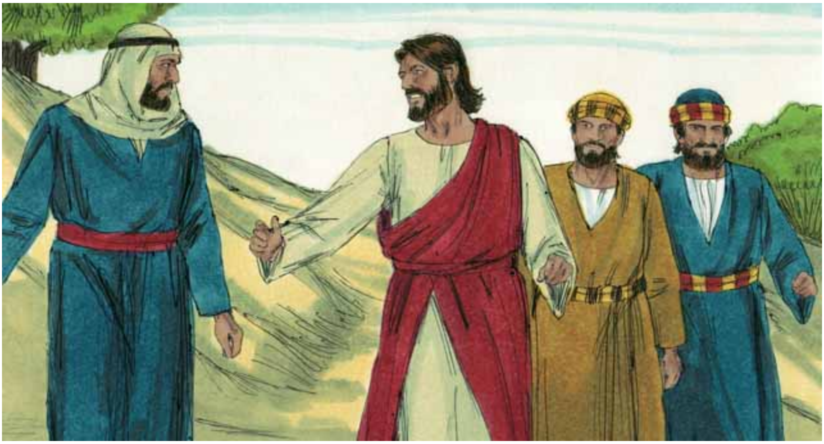

جناب یسوع المسیح اور وہ تینوں شاگرد واپس پہاڑ سے نیچےاُتر آئے۔ پھر جناب یسوع المسیح نے اُن سےکہا، “جو کچھ یہاں ہُوا اِس کے بارے میں کسی سے نہ کہنا۔ مَیں جلد ہی مر جاؤں گا اور پھردوبارہ زندہ ہو جاؤں گا۔ اُس کے بعد، تم چاہو تو لوگوں کو بتا سکتے ہو۔”

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی *9: 28–36* ؛ لوقا*9: 2–8* ؛ مرقس*17: 1–9* متی

37. جناب یسوع المسیح مردوں میں سے لعزرکوزندہ کرتے ہیں

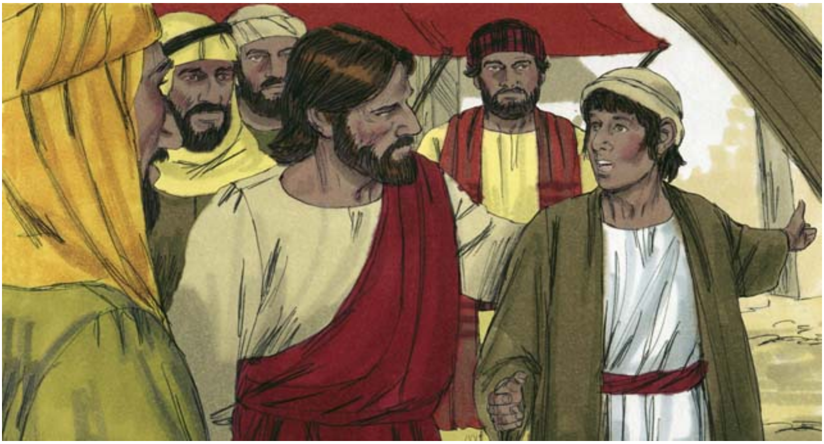

ایک دن، جناب یسوع المسیح کولعزر کےبیمار ہونے کا پیغام موصول ہوا۔ لعزر اور اُس کی دو بہنیں، مریم اور مرتھا، جناب یسوع المسیح کے قریبی دوست تھے۔ جناب یسوع المسیح نے یہ خبر سنی تو کہا کہ "اِس بیماری کا اختتام موت نہیں ہوگا، بلکہ یہ خدا کے جلال کے لئے ہے۔" جناب یسوع المسیح کواپنے دوستوں سے محبت تھی، لیکن اُنہوں نے دو دن تک جہاں وہ تھے وہیں رہ کر انتظار کیا۔

دو دن گزر جانے کے بعد، جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا، "آؤ یہودیہ کو واپس لوٹ چلیں ۔" اُنکے شاگردوں نے جواباً کہا"لیکن اُستاد،تھوڑی ہی دیر پہلے وہاں وہ لوگ آپ کو قتل کرنا چاہتے تھے!" جناب یسوع المسیح نے کہا، "ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے، اوریہ ضروری ہے کہ میَں اُسے جگاؤں"

جناب یسوع المسیح کے شاگردوں نے جواب دیا ،"اُستاد، اگر لعزر سو رہا ہے تووہ جاگ جائے گا۔" پھر جناب یسوع المسیح نے انہیں صاف صاف بتایا کہ، "لعزر مر گیا ہے۔ میَں خوش ہوں کہ میَں وہاں نہیں تھا، تاکہ تم مجھ پر ایمان لاؤ۔"

جناب یسوع المسیح جب لعزر کے شہر میں پہنچے تو، لعزرکو مرے ہوئے چار دن ہو چکے تھے۔ مرتھا جناب یسوع المسیح سے ملنے باہر گئی اورکہا،"اِےمالک، اگر آپ یہاں ہوتے، تو میرا بھائی نہ مرتا۔" لیکن میَں یہ ایمان رکھتی ہوں کہ جو کچھ بھی آپ خدا سے مانگیں وہ آپ کو دے گا۔"

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،"قیامت اور زندگی میَں ہوں۔ جو کوئی بھی مجھ پر ایمان لائے،اگرچہ وہ مربھی جائےتو بھی وہ زندہ رہے گا ۔ ہر کوئی جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے کبھی نہیں مرے گا۔کیا آپ اس پر یقین کرتی ہیں؟" مرتھا نے جواب دیا، "جی ہاں، مالک! میَں ایمان رکھتی ہوں کہ آپ ہی موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا)، خدا کے بیٹے ہیں۔"

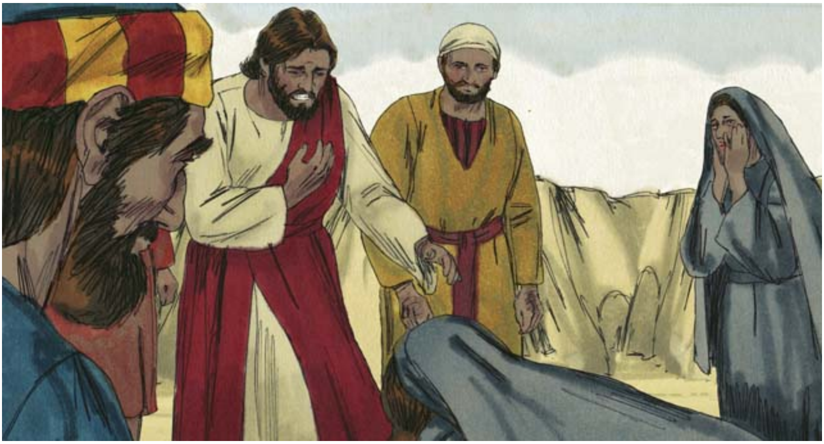

پھر مریم آپہنچی۔ وہ جناب یسوع المسیح کے قدموں میں گر کر بولی، "مالک، صرف آپ اگریہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔" جناب یسوع المسیح نے اُن سے پوچھا، "تم نے لعزرکو کہاں رکھا ہے؟" اُنہوں نے اُن سے کہا،"وہ قبر میں ہے، آئیں اور دیکھ لیں۔" پھر جناب یسوع المسیح روئے۔

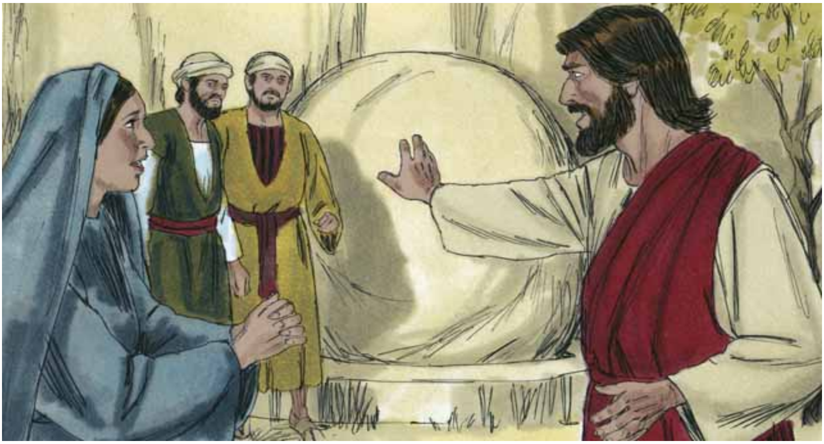

قبرایک غارمیں تھی اور اُسے ایک پتھر سے بند کردیا گیا تھا۔ جناب یسوع المسیح جب قبر پر پہنچے تو انہوں نےکہا، "پتھرکو ہٹا دو۔" لیکن مرتھا بولی،" اُسے مرے ہوئے چار دن ہو گئے ہیں۔ اب تو بد بو آرہی ہو گی۔"

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،" کیا مَیں نے تم سے نہ کہا تھا کہ اگر مجھ پرایمان لاؤ توخدا کا جلال دیکھو گی؟ " تواُنہوں نے وہ پتھر لڑھکا کر ہٹا دیا۔

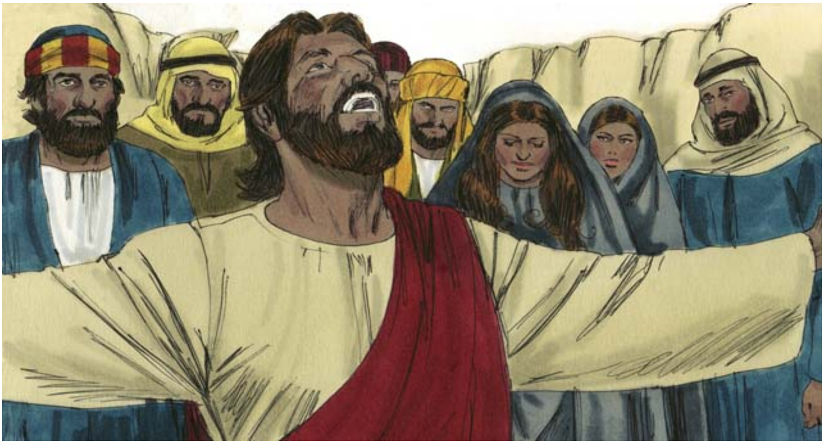

پھر جناب یسوع المسیح نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا،" اَے باپ، میری بات سننے کا شکریہ ۔ میَں جانتا ہوں کہ آپ ہمیشہ میری سنتے ہیں، لیکن میَں اِن تمام لوگوں کی خاطر جو یہاں کھڑے ہیں،یہ کہتا ہوں، تاکہ یہ یقین کریں کہ آپ نے مجھے بھیجا ہے۔" پھر جناب یسوع المسیح نے بلند آواز سے کہا "لعزر، باہر آجا!"

اور لعزر باہر آگیا! وہ کفن میں لپٹاہوا تھا۔ جناب یسوع المسیح نے اُن سے کہا،"کفن اتارنے میں اُس کی مدد کرو !" اِس معجزہ کی وجہ سے بہت سے یہودی جناب یسوع المسیح پر ایمان لےآئے۔

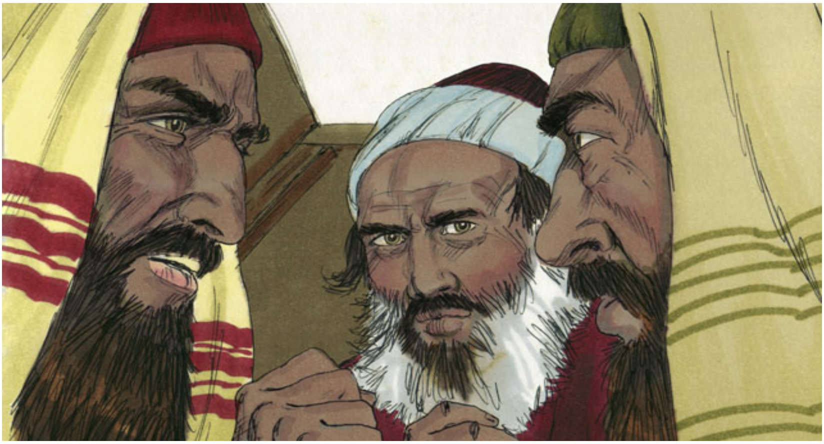

لیکن یہودیوں کے مذہبی رہنما حسد کر تے تھے اور وہ اکھٹے ہو کر منصوبہ بنانے لگے کہ کس طرح وہ جناب یسوع المسیح اور لعزر کوقتل کریں۔

یوحنا *11: 1-46* سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

38. جناب یسوع المسیح کے ساتھ دغابازی

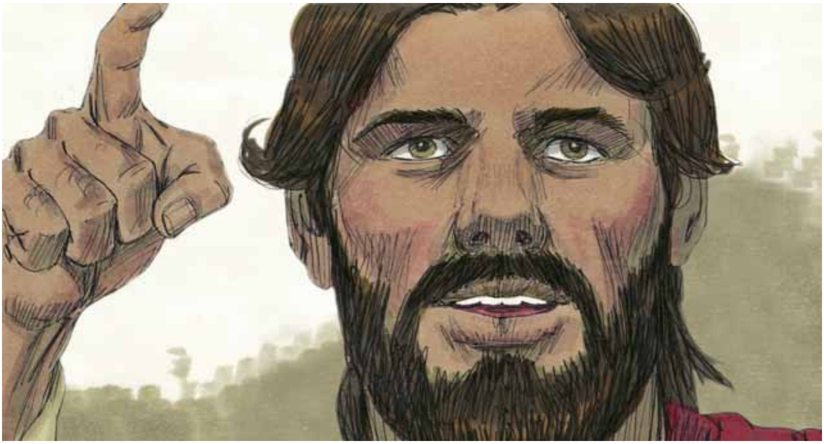

یہودی ہر سال عیدِ فسح منایا کرتے تھے۔ یہ اس بات کا جشن تھا کہ کس طرح خدا نے اُن کے آباواجداد کوکئی صدیاں پہلے مصر کی غلامی سے بچایا تھا۔ جناب یسوع المسیح کے اعلانیہ عوامی تبلیغ اور درس و تدریس شروع کرنے سے تقریباًتین سال بعد،جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ عیدِ فسح اُن کے ساتھ یروشلیم میں منانا چاہتے ہیں، اور یہ کہ وہاں اُن کو قتل کر دیا جائے گا۔

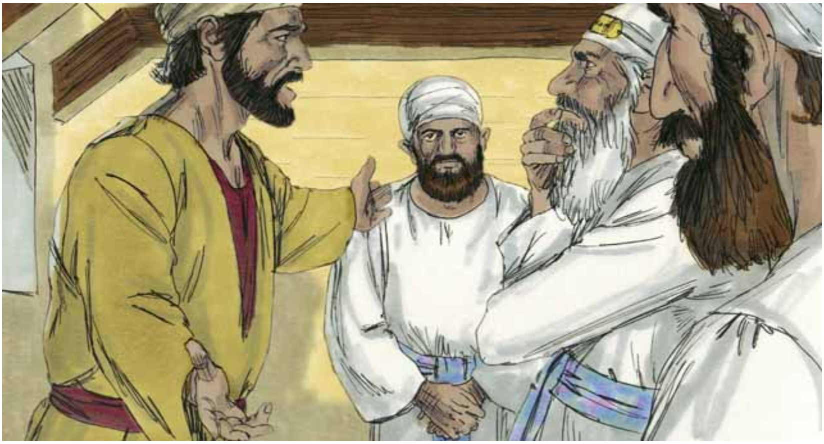

جناب یسوع المسیح کے شاگردوں میں ایک یہوداہ نامی آدمی تھا۔ یہوداہ رسولوں کے پیسوں کی تھیلی کا ذمہ دار تھا لیکن اُسے پیسے سے پیار تھا اور اکثر تھیلی میں سے پیسے چُرا لیا کرتا تھا۔ جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگردوں کے یروشلم پہنچے کے بعد، یہوداہ یہودی رہنماؤں کے پاس گیا اور کچھ رقم کے بدلے میں اُن سے جناب یسوع المسیح کو دھوکہ دینے کی پیشکش کی۔ وہ یہ جانتا تھاکہ یہودی رہنما جناب یسوع المسیح کے موعودامسیح ہونے کا انکار کرتے ہیں اور یہ کہ وہ اُنہیں قتل کرنےکی سازش کر رہے ہیں۔

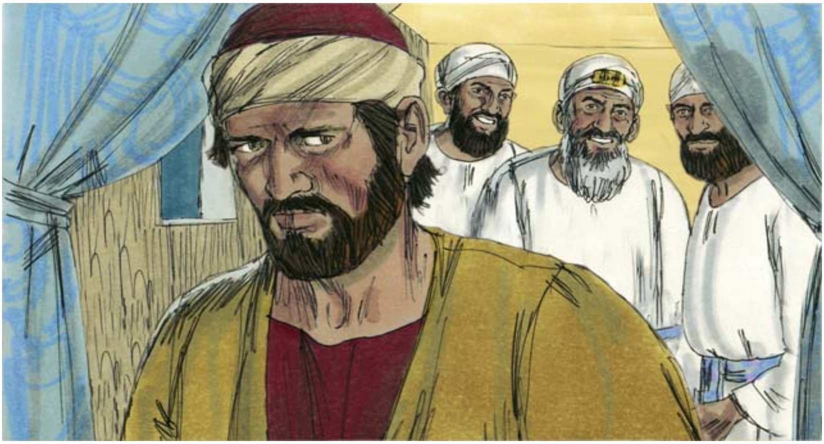

امام ِاعظم کی قیادت میں یہودی رہنماؤں نے یہوداہ کو تیس چاندی کے سکے اداکئے کہ وہ جناب یسوع المسیح کو دھوکہ دے۔ یہ بالکل ویسے ہی ہُوا جیسا کہ انبیاء نے پیشن گوئی کی تھی۔ یہوداہ راضی ہو گیا اور رقم لے کر چلا گیا۔ وہ ایسے موقع کی تلاش میں رہا کہ جناب یسوع المسیح کی گرفتاری میں اُن کی مدد کر سکے۔

یروشلم میں، جناب یسوع المسیح نے عیدِفسح اپنے شاگردوں کے ساتھ منائی۔ فسح کے کھانے کے دوران، جناب یسوع المسیح نے روٹی لے کر اُسے توڑا۔ اُنہوں نے کہا کہ،"یہ لو اور اِس کو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے، جو تمہارے لئے دیا جاتا ہے۔ مجھے یاد کرنے کے لئے یہی کیا کرو۔" اِس طرح جناب یسوع المسیح نے کہا کہ اُن کا بدن اُن لوگوں کی قربانی کے لئے دیا جائے گا۔

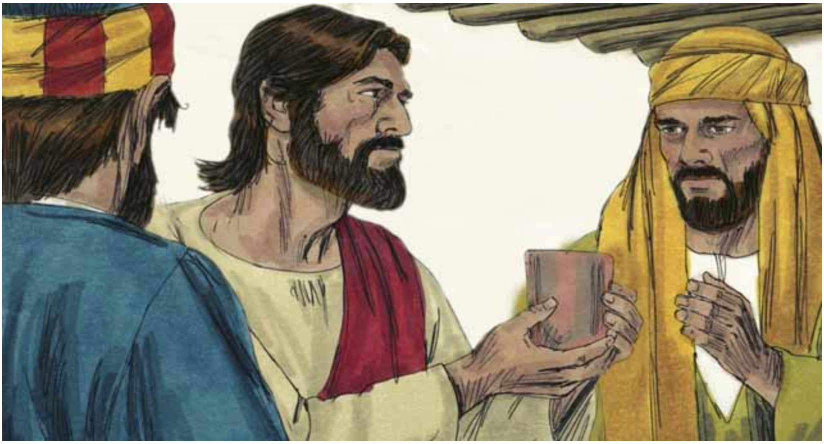

پھر جناب یسوع المسیح نے ایک پیالہ اٹھایا اورکہا،"اِسے پیئو۔ یہ میرےنئے عہد کا خون ہے جو کہ گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔ جب بھی تم اِسے پیو تو مجھے یاد کیا کرو۔"

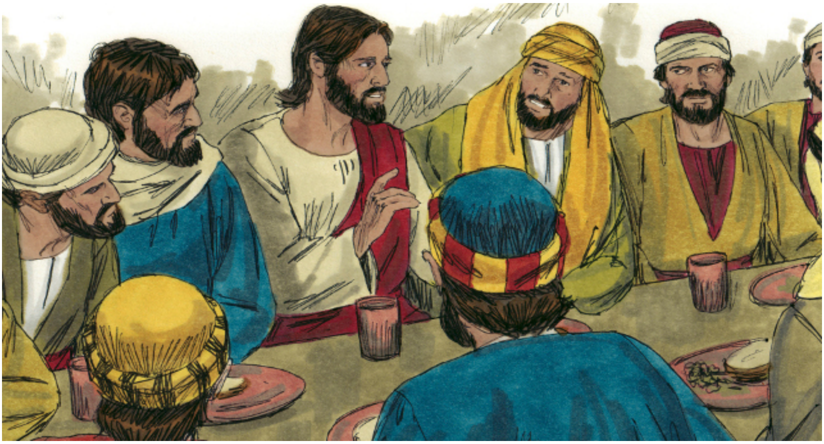

پھر جناب یسوع المسیح نے شاگردوں سے کہا،"تم میں سے ایک میرے ساتھ غداری کرے گا۔" شاگردبےحد حیران ہوے اور پوچھنے لگےکہ کون ہے جو اِیسا کام کر سکتا ہے۔ جناب یسوع المسیح نے کہا، "غدار وہی شخص ہےجسےمیَں یہ روٹی کا ٹکڑا دوں گا۔" پھر اُنہوں نے یہوداہ کو روٹی دی۔

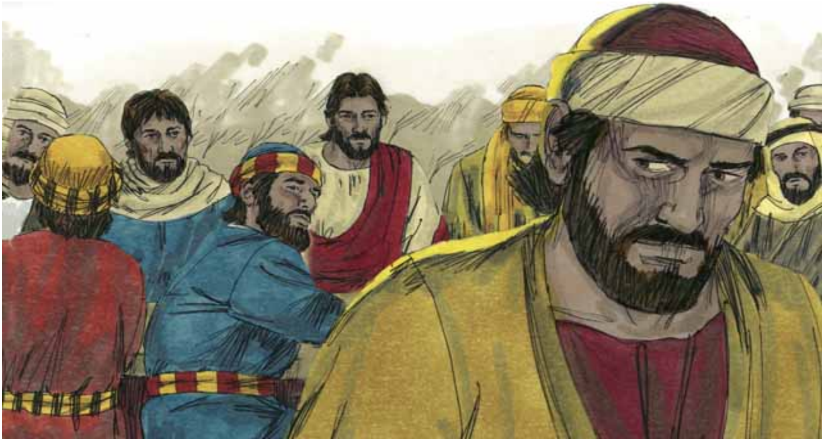

یہوداہ کے روٹی لینے کے بعد، شیطان اُسکے اندر آ گیا۔ یہوداہ اُنہیں چھوڑ کر یہودی رہنماوں کے پاس گیا کہ جناب یسوع المسیح کی گرفتاری میں اُن کی مددکرے۔ یہ رات کا وقت تھا۔

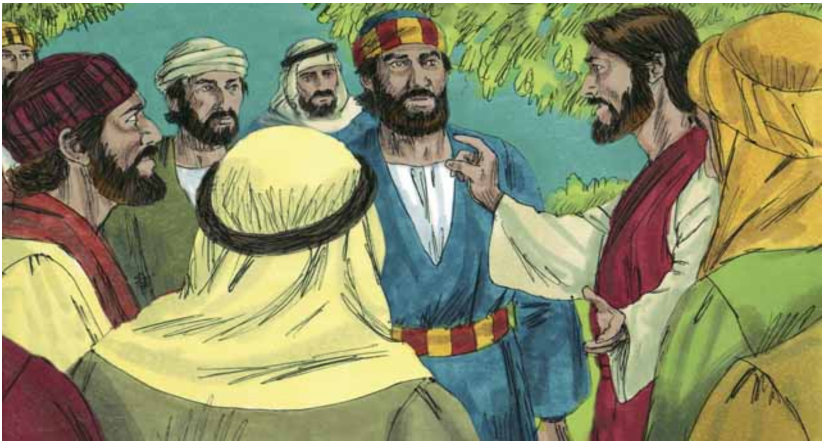

کھانے کے بعد، جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگرد زیتون کے پہاڑ پر چلے گئے۔ جناب یسوع المسیح نے کہا،"آج رات تم سب مجھے چھوڑ دو گے۔ یہ، لکھا ہے، 'مَیں چرواہے کو مار ڈالوں گا اور تمام بھیڑیں تتر بتر ہو جائیں گی۔'"

پطرس نے جواب دیا، ”اگرچہ باقی کے سب دوسرے آپ کو چھوڑ دیں لیکن مَیں آپ کو نہیں چھوڑونگا!“ پھر جناب یسوع المسیح نے پطرس سےکہا، ”شیطان تمھیں قبضے میں لینا چاہتا ہے، لیکن پطرس، مَیں نےتمہارے لئے دعا کی ہے، کہ تمہارا ایمان نہ ڈگمگائے۔ اس کے باوجود، آج رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے،تم تین مرتبہ اِس بات کا انکار کرو گے کہ مجھے جانتےہو۔“

پطرس نے پھرجناب یسوع المسیح سے کہا، ”اگر مجھے مرنابھی پڑے تو بھی مَیں آپ کا کبھی انکار نہیں کروں گا!“ دوسرے شاگردوں نے بھی یہی بات کہی۔

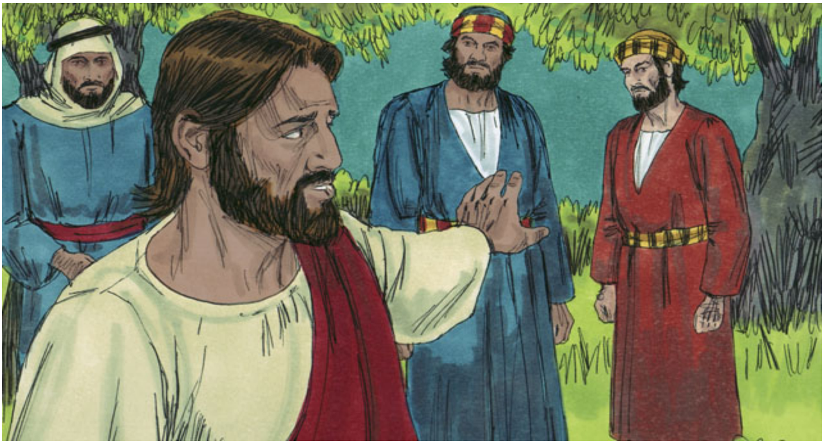

پھر جناب یسوع المسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ گتسمنی نامی ایک جگہ چلے گئے۔ جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ دعا کریں کہ وہ آزمائش میں نہ پڑجائیں۔ پھر جناب یسوع المسیح خود اکیلےدعا کرنے کے لیے چلے گئے۔

جناب یسوع المسیح نے تین بار دعا کی،"اےمیرے باپ، اگر ممکن ہو تو، مجھے یہ اذیت کا پیالہ پینےسے باز رکھ۔ لیکن اگر لوگوں کے گناہوں کی معافی کے لئے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے تو پھر تیری مرضی پوری ہو ۔" جناب یسوع المسیح بہت پریشان تھے اور اُن کا پسینہ خون کی بوندوں کی مانند تھا۔ خدا نے اُنہیں حوصلہ دینے کے لیے ایک فرشتہ بھیجا۔

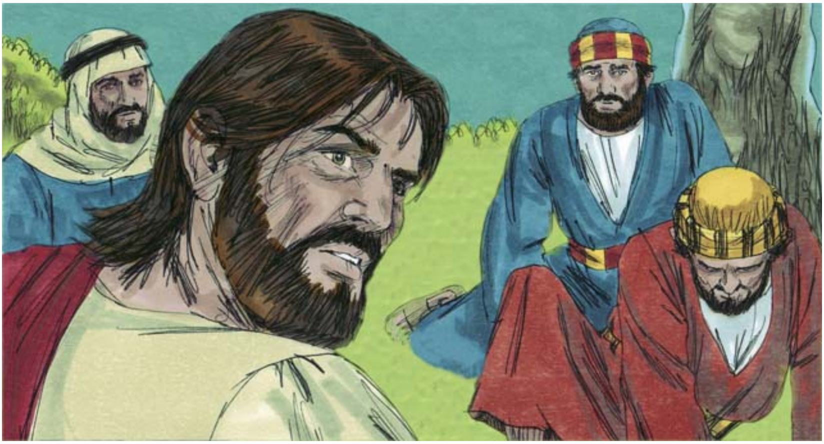

ہر دفعہ دعا کرنے کے بعد، جناب یسوع المسیح اپنے شاگردوں کے پاس لوٹے، مگر وہ سو رہے ہوتے۔ تیسری بار لوٹنے پر جناب یسوع المسیح نے کہا،"جاگو! میرا پکڑوانےوالا یہاں آ پہنچا ہے۔"

یہوداہ یہودی رہنماؤں، فوجیوں، اور ایک بڑی بھیڑ کے ساتھ آیا۔ وہ تلواریں اور لاٹھیاں لیے ہوے تھے۔ یہودا ہ جناب یسوع المسیح کے پاس آیا اور کہا، "سلام ہو، اُستاد،" اور اُنہیں چوما۔ اِس طرح اُس نے نشان دہی کی کہ یہودی رہنماؤں کو پتہ چلے کہ کس کو گرفتار کرنا ہے۔ پھر جناب یسوع المسیح نے یہوداہ سے کہا،"کیا تُو مجھے ایک بوسالے کر دغا دیتا ہے؟"

جونہی سپاہیوں نے جناب یسوع المسیح کو گرفتار کیا تو پطرس نے اپنی تلوار نکال کر سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا۔ جناب یسوع المسیح نے کہا،"تلوارکومیان میں واپس ں۔ لیکن مجھے‎ٔرکھ ! میَں اپنے باپ سے فرشتوں کی ایک فوج اپنےدفاع کے لئے بلوا سکتا ہو اپنے باپ کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔" پھر جناب یسوع المسیح نے اُس آدمی کے کان کو ٹھیک کر دیا۔ جب جناب یسوع المسیح کو گرفتار کر لیا گیا ،تو تمام شاگرد بھاگ گئے۔

متی *26: 14–56*مرقس ؛ *14: 10–50*لوقا ؛ *22: 1–53*یوحنا ؛ *12: 6*؛ *18: 1 – 11* سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

. جناب یسوع المسیح پر مقدمہ چلایا جاتا ہے39

یہ آدھی رات کا وقت تھا۔ سپاہی جناب یسوع المسیح کوسردار کاہن کے گھر لے گئے تاکہ وہ اُن سے پوچھ گیچھ کر سکیں۔ پطرس نے اُن سے فاصلہ رکھتے ہوئے اُن کا پیچھا کیا۔ جب جناب یسوع المسیح کو گھر کے اندر لےگے، تو پطرس باہر ہی رہا اور آگ تاپنے لگا۔

گھر کے اندر، یہودی رہنماؤں نے جناب یسوع المسیح پر مقدمہ چلایا۔ وہ بہت سے جھوٹے گواہ لے آئےجنہوں نے اُن کے بارے میں جھوٹ بولا ۔ تاہم، اُن کے بیانات ایک دوسرے سے متفق نہیں تھے، تو یہودی رہنما یہ ثابت نہ کر سکے کہ اُنھوں نے کوئی بھی جرم کیا ہے۔ جناب یسوع المسیح نے کچھ بھی نہ کہا۔

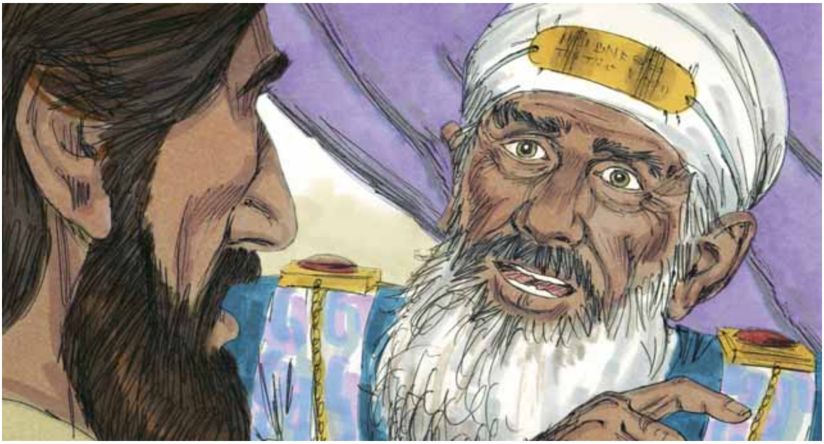

آخر کار، سردار کاہن نے جناب یسوع المسیح کی جانب براہ راست نظر کر کے کہا، "ہمیں بتا کیا تو ہی زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے؟"

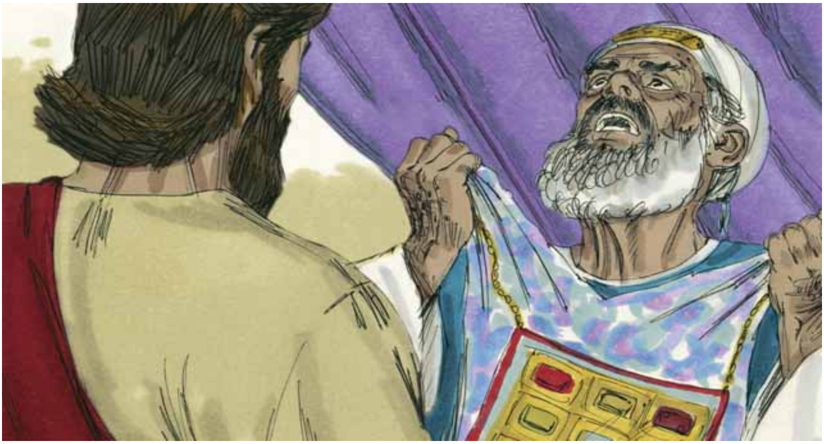

جناب یسوع المسیح نے کہا، "مَیں ہوں، اور تم مجھے خدا کے ساتھ بیٹھے اور آسمان سے آتے دیکھو گے۔ امام اعظم نے غصے میں اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور دوسرے مذہبی رہنماؤں پر چلّایا کہ،"ہمیں مزید گواہوں کی ضرورت نہیں ہے! تم نے اِسے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ آپ لوگوں کا کیا فیصلہ ہے؟ "

تمام یہودی رہنماؤں نے امام اعظم کو جواب دیا ، "یہ موت کا مستحق ہے!" پھر اُنھوں نےجناب یسوع المسیح کی آنکھوں پر پٹی باندھی، اُن پر تھوکا، اُنہیں مارا، اور اُنکا مذاق اڑایا۔

پطرس جب اُس گھر کے باہر انتظار کر رہا تھا تو ایک نوکرانی نے اُسے دیکھ کر کہا، "تم بھی تو یسوع کے ساتھ تھے!" پطرس نے انکار کر دیا۔ بعد میں، ایک اَور لڑکی نے یہی بات کہی، اور پطرس نے پھر انکار کر دیا۔ آخرکار، لوگوں نے کہا،"ہم یہ جانتے ہیں کہ تم یسوع کے ساتھ تھے کیونکہ تم دونوں گلیل ہی سے ہو۔"

پھرپطرس نے قسم کھا کر کہا،" اگرمیَں اِس آدمی کو جانتا ہوں تو خدا مجھ پر لعنت کرے!" فوری طور پر، ایک مرغ نے بانگ دی، اور جناب یسوع المسیح نے مڑ کر پطرس کی طرف دیکھا۔

پطرس وہاں سے چلا گیا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا۔ دریں اثنا، یہوداہ، جس نے دھوکہ دیا تھا، دیکھا کہ یہودی رہنماؤں نے جناب یسوع المسیح کےمرنے کی سازش کی ہے۔ یہوداہ غم زدہ ہو کر وہاں سے چلا گیا اوراُس نےخودکشی کرلی۔

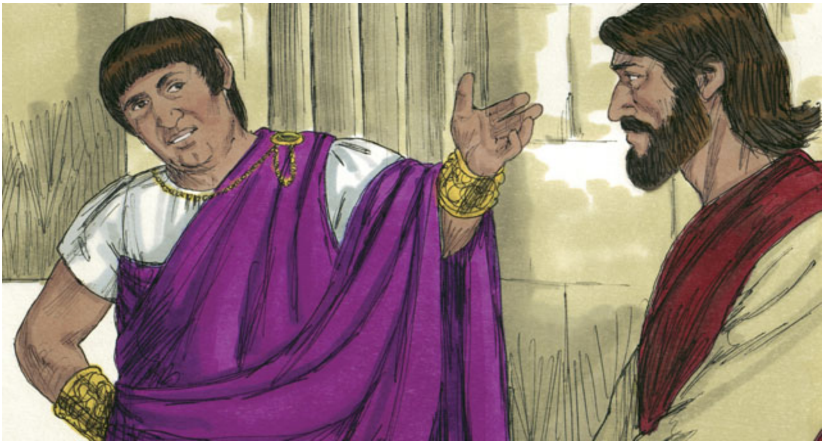

اگلے دن صبح سویرے، یہودی رہنما جناب یسوع المسیح کو رومی گورنر پیلاطس کے پاس لے آئے۔ انہیں یہ امید تھی کہ پیلاطس جناب یسوع المسیح کو مجرم قرار دے کر سزائےموت سنا دے گا ۔ پیلاطس نے جناب یسوع المسیح سے پوچھا،"کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟"

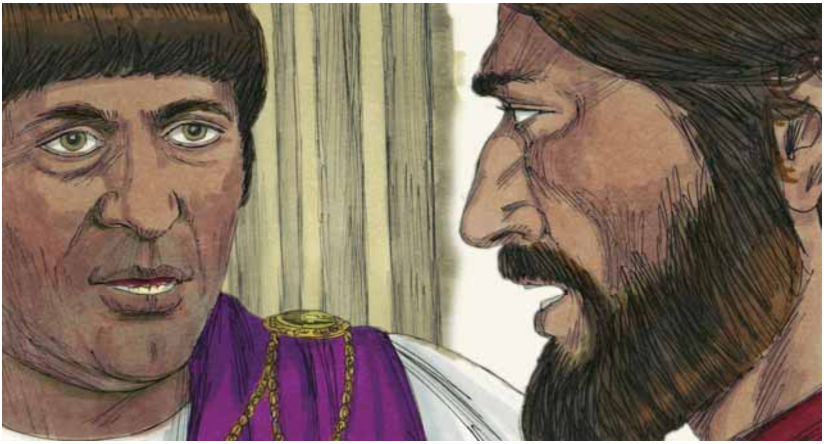

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا،"آپ نےیہ خود کہا ہے، لیکن میری بادشاہی زمینی بادشاہی نہیں ہے۔ اگر ہوتی، تو میرے نوکر میرے لئے لڑتے۔ میَں زمین پرخدا کی سچائی بتانے کے لئے آیا ہوں۔ ہر کوئی جو سچائی سے محبت کرتا ہے میری بات سنتاہے۔ پیلاطس نے پوچھا،"سچائی کیا ہے؟"

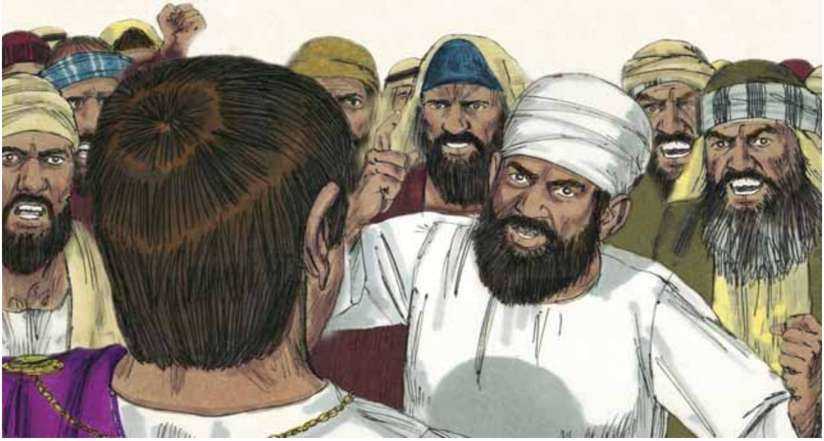

جناب یسوع المسیح کے ساتھ بات کرنے کے بعد، پیلاطس باہر ہجوم کے پاس چلا گیا اوراُن سے کہنے لگا، "مجھے اِس شخص میں کوئی جرم دکھائی نہیں دیتا۔" لیکن یہودی رہنما اور ہجوم چلّایا، "اِسے مصلوب کیا جائے!" پیلاطس نے جواب دیا، "یہ مجرم نہیں ہے۔" لیکن اُنہوں نے اوَر بھی زیا دہ شور مچایا۔ پھر پیلاطس نے تیسری مرتبہ کہا، "اس نے کوئی مجرم نہیں کیا!"

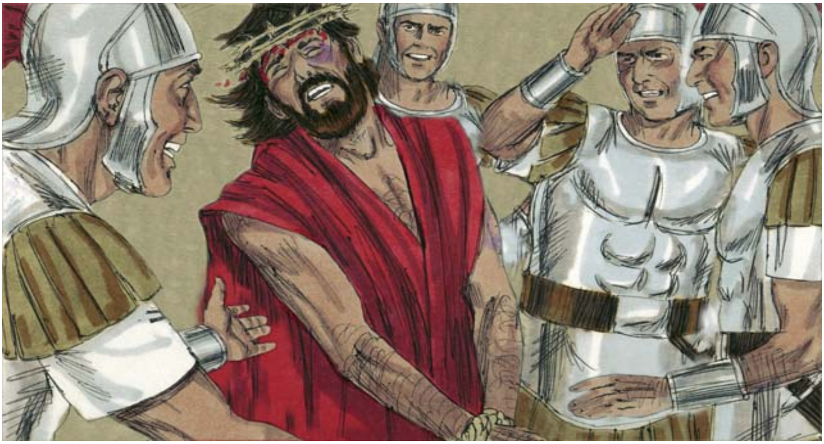

پیلاطس اِس بات سے ڈر گیا کہ ہجوم فساد نہ برپا کر دے، تو وہ اِس بات پر راضی ہو گیا کہ اپنے سپاہیوں سے جناب یسوع المسیح کو مصلوب کروا دے۔ رُومی سپاہیوں نے جناب یسوع المسیح کو کوڑےمارکر اُنہیں ایک شاہی چوغا اور کانٹوں سے بنا ہوا تاج پہنا دیا۔ پھر اُنہوں نے یہ کہتے ہوئے ُاس کا مذاق اڑایا، "دیکھو، یہودیوں کے بادشاہ کو!"

متی *26: 57–27: 26* مرقس *14: 53–15: 15* ؛ لوقا *22: 54–23: 25* ؛ یوحنا *18: 12–19: 16* سے لی گئ
بائبل کی ایک کہانی

. جناب یسوع المسیح کو مصلوب کیا جاتا ہے40

فوجی سپاہی جناب یسوع المسیح کا مذاق اڑانے کے بعداُنہیں مصلوب کرنے کے لیے لے گے۔ اُنھوں نے جناب یسوع المسیح کو وہ صلیب اٹھوائی جس پر اُنہیں مصلوب کیا جانا تھا۔

سپاہی جناب یسوع المسیح کو اُس جگہ لے کر آئے جو"کھوپڑی"کے نام سے جانی جاتی تھی اور اُن کے ہاتھوں اور پیروں کو کیلوں سےصلیب پر جڑ دیا۔ لیکن جناب یسوع المسیح نے کہا،"اَے باپ، انہیں معاف کر دے کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔" پیلاطس نے یہ حکم دیا کہ جناب یسوع المسیح کی صلیب پر، اُن کے سر کے اوپر، یہ لکھ کر لگایا جائے،"یہودیوں کابادشاہ۔"

سپاہیوں نے جناب یسوع المسیح کے لباس پرقرعہ ڈالا۔ اُنکے ایسا کرنے سے،اُنھوں نے اُس پیشن گوئی کو پورا کیا جِس میں کہاگیا تھا کہ،“وہ میرے کپڑے آپس میں تقسیم کر تے ہیں، اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتےہیں۔”

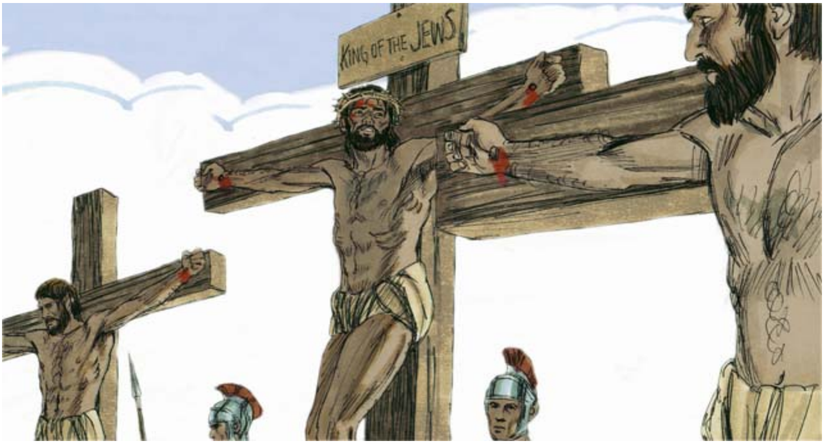

اُن میں سے ایک نے جناب یسوع المسیح کو دو ڈاکوؤں کے درمیان مصلوب کیا گیا تھا۔ آپ کا مذاق اڑایا، لیکن دوسرے نے کہا،“کیا تجھے خدا کا خوف نہیں ہے؟ ہم تو مجرم ہیں، لیکن یہ شخص تو بے قصور ہے۔” پھر اُس نے جناب یسوع المسیح سے کہا،“برائے مہربانی مجھے اپنی بادشاہی میں یاد ر کھنا۔” آپ نے اُسےجواب دیا،" تُو آج ہی جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔"

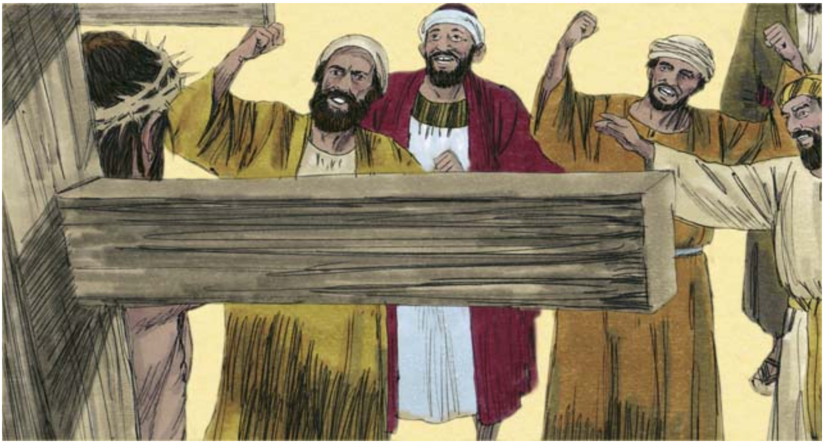

یہودی رہنماؤں اوربھیڑ میں دوسرے لوگوں نے جناب یسوع المسیح کا مذاق اڑایا۔ اُنہوں نے کہا،"اگر تُو خدا کا بیٹا ہے، تو صلیب پر سے اتر آ اور اپنے آپ کو بچا لے! پھر ہم تجھ پر ایمان لےآئیں گے۔"

پھر اُس پورےعلاقےمیں آسمان مکمل طور پر سیاہ ہو گیا، حالانکہ یہ دوپہرکا وقت تھا۔ یہ تاریکی بارہ بجے سے لے کر سہ پہر تین بجے تک رہی۔

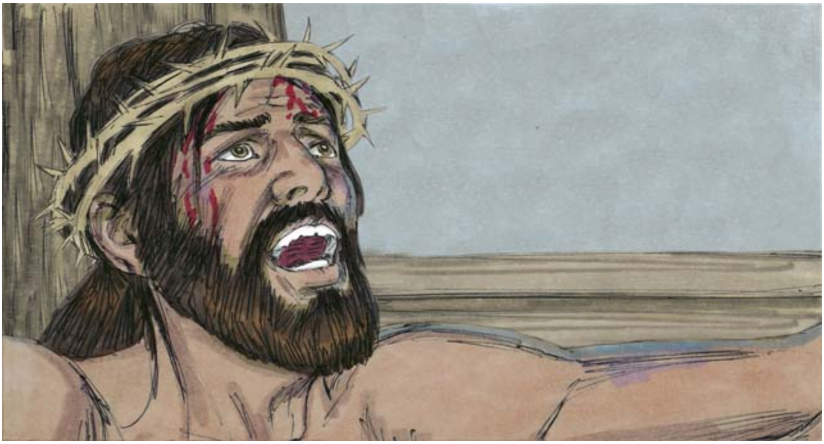

پھر جناب یسوع المسیح نے چلاّ کر کہا،" ختم ہو گیا ہے! اَے باپ، میَں اپنی روح تیرےہاتھوں میں دیتا ہوں۔" پھر اُنھوں نے اپنا سر جھکا کراپنی جان دے دی۔ جب وہ مر گئے تو وہاں ایک زلزلہ آیا اورہیکل میں وہ بڑا پردہ جو خدا کی موجودگی کو لوگوں سے الگ رکھتا ہےاوپر سے نیچے تک، بیچ میں سے پھٹ گیا ۔

اپنی موت کے ذریعے، جناب یسوع المسیح نے لوگوں کے خدا کے پاس آنے کا ایک راستہ کھول دیا۔ وہ سپاہی جوجناب یسوع المسیح کی نگرانی کررہا تھا اُن تمام باتوں کا گواہ ہے جو اُن کے ساتھ ہوئیں،اور وہ کہنے لگا،"یقیناً، یہ آدمی بے قصور تھا۔" وہ خدا کا بیٹا تھا۔"

پھر یوسف اور نیکُدِیُمس نے پیلاطس سے جناب یسوع المسیح کی لاش حاصل کرنے کی اجازت مانگی،یہ وہ دو یہودی رہنما تھےجو جناب یسوع المسیح کو مسیح موعودتسلیم کرتے تھے۔ اُنھوں نے اُن کی لاش کو کپڑے میں لپیٹ کر چٹان میں بنائی گئی ایک قبر میں رکھ دیا۔ پھر اُنھوں نے ایک بڑا پتھر قبر کا منہ بند کرنے کے لیے اُسکے سامنے لڑھکادیا۔

متی 27: 27–61 ؛ مرقس *15: 16–47* ؛ لوقا *23: 26–56* ؛ یوحنا *19: 17–42* سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

41. خدا جناب یسوع المسیح
کو مردوں میں سے زندہ کرتا ہے

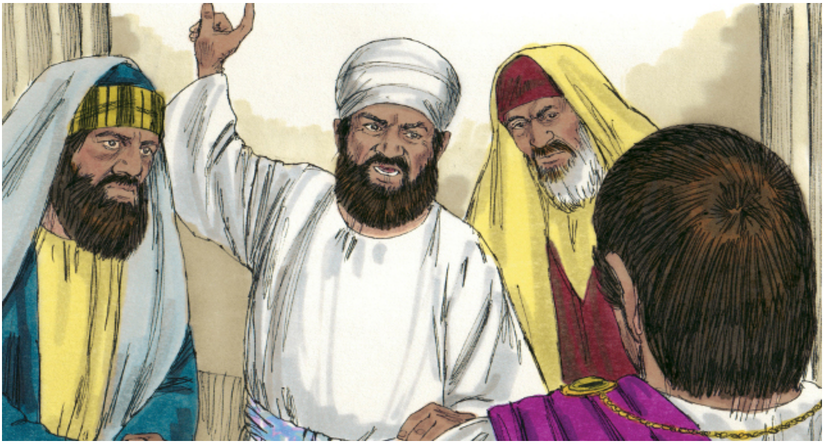

سپاہیوں کے جناب یسوع المسیح کو مصلوب کرنے کے بعد، یہودی رہنماؤں نے پیلاطس سے کہا، "اِس جھوٹے، یسوع، نے یہ کہا تھا کہ وہ تین دن کے بعد مردوں میں سے جی اٹھے گا۔ کسی نہ کسی کوقبر کا پہرا ضرور دینا ہو گا تاکہ اِس بات کی تسلی کی جا سکے کہ اُسکے شاگرد میت کو چرانہ لے جائیں اور پھر اُس کے مردوں میں سے جی اٹھنے کا چرچا کرنے لگیں۔"

پیلاطس نے کہا، "کچھ سپاہیوں کو لےجاؤ اور جہاں تک ہو سکے قبرکی حفاظت اور نگرانی کرو۔" چنانچہ اُنہوں نے قبر کے منہ پر رکھے پتھر پر مہرلگا دی اور اِس یقین دھانی کے لیے کہ کوئی بھی اُنکی میت کو چُرا نہ سکے، وہاں سپاہی کھڑے کر دیئے۔

جناب یسوع المسیح کےدفنانے کے بعد کا دن سبت کا دن تھا، اور یہودیوں کو اُس دن کسی بھی قبر کے پاس جانے کی اجازت نہیں تھی۔ سبت کےاگلے دن صبح سویرے کئی عورتوں نےجناب یسوع المسیح کی قبر پر جانے کی تیاری کی تاکہ اُن کی میت پربہت سے مصالحے لگا سکیں۔

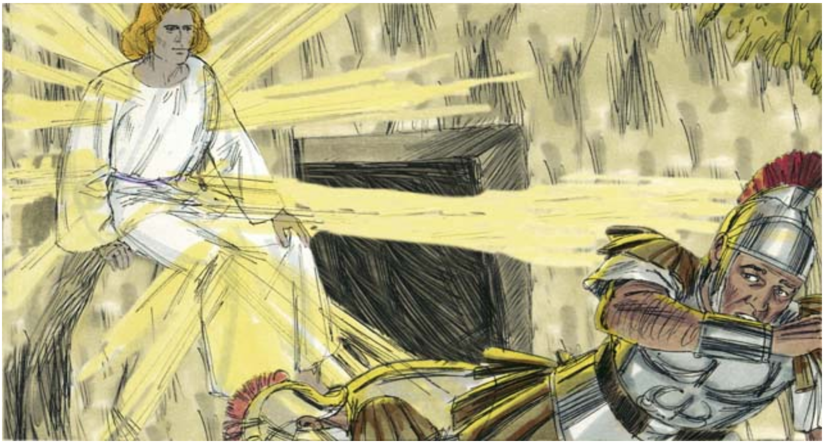

اچانک،وہاں ایک بڑا زلزلہ آیا۔ ایک فرشتہ جو کہ آسمان سے چمکتی بجلی کی مانند روشن تھا آسمان سے وہاں ظاہر ہوا۔ وہ اُس پتھر کو جو قبر کے منہ پررکھا تھا لڑھکاکراُس پربیٹھ گیا۔ قبر کی نگرانی کرنے والے سپاہی ڈر گئے اور مردہ آدمیوں کی طرح زمین پر گر پڑے۔

جب خواتین قبر پر پہنچیں،تو فرشتے نے اُن سے کہا، " ڈرو مت۔ جناب یسوع المسیح یہاں نہیں ہیں۔ وہ مردوں میں سے جی اٹھےہیں، ویسے ہی جیسے اُنہوں نے کہا تھا کہ وہ جی اُٹھیں گے!قبر کے اندر دیکھو۔" خواتین نے قبر میں چھانک کر دیکھا جہاں جناب یسوع المسیح کی لاش رکھی گئی تھی ۔ اُنکی لاش وہاں نہیں تھی!

پھر فرشتےنے خواتین کو بتایا، "جاؤ اور شاگردوں کو بتاو، 'جناب یسوع المسیح مردوں میں سے جی اُٹھے ہیں' اور وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیں گے۔"

خواتین خوف اور انتہائ خوشی سے بھرپور تھیں۔ وہ شاگردوں کو خوشخبری دینے کے لئے بھاگ پڑئیں۔

ابھی خواتین شاگردوں کو خوشخبری دینے کے لئے راستےہی میں تھیں کہ ،جناب یسوع المسیح اُن پر ظاہر ہُوئے،اور اُنھوں نے اُنھیں سجدہ کیا ۔ جناب یسوع المسیح نے کہا،"ڈرو مت۔ جاؤ اورمیرے شاگردوں کو بتاؤ کہ وہ گلیل کو جائیں۔ وہ مجھے وہاں دیکھیں گے۔"

متی کے *27: 62–28: 15* مارک ؛ *16: 1–11* لوقا ؛ *24: 1–12* یوحنا ؛ *20: 1–18* ایک بائبل کی لی گئ سے کہانی

42. جناب یسوع المسیح کی آسمان پر واپسی

جس روز جناب یسوع المسیح مردوں میں سے جی اُٹھے ، اُن کے شاگردوں میں سے دو شاگرد ایک قریبی شہر کو جا رہے تھے۔ چلتے چلتے، وہ آپس میں اِس بارے میں باتیں کررہے تھے کہ جناب یسوع المسیح کے ساتھ کیا ہُوا تھا۔ اُنہیں یہ اُمید تھی کہ وہ مسیح موعود ہو گا، لیکن اُنہیں قتل کر دیا گیا۔ اب خواتین یہ کہتی ہیں کہ وہ دوبارہ زندہ ہو گئے ہیں۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کس بات کا یقین کریں۔

جناب یسوع المسیح نے اُن کے پاس پہنچ کر اُن کے ساتھ چلنا شروع کر دیا، لیکن وہ دونوں اُنہیں نہ پہچان سکے۔ اُنہوں نے اُن سے دریافت کیا کہ وہ کس بارے میں بات چیت کر رہے تھے، تو اُنہوں نے وہ تمام حیران کن باتیں جناب یسوع المسیح کے بارے میں بتائیں جو پچھلے کچھ دِنوں میں ہوئیں تھیں۔ وہ یہ سمجھے کہ وہ ایک اجنبی مسافر سےبات کر رہے تھے،جسےیہ پتہ نہ تھا کہ یروشلیم میں کیا ہُواہے۔

پھر جناب یسوع المسیح نے اُنھیں سمجھایا کہ خدا کا کلام مسیح کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ اُنھوں نے اُن کو یاد دلایا کہ انبیاء کہتے ہیں کہ مسیح اذیتیں اٹھائے گا اورقتل کردیا جائے گا،لیکن تیسرے روزدوبارہ جی اٹھے گا۔ جب وہ دونوں آدمی اُس شہر پہنچے جہاں وہ جا رہے تھےاور تقریباً شام ہو چکی تھی۔

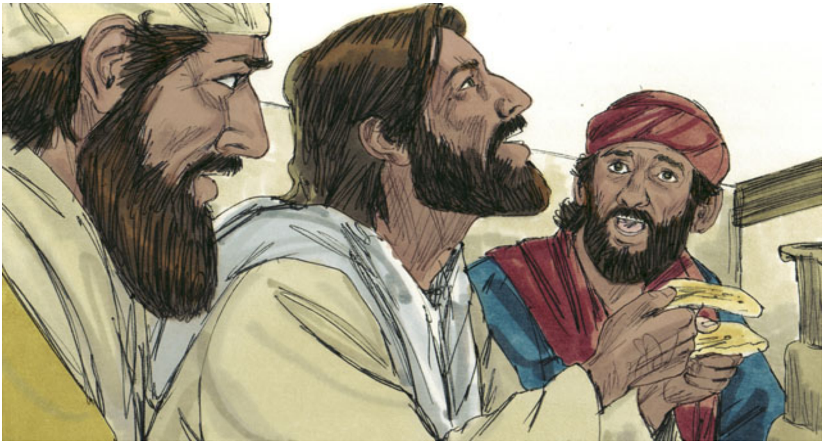

اُن دونوں مردوں نے جناب یسوع المسیح کو اپنے ساتھ رہنے کی دعوت دی، اور وہ ٹھہر گئے۔ جب وہ شام کا کھانا کھانے کو بیٹھے، تو جناب یسوع المسیح نے روٹی اٹھائی، خدا کا شکر ادا کیا اور پھر اُسے توڑا۔ اچانک، وہ اُنھیں پہچان گئےکہ وہ جناب یسوع المسیح تھے ۔ لیکن اُسی وقت، وہ اُن کی نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

وہ دونوں آدمی ایک دوسرے سے کہنے لگے، “کہ وہ جناب یسوع المسیح تھے! جب وہ ہمیں خدا کا کلام سمجھا رہے تھے تو ہمارے دل جوش سے بھر گئے تھے!” وہ فوراً یروشلیم کو لوٹ گے۔ جب وہ واپس پہنچے، تو اُنھوں نے شاگردوں کو بتایا،“جناب یسوع المسیح زندہ ہیں اور ہم نے اُنہیں دیکھا ہے!”

وہ باتیں کر ہی رہے تھےکہ جناب یسوع المسیح اچانک اُن کے درمیان کمرے میں آن کھڑے ہُوے اور کہا، “تمہاری سلامتی ہو!” شاگردوں ےاُنہیں ایک بھوت سمجھا لیکن جناب یسوع المسیح نے کہا،" تم کیوں خوف ذدہ ہو اور شک کیوں کرتے ہو؟ میرے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھو۔ بھوتوں کے جسم نہیں ہُوا کرتے، جیسے میرا ہے۔" یہ ثابت کرنے کےلیے کہ وہ کو ئی بھوت نہیں تھے تو اُنھوں نے اُن سے کچھ کھانے کو مانگا۔ اُنھوں نے اُنہیں بُھنی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا دیا اور اُنھوں نے اُسے کھا لیا۔

جناب یسوع المسیح نے کہا،"مَیں نے تم سے کہا تھا کہ خدا کے کلام میں میرے بارے میں
تاکہ وہ خدا کے کو کھولا لکھی ہوئی ہر بات پوری ہونا لازم ہے۔" پھر اُس نے اُن کے ذہنوں
کلام کو سمجھ سکیں۔ اُس نے کہا، "یہ بہت پہلے لکھا تھا کہ مسیح اذیتیں اٹھائے گا، مارا
ں میں سے تیسرے دن جی اُٹھے گا۔" جائے گا، اور پھرمردو

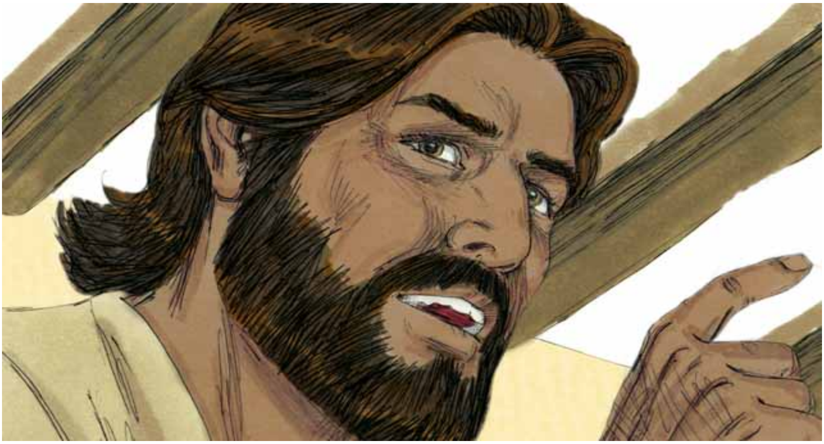

"کلام میں یہ بھی لکھا تھا کہ میرے شاگرد اِس بات کی منادی کریں گے کہ اپنے گناہوں کی
بخشش(معافی) پانے کیلیے ہر شخص توبہ کرے۔ اِس کی شروعات وہ یروشلم سے کریں
گے، اور پھر ہر جگہ تمام قوموں میں جائیں گے۔ تم ان باتوں کے گواہ ہو۔"

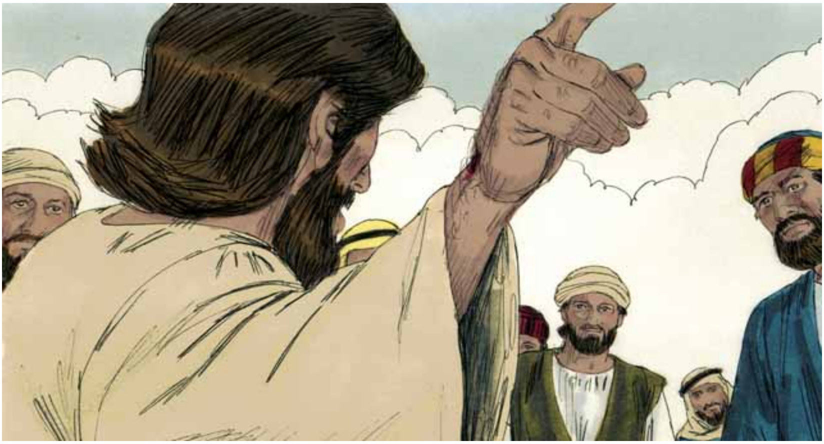

اگلے چالیس دنوں میں، جناب یسوع المسیح اپنے شاگردوں کو کئی بار دکھائی دیئے۔ ایک بار تو وہ ایک ہی وقت میں ایک ساتھ پانچ سو (500) سے زائد افراد کو دکھائی دیئے! اُنھوں نے بہت سے طریقوں سے اپنے شاگردوں پر ثابت کیا کہ وہ زندہ ہیں، اور اُنھوں نے اُنہیں خدا کی بادشاہی کے بارے میں سکھایا۔

جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا، "آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ لہٰذا، جاؤ اور تمام لوگوں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ، بیٹے، اور پاک روح کے نام پر بپتسمہ دو، اور اُنہیں وہ تمام باتیں جن پر عمل کرنے کا مَیں نے تمہیں حکم دیا ہے سکھاؤ۔ یاد رکھو ،مَیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔"

مردوں میں سے جی اٹھنے کے چالیس دن بعد جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا،"جب تک کہ میرا باپ تمہیں قوت نہ دے اور پاک روح تم پر نازل نہ کرے،یروشلم ہی میں رہو۔" پھر جناب یسوع المسیح آسمان پر چلے گئے، اور ایک بادل نے اُن کو اُن کی نظروں سے چھپا دیا۔ جناب یسوع المسیح ہر چیز پرحکومت کرنے کے لئے خدا کی دہنی طرف جا بیٹھے۔

متی کے 28 باب کی 16 سے 20 ؛ مارک کے 16 باب کی 12 سے 20؛ لوک کے 24 باب کی 13 سے 53؛
یوحنا کے 20 باب کی 19 سے 23؛ اعمال کے 1 باب کی 1 سے 11 آیات سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

43. کلیسیا کی ابتدا

جناب یسوع المسیح کی آسمان پر واپسی کے بعد،اُن کے شاگرد یروشلم میں ٹھہرے رہےجیسا کہ آپ نے اُنہیں حکم دیا تھا ۔ مومن وہاں مسلسل دعا کے لئے جمع ہوتے رہے۔

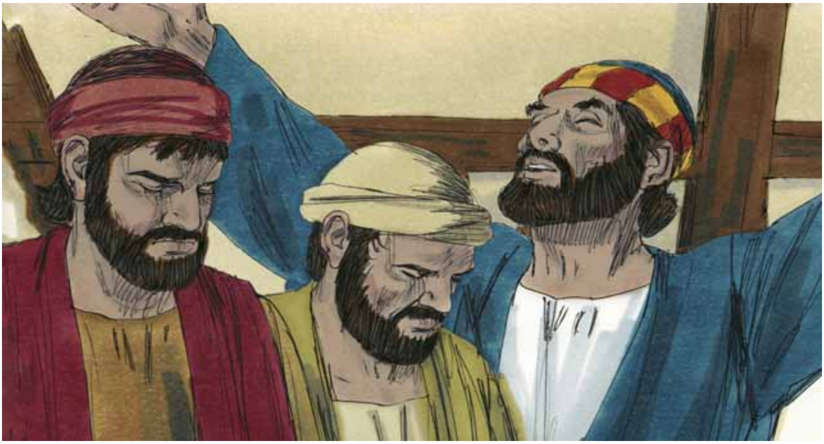

ہر سال عیدِ فسح کے پچاس دن بعد، یہودی ایک بہت اہم دن مناتے جسےپنتکست کہا جاتا تھا۔ پنتکست وہ وقت تھا جب یہودی فصل کی کٹائی کی خوشی منایا کرتے تھے۔ پنتکست منانے کیلیے یہودی تمام دنیا بھر سےیروشلیم میں اکٹھے ہُوا کرتے تھے۔ اِس سال پنتکست کےوقت جناب یسوع المسیح کےواپس آسمان پر چلے جانے کے تقریبا ایک ہفتے کے بعد آیا۔

جب کہ تمام مومن اکٹھے تھے،اچانک وہ گھر جہاں وہ موجود تھے آندھی و طوفان کی سی آواز سے بھر گیا۔ پھر آگ کے شعلوں جیسی چیزیں تمام مومنوں کے سروں کے اوپر نمودار ہوئیں۔ وہ سب پاک روح سے بھر گئے اور وہ غیر زبانوں میں بولنا شروع ہوگئے۔

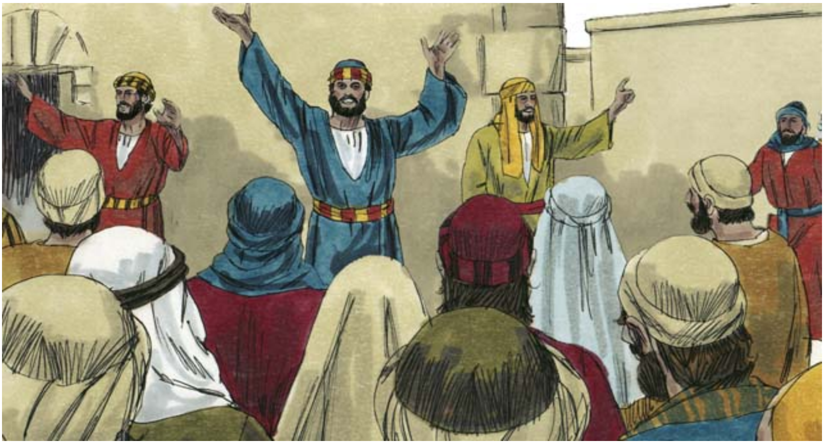

جب یروشلم میں لوگوں نے وہ شور سنا تولوگوں کا ایک ہجوم یہ دیکھنے کیلیے آیا کہ کیا ہو رہا ہے۔ جب لوگوں نے مومنوں کو خداوند کے شاندار کارناموں کا پرچار کرتے سنا تو وہ دنگ رہ گےکیونکہ وہ اُنہیں اپنی اپنی مادری زبانوں میں سن رہے تھے۔

کچھ لوگوں نے شاگردوں پر نشے میں ہونے کاالزام لگایا۔ لیکن پطرس نے کھڑے ہو کرکہا،" میری بات سنو! یہ لوگ نشے میں نہیں ہیں! یہ حضرت یوئیل نبی کی پیشن گوئی کی تکمیل ہےجس میں خدا نے کہا، 'آخری دنوں میں، میَں اپنی روح ان پر نازل کروں گا۔' "

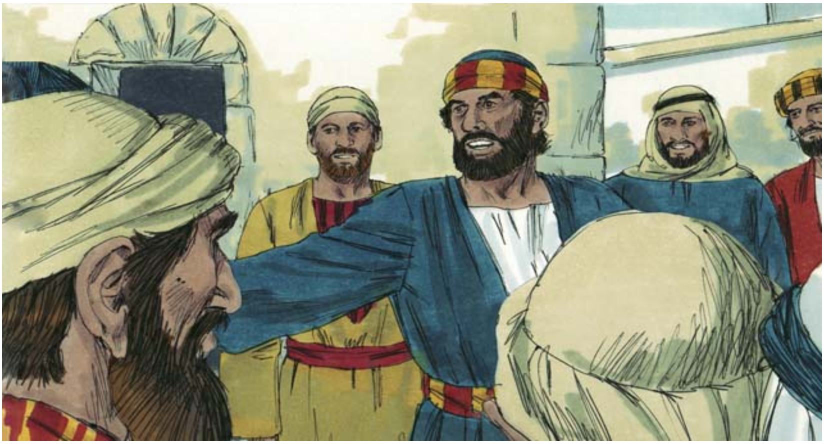

اَے اسرائیلیؤ، جناب یسوع المسیح ایک ایسے آدمی تھے جنھوں نے خدا کی قدرت کے بل بوتے بہت سے عظیم نشان اور عجائبات کیے، جیسا کہ تم دیکھ ہی چکے ہو اور جانتے بھی ہو۔ لیکن تم نے اُنہیں مصلوب کیا! "

"اگرچہ جناب یسوع المسیح مر گئےلیکن خدانے اُنہیں مردوں میں سے زندہ کیا۔ یہ اُس پیشن گوئی کی تکمیل ہے جو کہتی ہے، 'آپ اپنے مقدس کو قبر میں سڑنے نہ دیں گے۔' ہم اِس حقیقت کے گواہ ہیں کہ خدانے جناب یسوع المسیح کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا ہے۔"

"جناب یسوع المسیح اب خدا باپ کے داہنے ہاتھ کی طرف سر بلند کیے گئے ہیں۔ اور جناب یسوع المسیح نے پاک روح کو بھیجا ہے ویسے ہی جیسا کہ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ کریں گے۔ پاک ورح ہی کے باعث وہ تمام چیزیں ہو رہی ہیں جواب آپ دیکھ اور سن رہے ہیں۔"

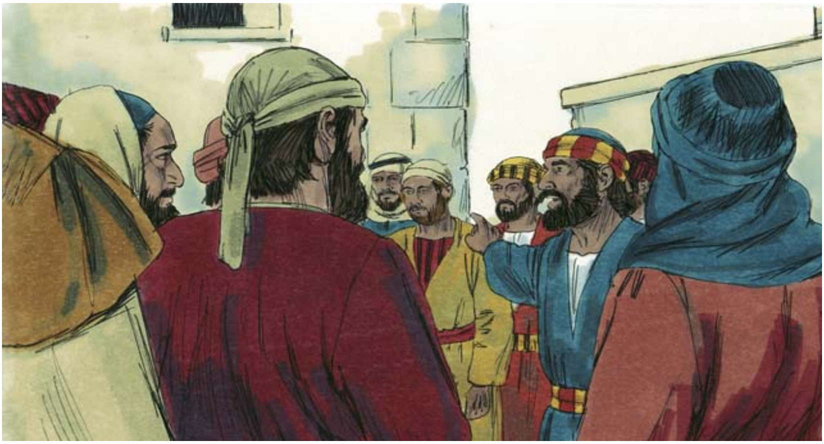

"تم نے اِس آدمی جناب یسوع المسیح ،کو مصلوب کیا۔ لیکن یہ حقیقتاً جان لو کہ خدا خود جناب یسوع المسیح کے مسیحا اور خداوند(مالک) بننے کی وجہ ہے!"

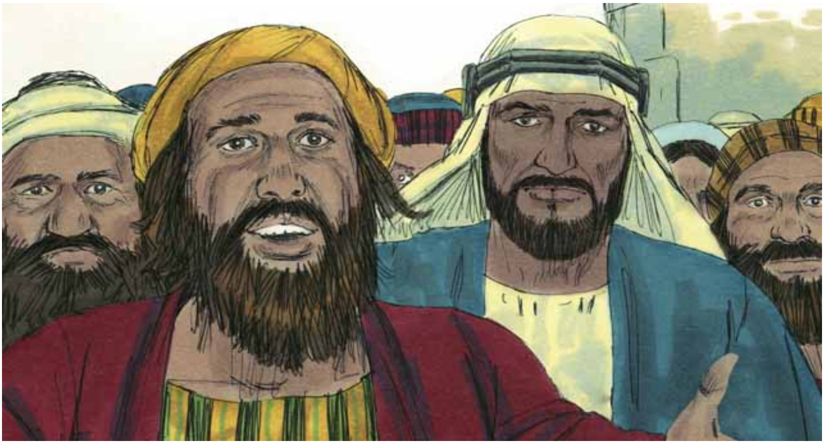

وہ لوگ جو پطرس کو سن رہے تھے، اُنکے دلوں پر پطرس کی باتوں کا گہرا اثر ہوا۔ تو اُنہوں نے پطرس اور رسولوں سے پوچھا، "بھائیو، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟"

پطرس نے اُن کو جواب دیا، ”تم میں سے ہر شخص توبہ کرے اور جناب یسوع المسیح کے نام کا بپتسمہ لے تاکہ خدا تمہارے گناہوں کو معاف کر دے۔ پھروہ تمہیں بھی پاک روح کا تحفہ دے گا۔“

تقریباً(*تین ہزار3000 افراد پطرس کے کہنے پر ایمان لائے اور جناب یسوع المسیح کے) شاگرد بن گئے۔ اُن کو بپتسمہ دیا گیا اور وہ یروشلیم کی کلیسیا کا حصہ بن گئے۔

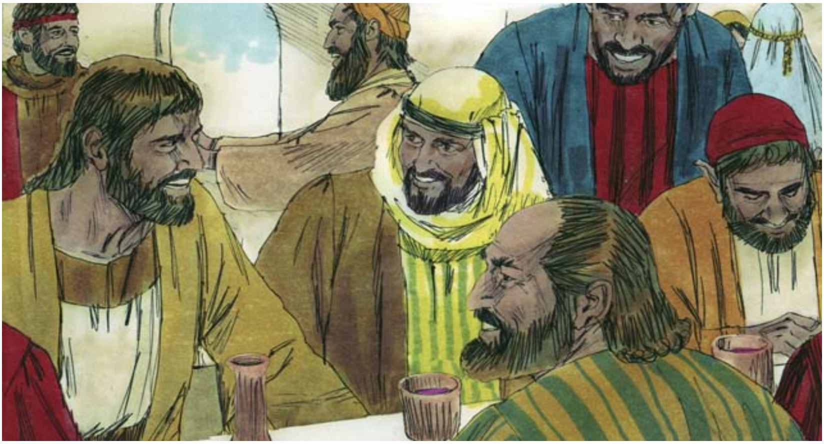

یہ شاگرد رسولوں سے مسلسل تعلیم پاتے، ایک دوسرے کے ساتھ رہتے، اکٹھے کھانا کھاتے اور مل کر دعا کرتے رہے۔ وہ ایک ساتھ مل کر خدا کی حمدوثناء سے لطف اندوز ہوتے اور اُنکی ہر ایک چیز مشترکہ تھی۔ اُن کے بارے میں ہر کوئی اچھا سوچتا تھا۔ دن بہ دن، زیادہ سے زیادہ لوگ ایمان لاتے گئے۔

باب سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی *2* اعمال کی کتاب کے

. پطرس اور یوحنا ایک بھکاری کو شفا دیتے ہیں44

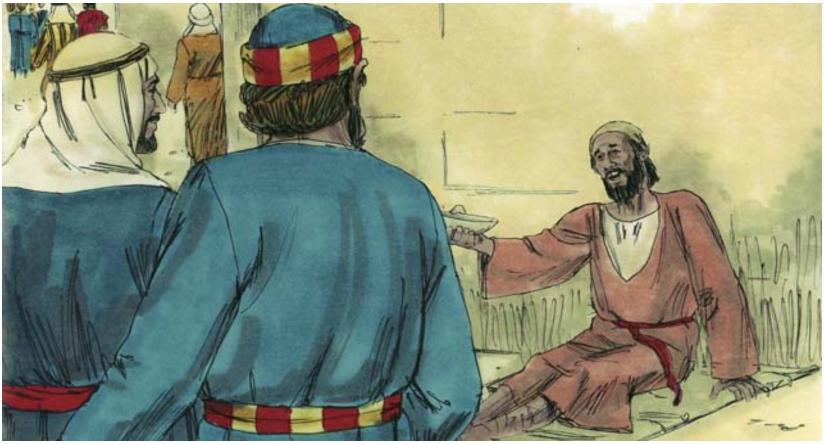

جونہی ہیکل کے گیٹ کے قریب پہنچے‎‏ایک دن، پطرس اور یوحنا ہیکل کو جا رہے تھے۔ وہ تو اُنہوں نے ایک اپاہج شخص کو دیکھا جو بھیک مانگ رہا تھا۔

پطرس نے لنگڑے آدمی کی طرف دیکھا اور کہا، ”میرے پاس تمہیں دینے کے لئے کوئی پیسہ نہیں ہے۔ لیکن جو میرے پاس ہے وہ تمہیں ضرور دوں گا۔ جناب یسوع المسیح کے نام میں اٹھ اور چل!“

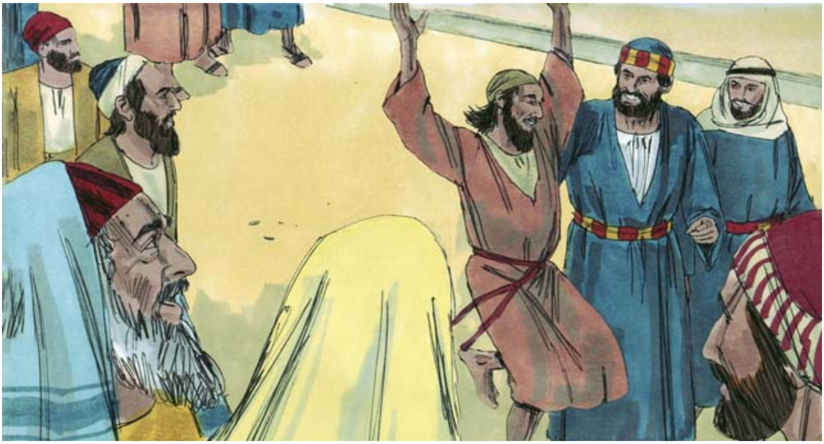

فوراً، خدا نے اپاہج آدمی کو شفا دی، اور وہ چلنے پھرنے اور اچھلنےکودنے لگا، اور خدا کی تعریف کرنے لگا۔ وہ لوگ جو ہیکل کے صحن میں موجود تھے ہکا بکا رہ گئے۔

ئی جس نے شفا پائی تھی۔ پطرس‌لوگوں کی ایک بھیڑ فوراً اُس آدمی کو دیکھنے کے لیے آ نے اُن سے کہا، "تم کیوں اِس قدر حیران ہو کہ اِس آدمی نے شفا پائی ہے؟" ہم نے اپنی طاقت یا نیکی کے بل بوتے اِس کو شفا نہیں دی۔ بلکہ، یہ جناب یسوع المسیح کی طاقت ہے اور وہ ایمان ہے جو جناب یسوع المسیح دیتے ہیں جس سے اِس آدمی کو شفا ملی ہے۔"

“تم وہ لوگ ہو جنھوں نے رُومی گورنر کو کہا تھاکہ وہ جناب یسوع المسیح کو قتل کرے۔ تم نے زندگی کے مصنف کو قتل کر دیا، لیکن خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا۔ اگرچہ تم خود اپنے افعال نہ سمجھ سکتے تھے کہ کیا کر رہے ہو، خدا نے تمہارے اعمال کا استعمال کرتے ہوئے اُن پیشن گوئیوں کو پورا کیا کہ مسیح اذیتیں اٹھائے گا اورمارا جائے گا۔ تو اب، توبہ کرو اور خدا کی طرف رجوع کرو تاکہ تمہارے گناہ دھل جائیں۔”

ہیکل کے رہنما پطرس اور یوحنا کی باتوں سے بہت پریشان تھے۔ اُنھوں نے اُن کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا۔ لیکن بہت سے لوگ پطرس کے پیغام پر ایمان لے آئے اور جناب یسوع المسیح پر ایمان رکھنے والے آدمیوں کی تعداد تقریباً پانچ ہزار (5000) تک بڑھ گئی۔

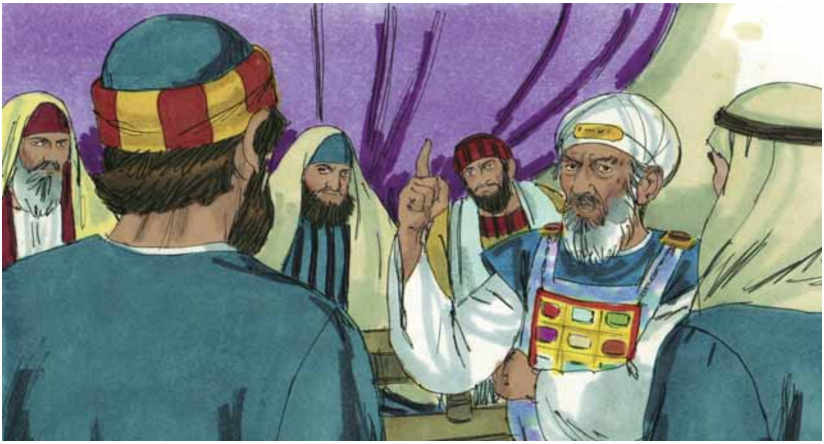

اگلے دن، یہودی رہنماؤں نے پطرس اور یوحنا کو سردار کاہن اور دوسرے مذہبی رہنماؤں کے سامنے پیش کیا۔ اُنھوں نے پطرس اور یوحنا سے پوچھا، ”تم نے کس طاقت کے ذریعے اِس اپاہج شخص کو شفا دی ہے؟“

پطرس نے اُنہیں جواب دیا، ”یہ شخص جناب یسوع المسیح جو کہ موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہیں اُن کی طاقت سے شفا پا کر آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ آپ نے تو اُن کو مصلوب کیا، لیکن خدا نے اُنہیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھا دیا! آپ نے تو اُنہیں مسترد کر دیا، لیکن جناب یسوع المسیح کی طاقت کے سوا نجات پانے کے لیے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے!“

وہ رہنما حیران و پریشان تھے کہ کس دلیری سے پطرس اور یوحنا بول رہے تھے، کیونکہ وہ دیکھ سکتے تھے کہ یہ معمولی آدمی ہیں جو کہ اَن پڑھ ہیں۔ لیکن پھر اُنہیں یہ یاد آیا کہ یہ آدمی جناب یسوع المسیح کے ساتھ رہے تھے۔ پطرس اور یوحنا کو دھمکانے کے بعد، انھوں نے انھیں جانے دیا۔

آیات سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی *22* اور *4* سے*1* باب اور اسکی *3* اعمال کی کتاب کا

45. فلپ اور ایتھوپیا کا سرکاری افسر

ابتدائی کلیسیا کے رہنماؤں میں سے ایک ستفنس نامی شخص تھا۔ اس کی شہرت اچھی اور وہ پاک روح اور حکمت سے بھرپور تھا۔ ستفنس نے بہت سے معجزات کا مظاہرہ کیا اور لوگوں کو از راہِ ترغیب سمجھایا کہ جناب یسوع المسیح پر ایمان لائیں۔

ایک روز جب ستفنس جناب یسوع المسیح کے بارے میں تعلیم دے رہا تھا، کچھ یہودی جو کہ جناب یسوع المسیح پر ایمان نہیں رکھتے تھے اُس سے بحث کرنے لگے۔ وہ غصے میں آ گئے اور مذہبی رہنماؤں کو ستفنس کے بارے میں جھوٹ کہنے لگے۔ اُنھوں نے کہا کہ "ہم نے اِسے حضرت موسیٰ اور خدا کے بارے میں کفر کہتے سنا ہے!"۔ مذہبی رہنماؤں نے ستفنس کو گرفتار کر لیا اور اُسے سردار کاہن اور دیگر یہودی رہنماؤں کےپاس لے آئے جہاں مزید جھوٹے گواہوں نے اُس کے بارے میں اَور جھوٹ بولا۔

امام اِعظم (سردار کاہن) نے ستفنس سے پوچھا "کیا یہ باتیں سچ ہیں؟" ستفنس نے جواباً اُنہیں خدا کے بڑے بڑے کارنامے جو اُس نےحضرت ابرہام کے وقت سے لے کر جناب یسوع المسیح کے وقت تک کیے تھے یاد دلائے، اور یہ کہ کس طرح خدا کے بندوں نے مسلسل اُسکی نافرمانی کی۔ پھر اُس نے کہا، "تم ضدی اور باغی لوگ ہمیشہ پاک روح کو رد کرتے ہو، بالکل اُسی طرح جیسے تمہارے باپ دادا نے ہمیشہ خدا کو رد کیا اور اسکے نبیوں کو قتل کیا۔ لیکن تم نے تو اُن سےبھی بڑھ کر بُرا کیا ہے! تم نے تو موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوامسیحا) کو مار ڈالا!"

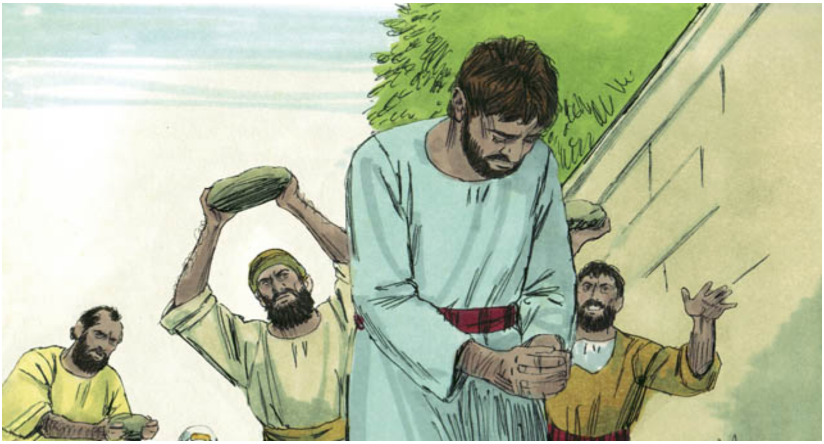

جب مذہبی رہنماؤں نے یہ سنا، تو وہ اِس قدر غصے میں آ گئے کہ اُنہوں نے اپنے کان بند کر لئے اور زور زور سے چلاّئے۔ وہ ستفنس کو گھسیٹ کر شہر سے باہر لے گئے اور اُس کو قتل کرنے کے لئے اس پر پتھراؤ کیا۔

جب ستفنس مرنے کے قریب تھا تو اُس نے چلاّ کرکہا، "جناب یسوع المسیح میری روح کو قبول کریں۔" پھر وہ اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑا اور پھر چلاّ کر بولا، "مالک، اِن کا یہ گناہ اِن کے خلاف مت شمار کرنا۔" پھر وہ مر گیا۔

ساؤل نامی ایک نوجوان ستفنس کے ہلاک کرنے والوں کیساتھ متفق تھا اورجب اُنہوں نے اُس پر پتھراؤ کیا تو وہ اُنکے کپڑوں کی حفاظت کر رہا تھا۔ اُس دن، یروشلم میں بہت سے لوگوں نے جناب یسوع المسیح کے ماننے والوں کو اذیتیں دینا شروع کر دیں، اِس سبب سے مومن دوسرے علاقوں کو فرار ہو گئے۔ لیکن اِس کے باوجود، وہ جہاں بھی گئے جناب یسوع المسیح کے بارے میں تبلیغ کرتے رہے۔

جناب یسوع المسیح کا ایک شاگرد جس کا نام فلپس تھا ان اہل ایمان میں سے ایک تھا جو یروشلم سے ظلم و ستم کے دوران فرار ہو گئے تھے۔ اس نے سامریہ جا کر جناب یسوع المسیح کے بارے میں تبلیغ کی اور بہت سے لوگ بچ گئے۔ پھرایک دن خدا کے ایک فرشتہ نے فلپس کو ریگستان میں ایک مخصوص سڑک پر جانے کے لئے کہا۔ سڑک پر جاتے ہوئےفلپس نے ایتھوپیا کے ایک اہم عہدیدار کو رتھ میں سوار دیکھا۔ پاک روح نے فلپس کو جا کر اُس شخص سے بات کرنے کو کہا۔

جب فلپس رتھ کے قریب پہنچا تو اُسے یہ سنائی دیا کہ ایک حبشی شخص حضرت یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھ رہا تھا۔ اُس شخص نے پڑھا، "وہ اُسے ایک بھیڑ کے بچے کی طرح ذبح کرنے کے لیے لے گئے، اور جس طرح ایک بھیڑ کا بچہ خاموش ہوتا ہے، وہ ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ اُنھوں نے اُس کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا اور اُس کی بے حرمتی کی۔ انھوں نے اس سے اُس کی زندگی چھین لی۔"

فلپس نے حبشی آدمی سے پوچھا "آپ جو پڑھ رہے ہیں کیا وہ آپ کی سمجھ میں آ رہا ہے؟" ایتھوپیا کے آدمی نے جواب دیا، "نہیں. میَں یہ نہیں سمجھ سکتا جب تک کہ کوئی مجھے سمجھائے نہ۔ برائے مہربانی آؤ اور میرے پاس بیٹھو۔ کیا یسعیاہ نبی نے یہ اپنے بارے میں لکھا ہے یا کسی اَور کے بارے میں؟"

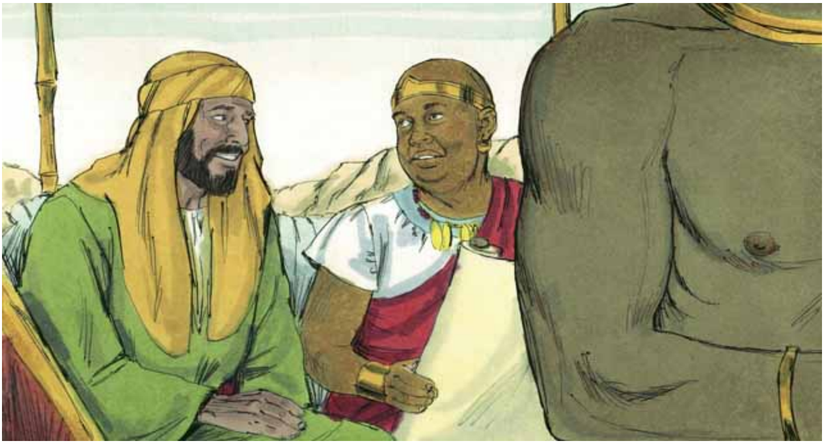

فلپس نے حبشی آدمی کو سمجھایا کہ حضرت یسعیاہ جناب یسوع المسیح کے بارے میں لکھ رہےتھے۔ فلپس نے اُسے جناب یسوع المسیح کی خوشخبری بتانے کے لئے پاک کلام کے دوسرے صحیفوں کا بھی استعمال کیا۔

فلپس اور ایتھوپیا کا آدمی سفر کرتے کرتے پانی کے پاس آ پہنچے۔ حبشی آدمی نے کہا، "دیکھو،یہاں کچھ پانی ہے! کیا میَں بپتسمہ لے سکتا ہوں؟" اور اس نے گاڑی بان کو رتھ روکنے کے لئے کہا۔

تو وہ اتر کر نیچے پانی میں چلے گئے، اور فلپس نے حبشی آدمی کو بپتسمہ دیا۔ بعد میں جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آئے تو اچانک پاک روح فلپس کو کسی دوسری جگہ لے گئي جہاں اُس نے لوگوں کو جناب یسوع المسیح کے بارے میں بتانا جاری رکھا۔

ایتھوپیا کے آدمی نے اپنے گھر کی جانب سفر جاری رکھا ، وہ خوش تھا کہ وہ جناب یسوع المسیح کو جان گیا تھا۔

اعمال 8:6– 5:8؛ 8:26–40 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

. پولُس مسیحی ہو گیا46

ساؤل وہ نوجوان تھا جو ستفنس کو ہلاک کرنے والے آدمیوں کے کپڑوں کی رکھوالی کر رہا تھا۔ وہ جناب یسوع المسیح پرایمان نہیں رکھتا تھا اوراِسی لیے وہ اہل ایمان کو اذیتیں پہنچاتا تھا۔ اُس نے یروشلم میں ہر اک گھر کی تلاشی لے کر مردوں اور عورتوں دونوں کو گرفتار کیا تاکہ اُن کو جیل میں ڈالے۔ سردار کاہن نے ساؤل کو اجازت دی کہ وہ دمشق جائےاور مسیحیوں کو گرفتار کرکے یروشلم واپس لے آئے۔

جب ساؤل دمشق کے سفر پر تھا، آسمان سے ایک انتہائی چمکدار روشنی اُس کے ارد گرد چمکی، اور وہ زمین پر گر پڑا۔ ساؤل نے کسی کو کہتے سنا "ساؤل، ساؤل! تو مجھے کیوں اذییتں دیتا ہے؟" توساؤل نے پوچھا، "آپ کون ہیں، مالک؟" جناب یسوع المسیح نے اُسے جواب دیا، "مَیں یسوع ہوں۔ تو مجھے اذیتیں دیتا ہے!"

جب ساؤل اٹھا تو، اُسے کچھ دیکھائی نہ دیا ۔ اُسکے دوستوں کو اُسکی رہنمائی کر کے
ؤل نے کچھ بھی کھایا نہ پیا۔اُسے دمشق لے جانا پڑا۔ تین دن تک سا

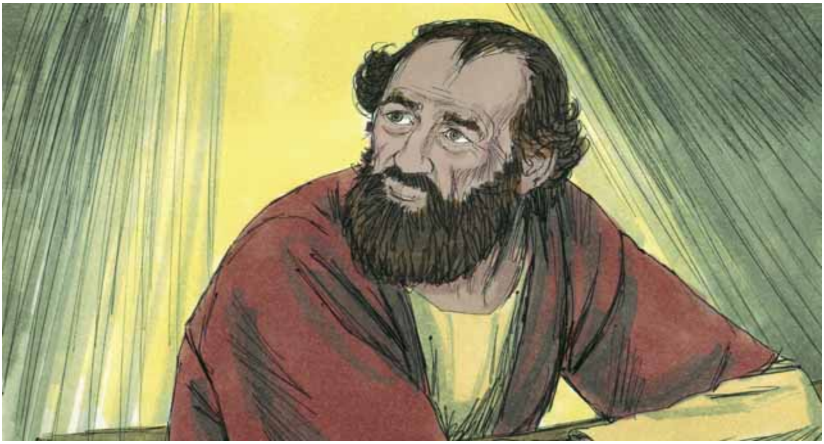

دمشق میں ایک خنیناہ نامی شاگرد رہتا تھا۔ خدا نے اُس سے کہا " اُس گھر میں جہاں ساؤل ٹھہرا ہواہے جاؤ۔ اُس پر اپنے ہاتھ رکھو تاکہ وہ پھر سے دیکھ سکے۔" لیکن خنیناہ نے کہا،" مالک ، مَیں نے سنا ہے کہ یہ شخص ایمانداروں کو کس طرح اذییتں دیتا ہے۔" خدا نے اُسے جواب دیا، "جاؤ! مَیں نے اُسے چنا ہے کہ وہ یہودیوں کو اور دوسرے لوگوں کے گروہوں میں میرے نام کی منادی کرے۔ وہ میرے نام کی خاطر بہت دکھ اٹھائے گا۔"

پس حننیاہ ساؤل کے پاس گیااور اُس پر اپنے ہاتھ رکھے اور کہا ، "جناب یسوع المسیح جو تجھے یہاں آتے راستے میں دکھائی دیئے تھے، اُنہوں نے مجھے یہاں تیرے پاس بھیجا ئے ۔" ساؤل فوراًپھر سے دیکھنےۓ ہے تاکہ تو دوبارہ سے دیکھ سکے اور پاک روح سے بھر جا کے قابل ہو گیاا، اور حننیاہ نے اُس کو بپتسمہ دیا۔ پھر ساؤل نے کچھ کھانا کھایا اور اُس کی طاقت بحال ہوئی ۔

فوراً، ساؤل نے دمشق کے یہودیوں میں یہ کہتے ہوئے تبلیغ شروع کر دی کہ "جناب یسوع المسیح خدا کا بیٹا ہے!" یہودی حیران ہو گئے کہ وہ شخص جس نے ایمانداروں کو تباہ کرنے کی کوشش کی تھی اب خود جناب یسوع المسیح پر ایمان رکھتا ہے! ساؤل نے یہودیوں کیساتھ مذاکرات(بحث و مباحثہ)کیا اور اِس بات کا ثبوت پیش کیا کہ جناب یسوع المسیح ہی موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوامسیحا) ہیں۔

بہت دنوں کے بعد یہودیوں نے ساؤل کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اُنھوں نے لوگوں کو تاکہ اُسے قتل کریں۔ لیکن ساؤل نے منصوبے‎ ‎بھیجا‎ ‎شہر کے دروازے پر اُسکے انتظار میں کے بارے میں سن لیا، اور اُس کے دوستوں نے فرار ہونے میں اُس کی مدد کی۔ ایک رات کو اُنھوں نے اُسے ایک ٹوکری میں ڈال کر شہر کی دیوار کے اوپر سے نیچے اتار دیا۔ دمشق سے فرار ہونے کے بعد، ساؤل نے جناب یسوع المسیح کے بارے میں تبلیغ کرنا جاری رکھا۔

ساؤل شاگردوں سے ملنے کے لیے یروشلم گیا، لیکن وہ اُس سے ڈرتے تھے۔ پھر برنباس نامی ایک ایماندار ساؤل کو رسولوں کے پاس لے گیا اور اُنھیں بتایا کہ کس دلیری سے ساؤل نے دمشق میں تبلیغ کی ۔ اُس کے بعد، شاگردوں نے ساؤل کو قبول کر لیا۔

کچھ ایماندار یروشلم میں ہونے والے ظلم و ستم سے فرار ہو کر دور انطاکیہ کے شہر کو چلے گئے اور جناب یسوع المسیح کی تبلیغ کی۔ انطاکیہ کے لوگوں میں سے اکثر یہودی نہ تھے، لیکن پہلی بار، اُن میں سے بہت سے لوگ اہل ایمان بن گئے۔ برنباس اور ساؤل اُن نئے مومنوں کو جناب یسوع المسیح کے بارے میں اَور بھی زیادہ تعلیم دینے اور کلیسیا کو مضبوط بنانے کے لیے وہاں گئے۔ یہ انطاکیہ میں ہوا کہ جناب یسوع المسیح پر ایمان رکھنے والے سب سے پہلے یہاں "مسیحی" کہلائے گئے۔

ایک روز جب کہ مسیحی انطاکیہ میں دعا اور روزہ میں مصروف تھے کہ پاک روح نے اُن سے کہا، "برنباس اور ساؤل کو اُس کام جس کےلئے مَیں نےاُنہیں چنا ہے میرے لئے الگ کر دو۔" پس انطاکیہ کی کلیسیا نے برنباس اور ساؤل کے لئے دعا کی اور اُن پر اپنے ہاتھ رکھے۔ پھر اُنھوں نے اُنہیں (برنباس اور ساؤل) کو جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کی منادی کے لئے کئی دوسری جگہوں میں بھیجا۔ برنباس اور ساؤل نے مختلف لوگوں کے گروہوں کی درس وتدیس کی، اور بہت سے لوگ جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آئے ۔

[بائبل کی ایک کہانی1سے لی گئی[1–3:13; 11:19–26; 9:1–31; 3:8 اعمال

47. فلپی میں پولس اور سیلاس

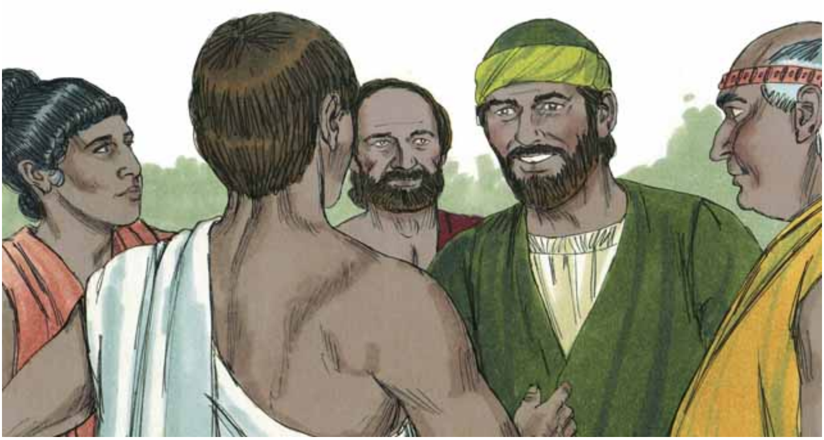

ساؤل نے جب روم کی ساری سلطنت میں سفر کیا، تو اُس نے اپنا رُومی نام، "پولس" استعمال کرنا شروع کر دیا۔ ایک دن، پولس اور اس کا دوست سیلاس جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے فلپی کے شہر گئے۔ وہ اُس جگہ گئے جو شہر کے باہر دریا کے کنارے تھی جہاں لوگ دعا کے لئے جمع ہوتے تھے۔ وہاں وہ ایک لدیہ نامی عورت سے ملے جو تجارت کرتی تھی۔ وہ خدا سے محبت اور اُسکی عبادت کرتی تھی۔

خدا نے لدیہ کا دل کھول دیا کہ وہ جناب یسوع المسیح کے بارے میں پیغام کا یقین کرے، اور اُس نے اور اُس کے خاندان نے بپتسمہ لیا۔ اُس نے پولس اور سیلاس کو دعوت دی کہ اُسکے گھر میں رہیں، تو وہ اُسکے اور اُسکے خاندان کے ساتھ رہے۔

پولس اور سیلاس نے اکثر لوگوں سے دعا کی جگہ (عبادت خانے) میں ملاقات کی۔ وہاں ہر روزجاتے ہوئے راستے میں ایک غلام لڑکی جس میں ایک شیطان تھاوہ اُنکا پیچھا کیا کرتی تھی۔ اُس شیطان کے ذریعے وہ لوگوں کے مستقبل کی پیش گوئیاں کیا کرتی، اور وہ ایک نجومی کے طور پراپنے مالک کے لئے بہت سا پیسہ کماتی تھی۔

جوں جوں یہ چلتے رہے، وہ غلام لڑکی چلاتی رہی، "یہ لوگ سب سے بڑے خدا کے بندے ہیں۔ وہ آپ کو نجات پانے کا راستہ بتا رہے ہیں!" اُس نے یہ اتنی مرتبہ کیا کہ پولس غضبناک ہو گیا۔

آخر کار ایک دن جب غلام لڑکی (لونڈی) نے چلانا شروع کیا تو پولس نے اُس کی طرف متوجہ ہو کر بد روح جو اُس میں تھی سے کہا کہ، "جناب یسوع المسیح کے نام میں، اس میں سے نکل جا۔" فوراً بدروح اُس میں سے نکل گئی۔

لونڈی کے مالک بہت غصے میں آ گئے! اُنہیں اِس بات کا احساس ہوا کہ بدروح کے بغیر، وہ لونڈی لوگوں کو مستقبل نہیں بتا سکے گی۔ اِس کا مطلب یہ ہوا کہ اب لوگ اُس کے مالکوں کو ہر گز رقم ادا نہ کریں گے کہ وہ انہیں بتا سکے کہ اُن کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

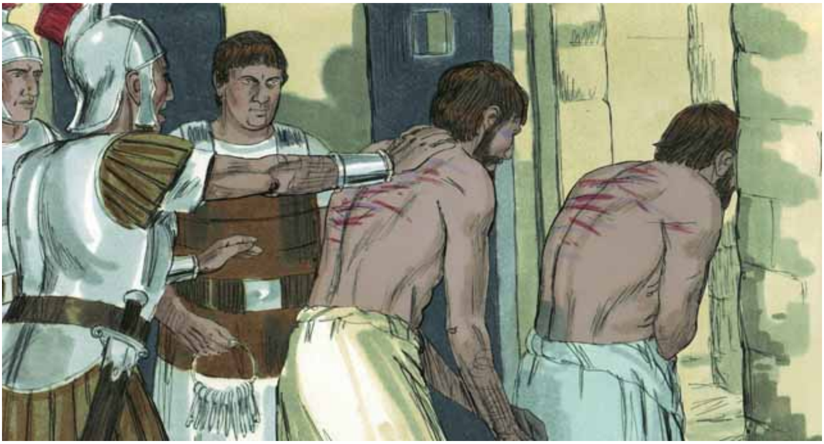

لونڈی کے مالکان پولس اور سیلاس کو رومی حکام کے پاس لے گئے، جنھوں نے اُنہیں مار پیٹ کر جیل میں پھینک دیا۔

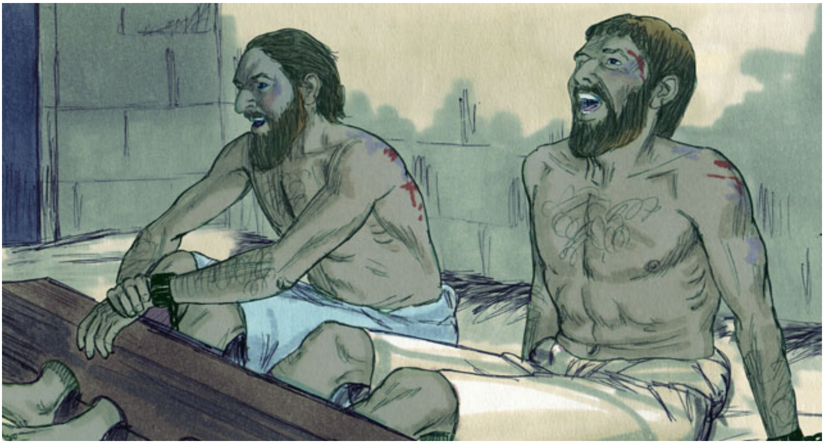

انھوں نے پولس اور سیلاس کو جیل کے سب سے محفوظ حصے میں ڈال دیا اور یہاں تک کیا کہ ان کے پیروں کو تالے لگا دیئے۔ پھر بھی آدھی رات کے وقت وہ خدا کی حمد و ثناء کے گیت گا رہے تھے۔

اچانک، وہاں ایک شدید زلزلہ آیا! تمام جیل کے دروازے کھلے گئے، اور تمام قیدیوں کی زنجیریں کھل گئیں۔

جیلر نیند سے جاگ اٹھا، اور جب اُس نے دیکھا کہ جیل کے دروازے کھُلے ہیں تو وہ بے حد خوف زدہ ہو گیا! اُس نے سوچا کہ تمام قیدی فرار ہو چکے ہوں گے تو اُس نے اپنے آپ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ (وہ یہ جانتا تھا کہ اگر قیدی فرار ہو گئے تو رُومی حکام اُس کی جان لے لیں گے۔) لیکن پولس نے اُسے دیکھ لیا اور چلّایا، "رکّو! اپنے آپ کو زرر نہیں دینا۔ ہم سب یہاں موجود ہیں۔"

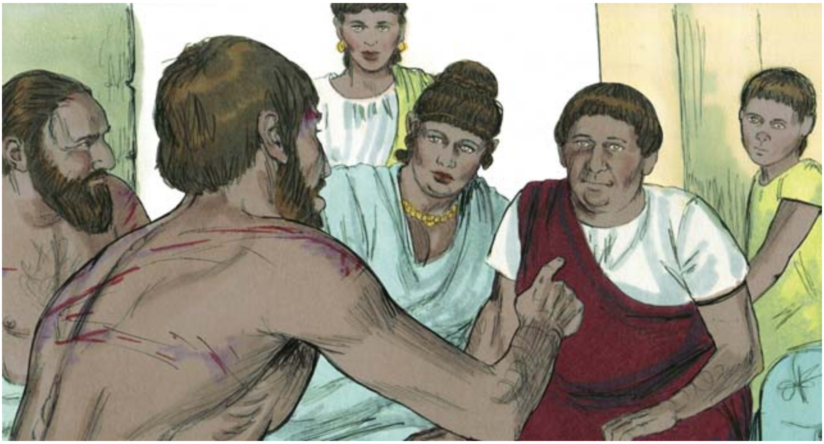

جیلر کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پاس آیا اور پوچھنے لگا، "مجھے نجات پانے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟" پولس نے جواب دیا "جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آ، جو کہ خالق و مالک ہے، تو تُواور تیرا سارا خاندان بچا لیا جائے گا۔" پھر جیلر پولس اور سیلاس کو اپنے گھر لے گیا اور ان کے زخموں کو دھویا۔ پولس نے اُس کے گھر میں ہر شخص کو جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کا پرچار کیا۔

جیلر اور اس کا سارا خاندان جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آئےاور بپتسمہ لیا۔ پھر جیلر نے پولس اور سیلاس کو کھانا کھلایا اور وہ ایک ساتھ خوشی منانے لگے۔

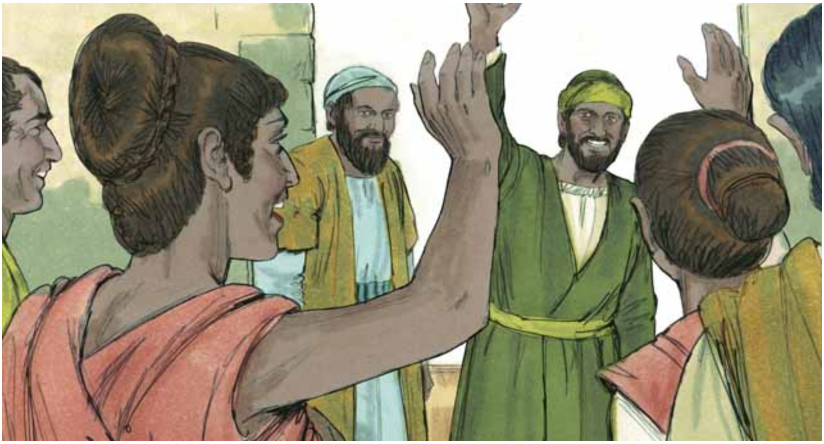

اگلے دن شہر کے رہنماؤں نے پولس اور سیلاس کو جیل سے رہا کیا اور انہیں فلپی چھوڑنے کو کہا۔ پولس اور سیلاس نے لدیہ اور کچھ دوسرے دوستوں سے ملنے کے بعد شہر چھوڑ دیا۔ مسیح کی خوشخبری پھیلتی رہی، اور کلیسیا بڑھتی رہی۔

پولس اور دیگر مسیحی رہنماؤں نے لوگوں کو تبلیغ اور جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کی تعلیم دینے کے لئے بہت سے شہروں کا سفر کیا۔ اُنہوں نے کلیسیاوں میں مومنوں کی حوصلہ افزائی اور تعلیم کے لئے بہت سے خطوط بھی لکھے۔ اُن خطوط میں سے کچھ بائبل کی کتابیں بن گئیں۔

سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی *40* سے *11* باب کی *16* اعمال کی کتاب کے

48. جناب یسوع المسیح ہی وعدے کیے ہوئے مسیح (مسیحا) ہیں

جب خدانے دنیا کو پیدا کیا توہر چیز کامل تھی۔کوئی گناہ نہیں تھا۔ حضرت آدم اور بی بی حوّا ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے، اور وہ خداسے محبت کرتے تھے۔ نہ تو کوئی بیماری تھی اور نہ ہی موت۔ خدایہی چاہتا تھا کہ دنیا اِسی طرح ہو۔

شیطان بی بی حوّا کو دھوکہ دینے کی غرض سے باغ میں سانپ کے ذریعے بات چیت کرتا تھا۔ پھر بی بی حوّا اور حضرت آدم نے خداکے خلاف گناہ کیا۔ کیونکہ انہوں نے گناہ کیا توزمین پر ہر شخص بیمار ہوتا ہے اور سب کو موت آ جاتی ہے۔

حضرت آدم اور بی بی حوّا کے گناہ کے باعث کچھ اَور بھی خوفناک ہوا۔ وہ خداکے دشمن بن گئے۔ نتیجے کے طور پر، اُس کے بعد سے ہر شخص ایک گناہ کی فطرت کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور خداکا دشمن ہے۔ خدااور لوگوں کے درمیان تعلقات گناہ کی وجہ سے ٹوٹ گئے۔ لیکن خدانے اِس رشتے کو بحال کرنے کے لئے ایک منصوبہ بنایا ۔

خدانے یہ وعدہ کیا تھا کہ بی بی حوّا کی اولاد میں سے ایک شیطان کا سر کچلے گا، اور شیطان اس کی ایڑی پر زخم لگائے گا۔ اِس کا مطلب یہ ہوا کہ شیطان مسیح کو قتل کرے گا، لیکن خدااُنہیں دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے گا، اور پھر موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہمیشہ کے لیے شیطان کی طاقت کو کچل دیں گے۔ کئی سال بعد، خدانے جناب یسوع المسیح کے موعودامسیح(وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہونے کا انکشاف کیا۔

جب خدانے سیلاب سے ساری زمین کو تباہ کر دیاتھا تو اُس نے اُن لوگوں کو بچانے کے لئے جو اُس پر ایمان لے آئےتھے ایک کشتی مہیا کی تھی۔اُسی طرح سے، ہر کوئی اپنے گناہوں کی وجہ سے تباہ کر دیئے جانے کا مستحق ہے، لیکن خدانے جناب یسوع المسیح کو اِس وجہ سے دنیا میں بھیجا کہ جوکوئی بھی اُن پر ایمان لائے بچایا جا ئے۔

سینکڑوں سالوں سے، کاہن مسلسل لوگوں کو اُن کے گناہوں کی سزا کے مستحق عذاب دکھانے کے لئے خداکو قربانیاں پیش کرتے رہے۔ لیکن وہ قربانیاں اُن کے گناہوں کو مٹا نہ سکتی تھیں۔ جناب یسوع المسیح عظیم کاہن ہیں۔ دوسرے کاہنوں کے برعکس، اُنھوں نے دنیا کے تمام لوگوں کا گناہ اٹھانے کے لیے قربانی کے طور پر خود اپنے آپ کو پیش کیا۔ جناب یسوع المسیح واحد کامل اعلیٰ کاہن تھے کیونکہ اُنہوں نے ہر ایک گناہ جو کسی سے کبھی بھی سرزدہوا ہو، تمام کی سزا بھگتی۔

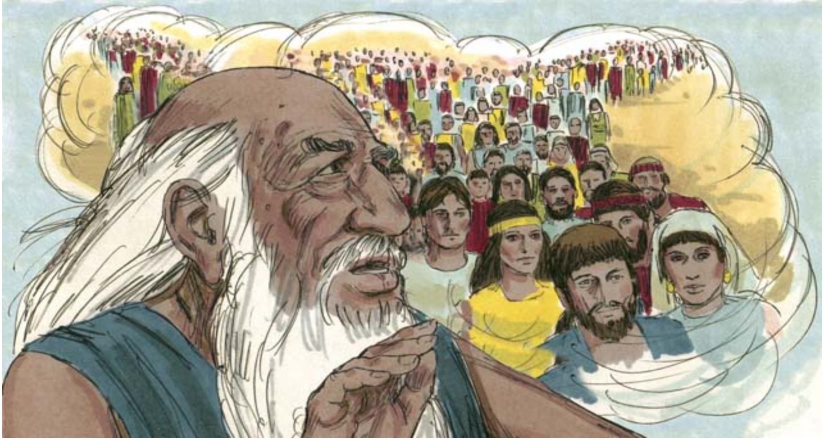

یں گے۔"خدانےحضرت ابرہام سے کہا "زمین کے تمام لوگوں کے گروہ تیرے ذریعے برکت پا
جناب یسوع المسیح حضرت ابرہام کی نسل سے تھے۔ تمام لوگوں کےگروہ اُن کے وسیلہ
سے برکت پاتے ہیں کیونکہ ہر کوئی جو جناب یسوع المسیح پر ایمان رکھتا ہے اپنے گناہوں
سے بچایا جاتا ہے، اورحضرت ابرہام کا روحانی جانشین بن جاتا ہے۔

جب خدا نے حضرت ابراہام کو اپنے بیٹےحضرت اصحاق کی قربانی پیش کرنے کو کہا، خدا
نے اُن کے بیٹے حضرت اضحاق کی بجائے ایک برّہ مہیا کیا۔ ہم سب اپنے تمام گناہوں کی
خاطر موت کے مستحق ہیں! لیکن خدا نے ہماری جگہ پر مرنے کے لئے ایک قربانی کے طور
پر، جناب یسوع المسیح، خدا کے برّے کو مہیا کیا۔

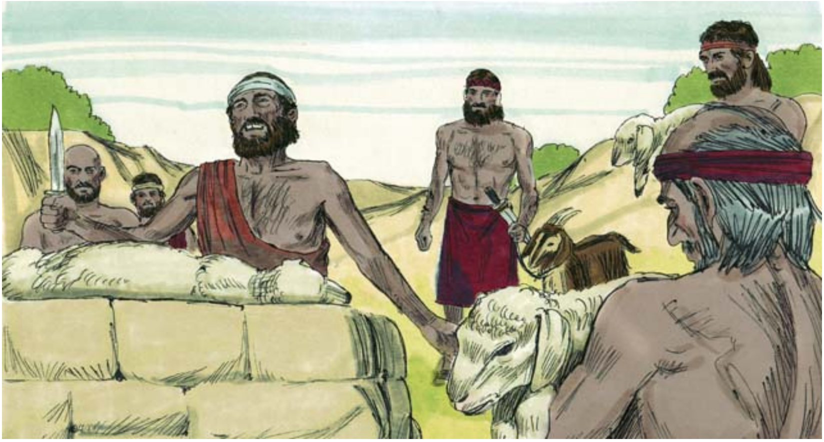

جب خدا نے مصر پر آخری عذاب بھیجا، تو اُس نے ہر اسرائیلی خاندان سے کہا کہ وہ ایک بے عیب برّے کو مار کر اُس کا خون اپنے دروازے کے اوپر اور چوکھٹوں پر دائیں اوربائیں طرف لگایں۔ جب خدا نے خون کو دیکھا تو وہ اُن کے گھروں سے گزر گیا اور اُن کے پہلوٹھوں کو قتل نہیں کیا۔ یہ واقعہ فسح کہلایا جاتا ہے۔

جناب یسوع المسیح ہمارے فسح کا برّہ ہیں۔ وہ کامل اور بے گناہ تھے اور عید فسح منانے کے وقت ہلاک کیےگئے تھے۔ جب کوئی بھی جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آتا ہے، تو جناب یسوع المسیح کا خون اُس شخص کے گناہ کا کفارہ ادا کرتا ہے، اور خدا کی سزا اُس شخص پرسے ٹل جاتی ہے۔

خدانے اپنے منتخب کردہ لوگ بنی اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا تھا۔ لیکن اب خدانے ایک نیا عہد باندھا ہے جو ہر ایک کے لئے ہے۔ اِس نئے عہد کی وجہ سے کوئی شخص کسی بھی فرقے سے ہو، جناب یسوع المسیح پر ایمان لانے سے،خداکے لوگوں کا حصہ بن سکتا ہے۔

حضرت موسیٰ ایک عظیم پیغمبر تھے جِنہوں نے خداکے کلام کی منادی کی۔ لیکن جناب یسوع المسیح تمام پیغمبروں میں سے عظیم ہیں۔ وہ خدا ہے، اِس لیے اُس نے جو کچھ کیا اور کہا وہ سب اعمال اور الفاظ خدا کے ہیں۔ اِسی لیے جناب یسوع المسیح کو کلام اللّٰہ (خدا کا کلام) کہا جاتا ہے۔

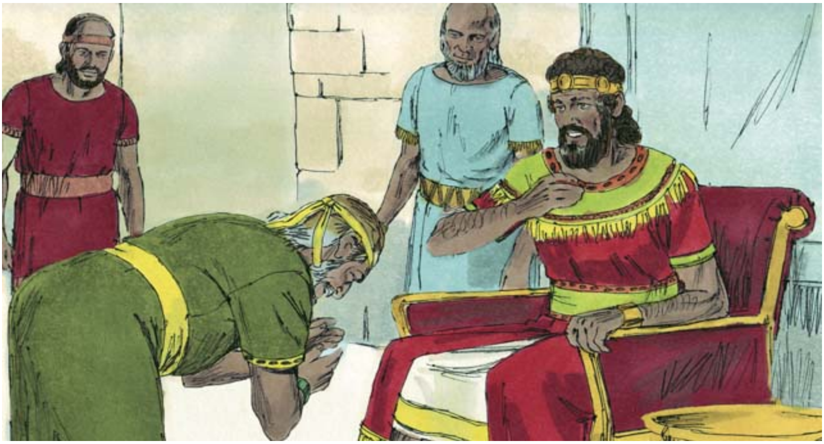

ئی ایک ہمیشہ خداکےؤد سے یہ وعدہ کیا تھا کہ اُن کی نسل میں سے کوٗخدانے بادشاہ حضرت دا لوگوں پر حکمرانی کرے گا۔ چونکہ جناب یسوع المسیح خدا کا بیٹا اور موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوامسیحا) ہیں، وہی حضرت داؤد کی نسل میں سے اُنکی خاص اولاد ہیں جو ہمیشہ کے لئے حکمرانی کر سکتے ہیں۔

حضرت داؤد اسرائیل کے بادشاہ تھے لیکن جناب یسوع المسیح پوری کائنات کے بادشاہ ہیں! وہ دوبارہ آئیں گے اور اپنی سلطنت (بادشاہی) میں انصاف اور امن سے ہمیشہ کے لئے راج کریں گے۔

پیدایش *1–3، 6، 14، 22*خروج ؛ *12، 20*؛ 2 سیموئیل *7*عبرانی ؛ *3: 1–6، 4: 14–5: 10، 7: 1–8: 13، 9:*
*11–10: 18*مکاشفہ ؛ *21[1]* بائبل کی ایک کہانی

خدا کا نیا عہد نامہ49 -

ایک فرشتے نے مریم نامی ایک کنواری کویہ بتایا کہ وہ خدا کے بیٹے کو جنم دے گی۔ تو جب وہ ابھی ایک کنواری ہی تھی تو، اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا اوراُس کا نام یسوع رکھا۔ لہٰذا، جناب یسوع المسیح خدا اور انسان دونوں ہی ہیں۔

جناب یسوع المسیح نے بہت سے معجزات کیے جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ خدا ہے۔ وہ پانی پر چلے، طوفان کو پُر سکون کیا، بہت سے بیمار لوگوں کو شفا دی، بدروحوں کو نکال دیا، مردوں کو زندہ کیا، اور پانچ روٹیوں اور دو چھوٹی سی مچھلییوں میں اِس قدراضافہ کیا کہ پانچ ہزار (5000) سے زائد افراد کے کھانے کے لئے کافی ہوئیں۔

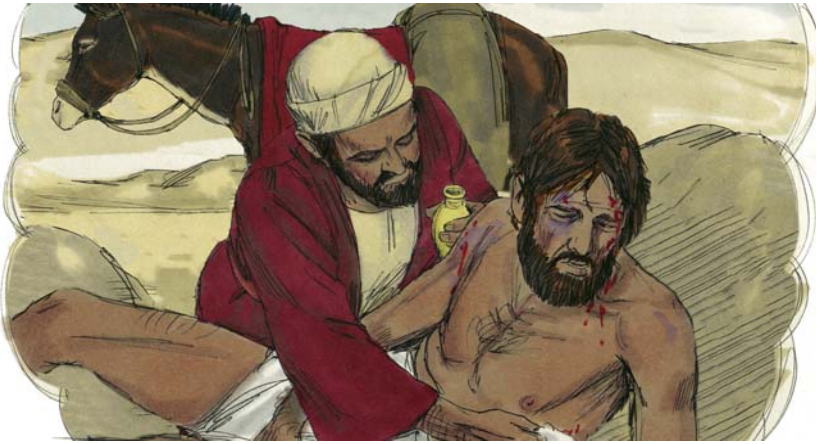

جناب یسوع المسیح ایک عظیم استاد بھی تھے، اوراُن کے کلام میں اختیار تھا کیونکہ وہ خدا کے بیٹے ہیں۔ اُنہوں نے یہ سکھایا کہ دوسروں سے ویسی ہی محبت کرو جیسی محبت تم اپنے آپ سے کرتے ہو۔

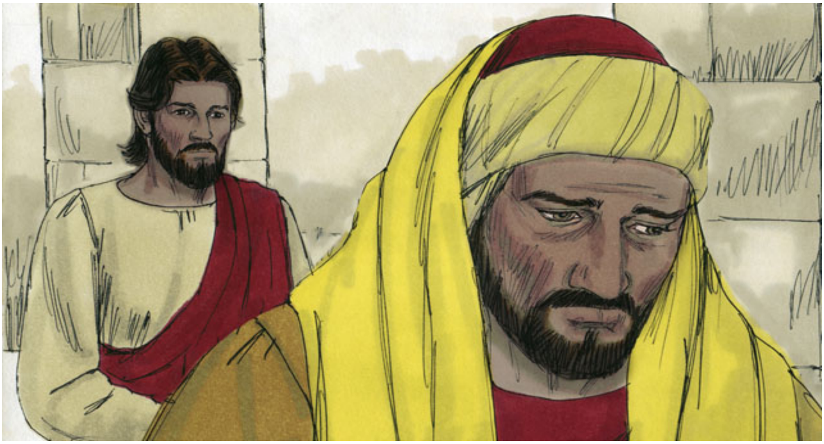

اُنہوں نے یہ بھی سکھایا کہ تمہیں خدا سے محبت کسی بھی اوَر چیز سے زیادہ کرنے کی ضرورت ہے، اپنی دولت سے بھی زیادہ۔

جناب یسوع المسیح نے کہا کہ خدا کی بادشاہی دنیا میں کسی بھی اَور چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔ہر کسی کے لئے سب سے زیادہ اہم بات خدا کی بادشاہی سےتعلق رکھنا ہے۔ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے، آپ کو اپنے گناہوں سے نجات پانا لازم ہے۔

جناب یسوع المسیح نے یہ سکھایا کہ کچھ لوگ اُنہیں قبول کریں گے تاکہ بچ جائیں، لیکن دوسرے اِیسا نہیں کریں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ کچھ لوگ اچھی مٹی کی طرح ہیں۔ وہ جناب یسوع المسیح کی خوشخبری حاصل کرتے ہیں اور (خدا کے قہر سے)بچ جائیں گے۔ دوسرے لوگ راستے کی سخت مٹی کی طرح ہیں، جہاں خدا کے کلام کا بیج داخل نہیں ہو سکتا، نہ ہی فصل اُگ سکتی اور نہ ہی کٹائی ہو سکتی ہے۔ جو لوگ جناب یسوع المسیح کے پیغام کو رد کرتے ہیں وہ اُن کی بادشاہی میں داخل نہیں ہونگے۔

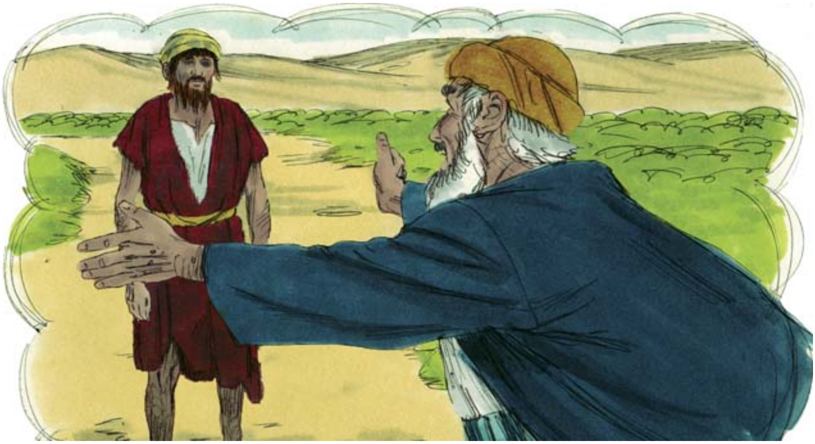

جناب یسوع المسیح نے سکھایا کہ خداگنہگاروں سے بہت محبت کرتا ہے۔ وہ اُن کو معاف کرنا چاہتا ہے اور اُنہیں اپنی اولاد بنانا چاہتا ہے۔

جناب یسوع المسیح نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ جب حضرت آدم اور بی بی حوا نے گناہ کیا، توانکے گناہ نے اُن کی تمام اولاد کو متاثر کیا۔ نتیجے کے طور پر، دنیا کا ہرشخص گناہگار ہے اور خدا سے جدا ہے۔ لہذا، ہر کوئی خدا کا دشمن بن گیا ہے۔

لیکن خدا نے دنیا میں ہر شخص سے اِس قدر محبت کی کہ اس نے اپنا بیٹا دیا کہ جو کوائی بھی جناب یسوع المسیح پر ایمان لاتا ہے اپنے گناہوں کے لئے سزا نہ پائے گابلکہ ہمیشہ خدا کے ساتھ رہے گا۔

آپ اپنے گناہ کی وجہ سے مجرم ٹھہرائےگئے ہیں اور واجب السزا (سزا کے قابل) ہیں۔ خدا کو تم سے ناراض ہونا چاہئے، لیکن اُس نے تمہاری بجائے جناب یسوع المسیح پر اپنا غصہ انڈیل دیا۔ جب جناب یسوع المسیح صلیب پر مرے تو اُنہوں نے تمہاری سزا قبول کی۔

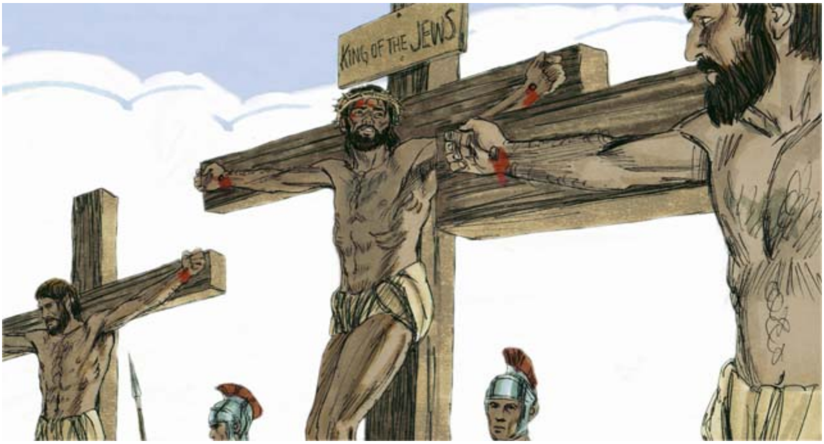

جناب یسوع المسیح نے کبھی گناہ نہیں کیا، لیکن اُنہوں نے ایک کامل قربانی کے طور پر سزا اور مرنا قبول کیا تاکہ تمہارے گناہ اور باقی تمام دنیا کے گناہوں کا کفارہ ہو۔ کیونکہ جناب یسوع المسیح نے اپنے آپ کو قربان کیا، خدا کسی بھی گناہ کو معاف کر سکتا ہے، یہاں تک کہ انتہائی بھیانک گناہوں کو بھی۔

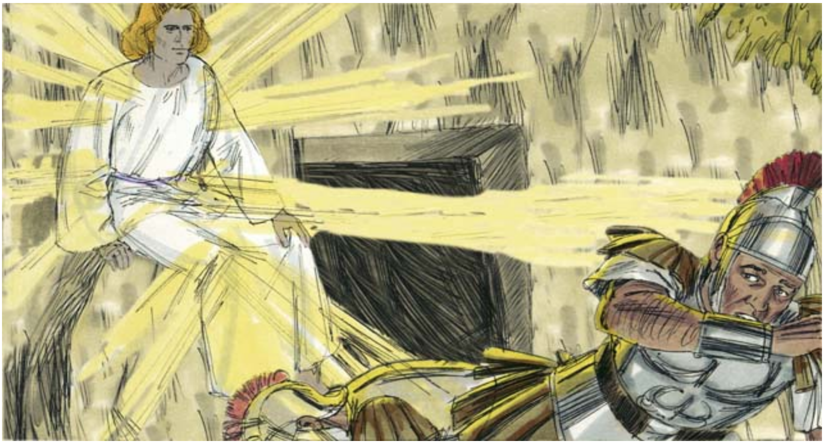

نیک کام تمہیں نہیں بچا سکتے۔ تم خدا کیساتھ رشتہ باندھنے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ صرف جناب یسوع المسیح تمہارے گناہوں کو دھو سکتے ہیں۔ تمہارے لیے یہ ایمان لانا ضروری ہے کہ جناب یسوع المسیح خدا کے بیٹے ہیں اور تمہاری خاطراُنہوں نے صلیب پر اپنی جان دی اور خدا نے دوبارہ اُنہیں زندہ کیا۔

خدا ہر اُس شخص کو بچائےگا جو جناب یسوع المسیح پر ایمان لائے اور اُنہیں اپنے مالک کے طور پر مان لے۔ لیکن وہ کسی کو بھی جو اُن پر ایمان نہیں لاتے نہیں بچائےگا۔ تم امیر ہو یا غریب، مرد ہو یا عورت، بوڑھے یا جوان ہو، یا کہیں بھی رہتے ہو، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ خدا آپ سے محبت کرتا ہے اورچاہتا ہے کہ آپ جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آئیں، تاکہ وہ آپ کے ساتھ قریبی رشتہ استوار کرسکے۔

جناب یسوع المسیح آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ اُن پر ایمان لائیں اور بپتسمہ لیں۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ جناب یسوع المسیح موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوامسیحا) ہیں اور خدا کے اکلوتے بیٹے ہیں؟ کیا آپ اپنے گنہگار ہونے کا یقین کرتے ہیں اور یہ کہ آپ خدا کی سزا کے مستحق ہیں؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ جناب یسوع المسیح نے آپ کے گناہوں کو دور کرنے کے لیے صلیب پر اپنی جان دی؟

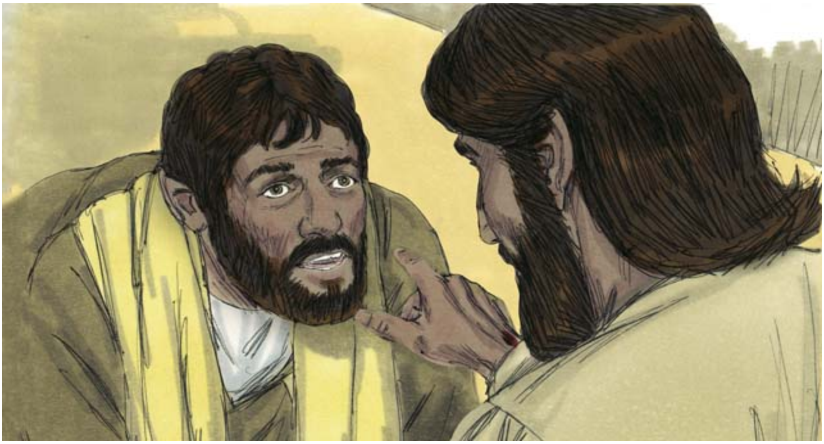

اگر آپ جناب یسوع المسیح پر ایمان لاتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ اُنھوں نے آپ کے لئے کیا کیا ہے، تو آپ مسیحی ہیں! خدانے آپ کو شیطان کے اندھیروں سے نکال کر خداکے نور کی بادشاہی میں داخل کر دیا ہے۔ خدانے آپ کے پرانے گنہگار طریقے دور کر کے آپ کو نئے راستباز طریقے دیئے ہیں۔

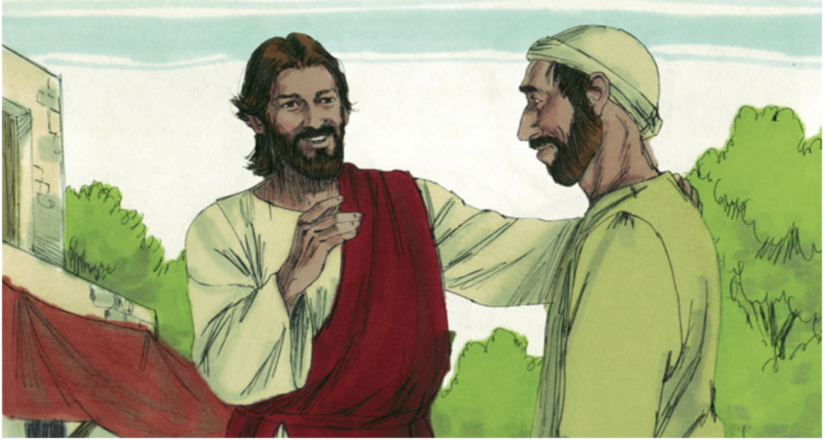

اگر آپ مسیحی ہیں تو، خدانے جناب یسوع المسیح کی وجہ سے آپ کے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ اب خداآپ کو ایک دشمن کی بجائے ایک قریبی دوست سمجھتا ہے

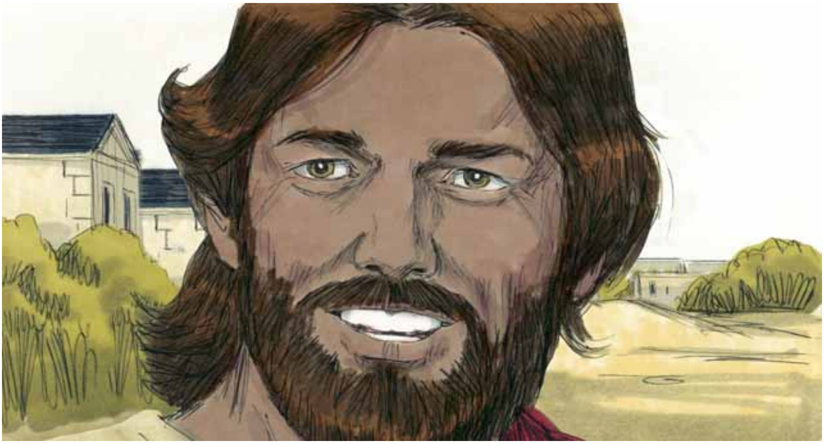

اگر آپ خداکے دوست اور جناب یسوع المسیح کے غلام ہیں، تو آپ وہ تمام باتیں جو جناب یسوع المسیح آپ کو سکھانا چاہتے ہیں اُنہیں ماننا چاہیں گے۔ اگرچہ آپ مسیحی ہیں، پھر بھی آپ گناہ کرنے کے لالچ میں آ جائیں گے۔ لیکن خدا وفادار ہے اور کہتا ہے کہ اگر آپ اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو، وہ آپ کو معاف کر دے گا۔ وہ آپ کو گناہ سے مقابلہ کرنے کی طاقت عطا کرے گا۔

خداآپ کو دعا کرنے کے لیے کہتا ہے، اس کے کلام کو پڑھنے، دوسرے مسیحیوں کے ساتھ اُس کی عبادت کرنے، اوردوسروں کو بتانے کے لیے، کہ اُس نے آپ کے لیے کیا کیا ہے، کہتا ہے۔ یہ تمام چیزیں اس بات میں آپ کی مدد کرتی ہیں کہ آپ کا اُس کے ساتھ گہرا رشتہ قائم ہو۔

رومیوں 3: 21–26، 5: 1–11 یوحنا 3:16 ؛ مرقس 16:16 ؛ کلسیوں 1: 13–14؛ 2 کرنتھیوں 5: 17–21؛ 1 یوحنا 1: 5–10
بائبل میں سے ایک کہانی

۔ جناب یسوع المسیح کی واپسی ہوتی ہے50

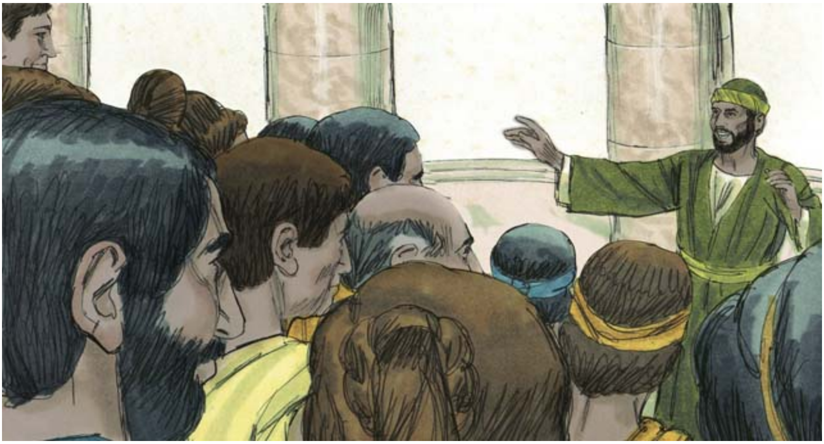

تقریباً 2000 سال سے تمام دنیا میں زیادہ سے زیادہ لوگ جناب یسوع المسیح کی خوشخبری سُنتے آ رہے ہیں۔ کلیسیا بڑھتی جا رہی ہے۔ جناب یسوع المسیح نے دنیا کے آخر میں واپس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ اگرچہ وہ ابھی تک واپس نہیں آئے ہیں مگر پھر بھی وہ اپنا وعدہ پورا کریں گے۔

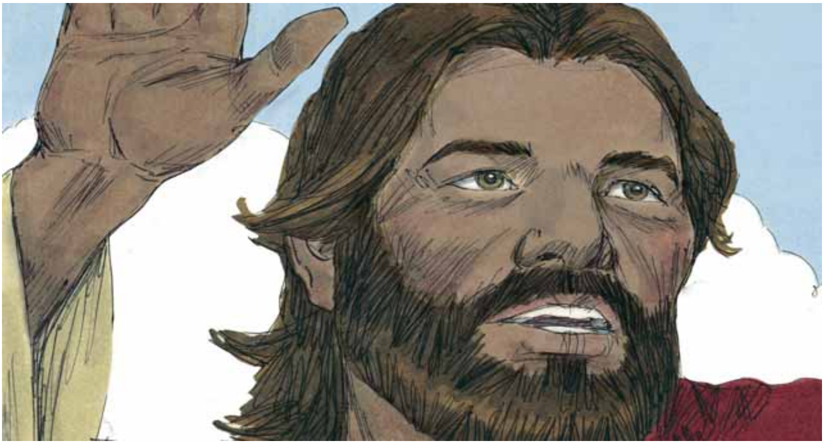

اِس اثناء میں جب کہ ہم جناب یسوع المسیح کی واپسی کا انتظار کرتے ہیں تو خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم اِیسی زندگی گزاریں جو کہ مقدس ہو اور اُس کے احترام کے لئے ہو۔ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اُس کی بادشاہی کے بارے میں دوسروں کو بتایں۔ جب جناب یسوع المسیح زمین پر تھے تو اُنہوں نے یوں کہا "میرے شاگرد ساری دنیا میں ہر جگہ لوگوں میں خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی تبلیغ کریں گے، اورپھر آخرت آئے گی۔"

لوگوں کے بہت سے گروہوں نے ابھی بھی جناب یسوع المسیح کے بارے میں نہیں سُنا۔ اُن کے جنت کو لوٹ جانے سے پہلے، جناب یسوع المسیح نے اپنے ماننے والوں سے کہا کہ وہ اُس کی خوشخبری کی منادی اُن لوگوں میں کریں جنہوں نے کبھی نہیں سُنا۔ اُس نے کہا کہ "جاؤ اور تمام لوگوں کے گروہوں کو شاگرد بناو! اور فصل کٹائی کے لئے تیار ہے!"

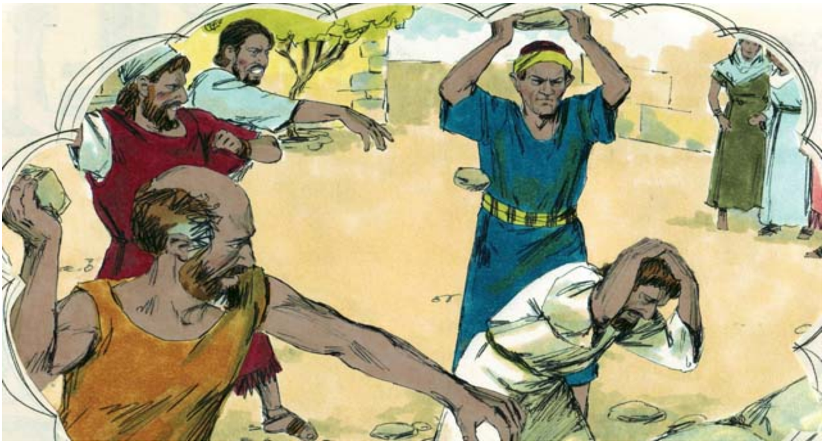

جناب یسوع المسیح نے یہ بھی کہا، "ایک نوکر اپنے مالک سے بڑھ کر نہیں ہو سکتا۔ اِس دنیا کے حکام نے جیسے مجھ سے نفرت کی ہے بالکل اسی طرح وہ میری وجہ سے تم پر ؤ گے، حوصلہ‌تشدد کریں گے اور تم کو قتل کریں گے۔ اگرچہ اِس دنیا میں تم مصیبتیں اٹھا رکھو کیونکہ مَیں نے شیطان کو شکست دی ہےجو اِس دنیا پر راج کرتا ہے۔ آخر تک میرے ساتھ وفاداری نبھاؤ، تو خداتمہیں بچائے گا۔

ں کو دنیا کی آخرت اور لوگوں کا حشر سمجھانےجناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردو کیلیے ایک کہانی سنائی۔ اس نے کہا کہ "ایک شخص نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا، جب وہ سو رہا تھا، تو اُس کا دشمن آیا اور گیہوں کے ساتھ ساتھ خود رو بوٹیوں کے بیج لگا کر چلا گیا۔

جب پودے اُگے تو نوکروں نے اپنے مالک سے کہا،"اِے مالک، آپ نے تو اِس زمین میں اچھا بیج بویا تھا۔ تو یہ خود رو بوٹیاں کیونکر نکل آئیں؟" اُن کے مالک نے جواب دیا، "یہ ضرور کسی دشمن نے لگائی ہیں۔"

نوکروں نے مالک سے پوچھا، ”کیا ہم خود روبوٹیاں اُکھاڑ دیں؟“ مالک نے کہا، ”نہیں۔ اگر تم اِیسا کرو گے تو، تم کچھ گندم بھی اُکھاڑ ڈالو گے۔ فصل کی کٹائی تک انتظار کرو اور پھر خود روبوٹیاں جمع کر کے جلانے کے لیے ڈھیر لگا دینا، لیکن میری گندم کو میرے گودام میں لے آنا۔

شاگردوں کو کہانی کا مطلب سمجھ میں نہ آیا، تو اُنہوں نے جناب یسوع المسیح سے اُنہیں سمجھانے کو کہا۔ جناب یسوع المسیح نے کہا، ”وہ آدمی جو اچھا بیج لگاتا ہے، وہ مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔ کھیت دنیا کی نمائندگی کرتا ہے۔ اچھا بیج خدا کی بادشاہی کے عوام کی نمائندگی کرتے ہیں۔“

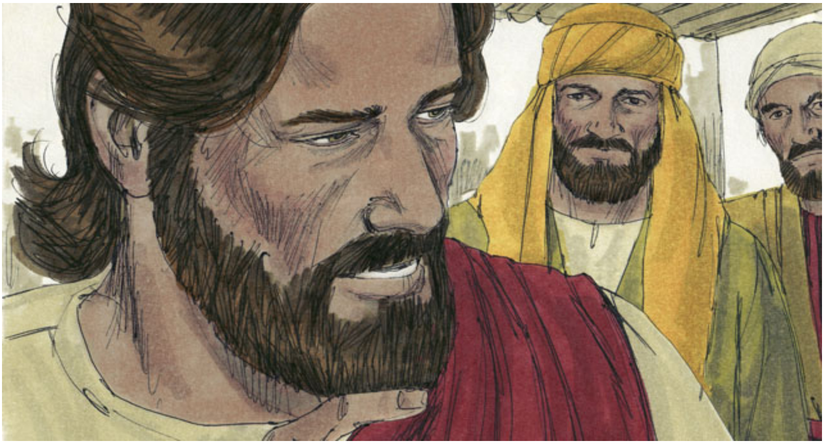

خود روبوٹیاں اُن لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جن کا تعلق شیطان (ابلیس) سے ہے۔ وہ دشمن جِس نے یہ خود رو بوٹیاں لگائی شیطان کی نمائندگی کرتا ہے۔ فصل کی کٹائی دنیا کی آخرت کی نمائندگی کرتی ہے، اور کٹائی کرنے والے خداکے فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

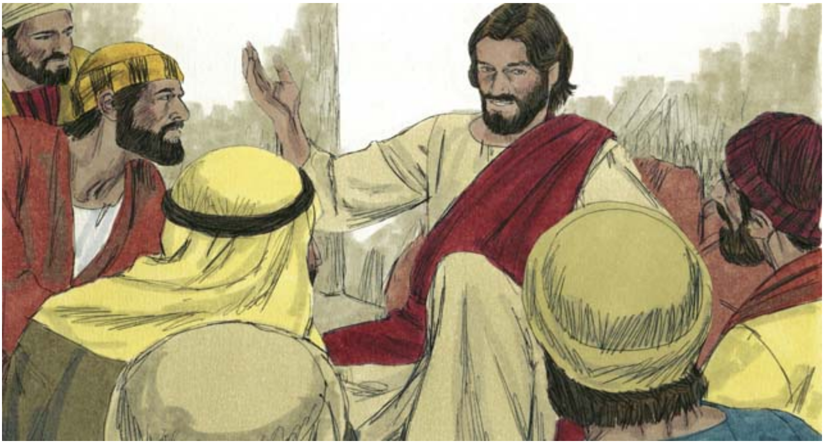

جب دنیا کی آخرت ہو گی، تو فرشتے اُن تمام لوگوں کو جو شیطان سے تعلق رکھتے ہیں، جمع کر کے اُس غضبناک آگ میں جھونک دیں گے، جہاں وہ انتہائی مصیبت میں روتے چلاتے اور دانت پیستے رہیں گے۔ تب راستباز لوگ اپنے خدا باپ کی بادشاہی میں سورج کی طرح چمکیں گے۔

جناب یسوع المسیح نے یہ بھی کہا کہ وہ دنیا کی آخرت ہونے سے پہلے زمین پر واپس لوٹ آئیں گے۔ وہ اُسی طرح واپس آئیں گے جِس طرح گئے ہیں، یعنی ایک مجسم (مادی) جسم کے ساتھ، اوروہ بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ جب جناب یسوع المسیح کی واپسی ہو گی تو ہر مسیحی جو مر گیا ہے، مردوں میں سے جی اٹھے گا اور آسمان پر اُنکے ساتھ ملاپ کرے گا۔

پھر وہ مسیحی لوگ جو کہ تب بھی زندہ ہونگے، آسمان پر اُٹھائے جائیں گے اور دوسرے مسیحی لوگ وہ جو مردوں میں سے جی اٹھے، اُنکے ساتھ مل جائیں گے۔ وہ سب وہاں جناب یسوع المسیح کے ساتھ ہونگے۔ پھر اُسکے بعد جناب یسوع المسیح اپنے لوگوں کیساتھ کامل امن و امان میں ہمیشہ کیلیے رہیں گے۔

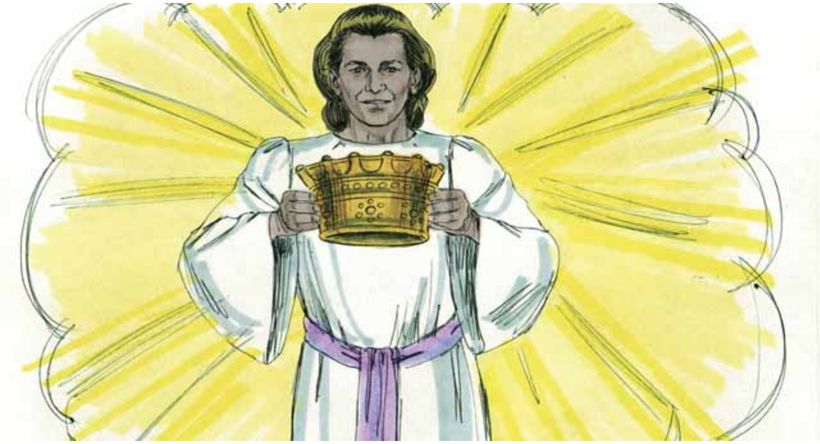

جناب یسوع المسیح نے ہر اُس شخص کو جو اُن پر ایمان لا ئے ایک تاج دینے کا وعدہ کیا۔
وہ سب لوگ خداکیساتھ کامل امن و امان میں رہیں گے اور راج کریں گے۔

لیکن خداہر اُس شخص کی عدالت کرے گا جو جناب یسوع المسیح پر ایمان نہیں رکھتا۔ وہ اُنہیں جہنم میں ڈال دے گا جہاں وہ انتہائی مصیبت میں روتے چلاتے اور دانت پیستے رہیں گے۔ وہ آگ جو کبھی نہ بجھے اُن کو لگاتار جلائے گی، اور کیڑے اُنہیں کھانا کبھی نہ بند کریں گے۔

جب جناب یسوع المسیح واپس آئیں گے تو وہ شیطان اور اُسکی بادشاہی کو مکمل طور پر تباہ کر دیں گے۔ وہ شیطان کو جہنم میں دھکیل دیں گے جہاں وہ ہمیشہ کیلیے جلے گا، ہمراہ ہر اِک کے جس نے بجائے خداکی پیروی کے شیطان کا پیچھا کرنے کو چُنا۔

چونکہ حضرت آدم اور بی بی حوّا نے خداکی حکم عدولی کی اور گناہ کو دنیا میں لے آئے، خدانے اُس پر لعنت بھجی اور اُسے تباہ کرنے کا تہیہ کر لیا۔ لیکن ایک دن خداایک نئی جنت اور ایک نئی زمین بنائے گا جو کہ بے عیب ہو گی۔

متی 24:14، 28:18یوحنا ؛ 15:20، 16:33مکا‌شفہ 2:10متی ؛ 13:24-30، 42-
36؛ 1تھسلنیکیوں 4:13، 5:11یعقوب ؛ 1:12متی ؛ 22:13مکاشفہ ؛ 20:10، 22:21-
21:1 سے لی گئ بائبل کی ایک کہانی

جناب یسوع المسیح اور اُنکے لوگ اس نئی زمین پر رہیں گے، اور وہ ہر اِک چیز پر جو وجود رکھتی ہے،ہمیشہ کےلئے راج کریں گے۔ وہ ہر ایک آنسو پونچھ دیں گے اور دکھ و تکلیف، غم، رونا، برائی، درد یا موت باقی نہ رہے گی۔ جناب یسوع المسیح اپنی سلطنت پر امن اور انصاف کے ساتھ حکومت کریں گے، اور وہ ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ رہیں گے۔

Get Involved!

We want to make this visual mini-Bible available in*every language of the world* and you can help! This is not impossible—we think it can happen if the whole body of Christ works together to translate & distribute this resource.

Share Freely

Give as many copies of this book away as you want, without restriction. All digital versions are free online, and because of the open license we are using, you can even republish Open Bible Stories commercially anywhere in the world without paying royalties! Find out more at .

Extend!

Get Open Bible Stories as videos and mobile phone applications in other languages at . On the website, you can also get help translating Open Bible Stories into*your* language.